The Leading Urdu Daily News Paper of Jharkhand

रोजनामा अल हयात
उर्दू दैनिक, राँची

No.1 غیر جانب دار

روزنامہ الحیات

URDU DAILY ROZNAMA AL HAYAT RANCHI

E-Paper
www.alhayatindia.com
E-mail- alhayatrnc@gmail.com
RNI No- JHAURD/2011/40876
Facebook- Roznama Al hayat
Postal Regd- RN/250/2020-22
0651-2225739
9006814444/8409804444

Ranchi: Vol. No. 12 Issue No.43 Date : 13-02-2022 Sunday, Morning Edition ₹ 1/- قیمت 11/رجب المرجب 1443ھ 2022 اتوار،13/فروری 43: رانچی جلد 12 شمارہ

حجاب پر پابندی مذہبی آزادی کی خلاف ورزی

کرناٹک میں حجاب تنازعہ پر امریکہ کی تنقید



واشنگٹن، 12/فروری (ایجنسی) دنیا بھر میں مذہبی آزادی پر نظر رکھنے اور رپورٹ کرنے والے امریکی حکومت کے ادارہ برائے بین الاقوامی مذہبی آزادی (آئی آر ایف) نے کالج کیمپس میں مسلم طالبات کے حجاب پہننے کے مطالبہ کے بعد پیدا ہونے والے تنازعہ کے درمیان کرناٹک حکومت پر تنقید کی ہے۔کہنا ہے کہ مذہب کی آزادی میں لباس کے انتخاب کی آزادی بھی شامل ہے۔آئی آر ایف کے سفیر راشد حسین نے کرناٹک تنازعہ کا ذکر کرتے ہوئے ٹویٹ کیا کہ کرناٹک کے حکام کو مذہبی لباس کی اجازت کا تعین نہیں کرنا چاہیے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ اسکولوں میں حجاب پر پابندی مذہبی آزادی کی خلاف ورزی ہے۔راشد حسین نے کہا، ”مذہبی آزادی میں کسی کو بھی مذہبی پوشاک انتخاب کرنے کا اختیار شامل ہے۔ ہندوستانی ریاست کرناٹک میں مذہبی لباس پہننے کی اجازت کا تعین نہیں کرنا چاہیے۔اسکولوں میں حجاب پر پابندی مذہبی آزادی کی خلاف ورزی کرتی ہے اور یہ خواتین اور لڑکیوں کو حاشیہ پر لانے کا کام کرتا ہے۔“عالمی مذہبی آزادی کا ادارہ، جس کے حسین سفیر ہیں، امریکی دفتر برائے بین الاقوامی مذہبی آزادی کے تحت آتا ہے اور اس کی طرف سے ماضی میں بھی ہندوستان کی مذہبی کشیدگی پر تبصرے کیے گئے ہیں۔دریں اثنا، کرناٹک ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ وہ حجاب کی پابندیوں کو چیلنج کرنے والی درخواستوں پر پیر کو دوبارہ سماعت شروع کرے گا۔ ہائی کورٹ نے جمعہ کے روز اپنے عبوری حکم میں کہا تھا کہ تعلیمی اداروں کے اندر کسی بھی مذہبی لباس چاہے وہ شال ہو یا حجاب، کی اجازت نہیں ہوگی۔حجاب تنازعہ کی وجہ سے کرناٹک میں 11 ویں اور 12 ویں کلاس اور کالج کو بدھ (16 فروری) تک بند رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ کرناٹک حکومت کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ کلاسیں بند رہیں گی کیونکہ حجاب پر پابندی کو چیلنج کرنے والی عرضیوں کی پیر کے روز ہائی کورٹ میں سماعت ہونے والی ہے۔ تاہم اسکول دسویں جماعت تک کھلے رہیں گے۔غور طلب ہے کہ اس سے قبل حجاب تنازعہ بڑھنے کی وجہ سے راجدھانی بنگلورو میں پولیس نے دو ہفتوں کے لیے تعلیمی اداروں کے قریب ہر قسم کے اجتماعات اور مظاہروں پر پابندی لگادی تھی۔

کرناٹک حجاب کے معاملہ پر دوسرے ممالک کے تبصرے ناقابل قبول ہیں: ہندوستان



نئی دہلی،12 فروری (یو این آئی) ہندوستان نے کرناٹک میں حجاب تنازعہ پر بعض ممالک کے تبصروں کو ملک کے اندرونی معاملات میں ناپسندیدہ مداخلت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ہندوستان کے آئینی اور جمہوری عمل میں ایسے مسائل سے نمٹنے کا طریق کار موجود ہے۔وزارت خارجہ کے ترجمان ارندم باگچی نے آج یہاں میڈیا کے سوالات کے جواب میں کہا کہ کرناٹک کے کچھ تعلیمی اداروں میں لباس سے متعلق ایک مسئلہ کرناٹک ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے۔ ہمارے آئینی نظام اور جمہوری عمل میں ایسے مسائل پر مناسب بحث اور حل کا موثر نظام موجود ہے۔مسٹر باگچی نے کہا،”جو لوگ ہندوستان کو جانتے ہیں وہ ان حقائق کی قدر کرتے ہیں۔ ہم ہندوستان کے اندرونی معاملات پر جذباتی طور پر محرک تبصروں کا خیر مقدم نہیں کرتے ہیں۔

کرناٹک کے بعد اب راجستھان میں حجاب تنازعہ

جے پور،12/فروری (ایجنسی) کرناٹک کے بعد اب راجستھان میں حجاب تنازعہ کی انٹری ہوگئی ہے۔جے پور ضلع کے چاکسو قصبے میں ایک پرائیویٹ کالج میں برقعہ اور حجاب کو لے کر انتظامیہ نے طالبات کو انٹری نہیں دی ہے۔اسے لے کر تنازعہ ہوگیا۔ پولیس نے کالج میں پہنچ کر معاملے کو ختم کرایا۔موصولہ اطلاع کے مطابق قصبے کے ڈی/کستوری دیوی کالج میں مسلم طالبات جمعہ کو صبح کالج میں برقعہ اور حجاب پہن کر جیسے پہنچی تو کالج انتظامیہ نے انہیں ڈریس کوڈ نہیں پہن کر آنے پر اہم گیٹ پر روک دیا۔ پھر واپس گھر سے ڈریس کوڈ پہن کر آنے کے لئے بھیج دیا۔طالبات نے اس کی جانکاری اپنے اہل خانہ کو دی۔اس کے بعد سبھی کالج پہنچے اور تمام جانکاری کالج انتظامیہ سے لی۔

یوپی: دوسرے مرحلے کی انتخابی مہم اختتام پذیر



لکھنؤ:12 فروری (یو این آئی) اتر پردیش میں 18 ویں اسمبلی کی تشکیل کے لئے سات مراحل میں جاری اسمبلی انتخابات کے دوسرے مرحلے کی 55 سیٹوں پر انتخابی تشہیری مہم اختتام پذیر ہوگئی۔ان سیٹوں پر 14 فروری کو ووٹ ڈالے جائیں گے۔ دوسرے مرحلے کی زیادہ تر سیٹیں مسلم اور دلت اکثریتی ہونے کی وجہ سے روہیل کھنڈ کا یہ علاقہ سماج وادی پارٹی (ایس پی) اور بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کا قلعہ کہا جارہا ہے۔جن اضلاع کی 55 سیٹوں پر ووٹ ڈالے جائیں گے ان میں امروہہ، سہارنپور، بجنور، رامپور، سنبھل، مرادآباد، بریلی، بدایوں اور شاہجہاں پور شامل ہیں۔قابل ذکر ہے کہ الیکشن کمیشن کے ذریعہ آٹھ جنوری کو انتخابات کے اعلان شدہ پروگرام کے مطابق دوسرے مرحلے کی ووٹنگ کے لئے 21 جنوری کو نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تھا۔

یوپی کی ترقی ریاست میں مرکز سے بہتر تال میل والی حکومت سے مشروط: مودی

قنوج:12 فروری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اتر پردیش میں ایکسپریس وے سمیت دیگر بڑی پروجکٹوں کی کامیابی کے پیچھے مرکز اور ریاستی حکومت میں بہتر تال میل کو اہم وجہ قرار دیتے ہوئے رائے دہندگان سے ریاست میں ایک بار پھر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت بنانے کی اپیل کی ہے۔انہوں نے مرکزی اسکیمات سے استفادے کے لئے یوپی میں بہتر تال میل والی حکومت کو ناگزیر قرار دیا۔مودی نے ہفتہ کو قنوج کے تروا اسمبلی حلقے میں ایک عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اتر پردیش میں گذشتہ پانچ سالوں میں ایکسپریس وے اور ندی جوڑو پروجکٹس سمیت دیگر اہم کاموں کی کامیابی کے پیچھے ڈبل انجن کی حکومت کو اہم وجہ بتایا۔انہوں نے کہا”یہ ڈبل انجن کی حکومت ہی ہے جس کی وجہ سے 100 سال کے سب سے بڑے بحران، کورونا وبا کا یوپی نے ڈٹ کا مقابلہ کیا۔

معروف صنعت کار راہل بجاج کا انتقال



پونے، 12 فروری (یو این آئی) معروف صنعت کار اور بجاج گروپ کے سابق چیئرمین راہل بجاج کا ہفتہ کو شہر پونے، مہاراشٹرا میں انتقال ہوگیا۔ان کی عمر 83 برس تھی اور وہ طویل عرصے سے کینسر میں مبتلا تھے۔ 10 جون 1938 کو کولکتہ میں پیدا ہوئے والے راہل بجاج نے 1965 میں بجاج گروپ کی ذمہ داری سنبھالی اور گزشتہ 50 سالوں میں اپنے گروپ کو بہت بلندیوں پر لے گئے۔ حکومت ہند نے انہیں 2001 میں پدم بھوشن سے نوازا۔وہ 2006 سے 2010 تک راجیہ سبھا کے رکن بھی رہے۔مسٹر راہل گاندھی نے ٹویٹ کیا کہ”راہل بجاج کا انتقال ملک کے لئے بہت بڑا نقصان ہے۔ہم ایک ایسے دور اندیش سے محروم ہو گئے جس کی ہمت پر ہمیں فخر ہے۔ ان کے اہل خانہ اور چاہنے والوں سے میری گہری تعزیت۔“

وزیر اعلیٰ نے سینٹویٹا ہسپتال کے کارڈیک یونٹ میں کیتھ لیب کا آن لائن افتتاح کیا



الحیات نیوز سروس

رانچی، 12/فروری: حکومت ریاست میں صحت کی سہولیات کو وسعت دینے اور بہتر بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ لوگوں کو اپنی ریاست میں اچھی طبی سہولیات ملنی چاہئیں، یہ ہماری اولین ترجیح ہے۔ وزیر اعلیٰ جناب ہیمنت سورین نے یہ باتیں آج رانچی کے سینٹویٹا اسپتال کے کارڈیک یونٹ میں آن لائن کیتھ لیب کا افتتاح کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے عالمی معیار اور جدید ترین کیتھ لیب کے قیام پر ہسپتال انتظامیہ کو مبارکباد دی۔

مریضوں کو بڑے شہروں کے بڑے ہسپتالوں میں نہیں جانا پڑتا

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست میں صحت کا اتنا مضبوط انفراسٹرکچر بنانے کی کوشش کی جارہی ہے تاکہ یہاں کے مریضوں کو علاج کے لیے ریاست سے باہر کے بڑے شہروں کے بڑے اسپتالوں میں نہ جانا پڑے۔اس سے وہ نہ صرف اپنے گھر میں ہی بہتر علاج کرواسکیں گے بلکہ اس پر ہونے والے بھاری اخراجات سے بھی نجات مل جائے گی۔اس کے علاوہ دور دراز کے ہسپتالوں میں جانے سے ہونے والی مختلف پریشانیوں سے بھی نجات ملے گی۔

صحت کی سہولیات میں مسلسل اضافہ

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سرکاری ہسپتال ہو یا پرائیویٹ، یہاں پر جدید ترین طبی سہولیات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ خاص طور پر رانچی میں اب سنگین بیماریوں کے مناسب علاج کے لیے بہتر سہولیات دستیاب ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت صحت کے شعبے میں زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری کے لیے تمام اقدامات کر رہی ہے۔

صحت کے شعبے کو بہت سے چیلنجز سے نمٹنا ہے

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں کئی چیلنجز مسلسل آرہے ہیں جن سے نمٹنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ پچھلے دو سالوں سے ہم مسلسل کوویڈ 19 کی وبا سے لڑ رہے ہیں، اپنے محدود وسائل اور بہتر انتظام کے ذریعے ہم اس وبا پر کافی حد تک قابو پانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ ڈاکٹروں اور طبی عملے نے اس میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ چیلنجز ابھی ختم نہیں ہوئے۔ اس لیے صحت کے وسائل میں مسلسل اضافہ کیا جارہا ہے۔حکومت پوری تیاری اور حساسیت کے ساتھ اس سمت میں کام کر رہی ہے۔اس موقع پر وزیر اعلیٰ کے سکریٹری جناب ونے کمار چوبے، راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ شری دھیرج ساہو، سینٹویٹا اسپتال کے ڈائریکٹر جناب امیت ساہو کے علاوہ کئی ڈاکٹر آن لائن موجود تھے۔

جھوٹے دعووں میں مصروف رہنے کے عادی ہو گئے ہیں یوگی: پرینکا



نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) کانگریس کی اتر پردیش انچارج اور جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے اناؤ کی متاثرہ لڑکی کی لاش ملنے کے بعد وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ پر نشانہ لگاتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست میں خواتین پر ظلم کر کے ان کا قتل کر دیا جاتا ہے لیکن وزیر اعلی صرف جھوٹے دعووں میں ہی مصروف رہتے ہیں۔محترمہ واڈرا نے ہفتے کو یہاں ایک بیان میں کہا،”اناؤ میں جو ہوا وہ اتر پردیش میں نیا نہیں ہے۔ایک دلت لڑکی کی ماں اپنی بیٹی کا پتہ لگانے کے لئے دفتروں کے چکر کاٹتی رہی، آخر میں اسے اپنی بیٹی کی لاش ملی۔انتظامیہ نے اس کی ایک نہیں سنی۔بی جے پی کو اس مسئلے پر سیاست کرنے کے بجائے جواب دینا چاہئے کہ انتظامیہ کیوں اس ماں کو جنوری سے دوڑا رہا۔

بنگال کے گورنر نے اچانک اسمبلی اجلاس ملتوی کرنے کا کیا اعلان، ترنمول کانگریس حیران



کولکاتا،12/فروری (ایجنسی) مغربی بنگال کے گورنر جگدیپ دھنکھڑ نے ایک حیرت انگیز قدم اٹھاتے ہوئے 12 فروری سے ریاستی اسمبلی کو ملتوی کر دیا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ریاستی حکومت کو آئندہ اجلاس کی شروعات کے لیے گورنر سے اجازت لینی ہوگی اور اس کی شروعات ان کی تقریر سے ہی ہوگی۔گورنر دھنکھڑ نے کہا کہ انھوں نے ہندوستانی آئین کے تحت 12 فروری 2022 سے ریاستی اسمبلی اجلاس غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیا ہے۔انھوں نے کہا کہ آئین کے آرٹیکل 174 کے شق (2) کے ضمنی شق (اے) کے ذریعہ مجھے دیئے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، میں، مغربی بنگال ریاست کا گورنر جگدیپ دھنکھڑ، 12 فروری 2022 کو مغربی بنگال اسمبلی کا خاتمہ (ملتوی) کرتا ہوں۔ ریاستی اسمبلی کے اجلاس کو تحلیل کیے بغیر غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ریاست میں اہم بجٹ اجلاس سے پہلے اجلاس ملتوی کے حکم، جو فروری کے آخر یا مارچ کے آغاز میں شروع ہونے کا امکان ہے، بہت اہم ہے، کیونکہ برسر اقتدار پارٹی آئندہ اجلاس کے دوران گورنر دھنکھڑ کے خلاف قرارداد لانے پر غور کر رہا ہے، جس میں ریاستی حکومت کے کاموں میں گورنر کی طرف سے دن بہ دن مداخلت کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔آئین کے ماہرین کے مطابق حالیہ تاریخ میں ایسی کوئی مثال نہیں ہے کہ کسی گورنر نے اسمبلی کے اسپیکر یا ریاستی وزیر اعلی کے اتفاق کے بغیر اسمبلی اجلاس کا خاتمہ کر دیا ہو۔ایسے میں جگدیپ دھنکھڑ کا یہ قدم خالص سیاست سے متاثر نظر آرہا ہے۔ ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ سکھیندو شیکھر رے نے راجیہ سبھا میں رول 170 کے تحت ایک تجویز پیش کی تھی، جس میں صدر جمہوریہ رام ناتھ کووند سے جگدیپ دھنکھڑ کو مغربی بنگال کے گورنر عہدہ سے ہٹانے کی گزارش کی گئی ہے۔ترنمول رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ یہ ایک ضروری قدم ہے۔گورنر نے اپنی آئینی ذمہ داریوں کو فراموش کر دیا ہے، کیونکہ ریاستی اسمبلی کے دو اجلاس کے درمیان چھ مہینے کا فرق ہونا چاہیے۔ملک کے کسی بھی گورنر نے پہلے کبھی ایسا نہیں کیا۔ پہلے وہ کئی بلوں پر اپنی رضامندی نہیں دے رہے تھے اور اب انھوں نے اسمبلی اجلاس کو ہی ملتوی کر دیا ہے۔ یہ پوری طرح سے ناانصافی پر مبنی ہے۔ اس کے خلاف ریاستی حکومت کو عدالت کا رخ کرنا چاہیے۔

کرناٹک میں کالج کے کیمپس اور کلاس روم میں حجاب پر پابندی نفرت انگیز جرم: پروفیسر بھوانی رانی داس

الحیات نیوز سروس

مظفر پور: 12/فروری: آل انڈیا ویمنز ایسوی ایشن (اے آئی پی ڈبلیو اے) کے 29 ویں یوم تاسیس کے موقع پر تنظیم کے ضلعی دفتر واقع ہری سبھا چوک سے مارچ نکالا گیا اس موقع پر مارچ میں شامل خواتین نے پٹنہ ریمانڈ ہوم کی عدالتی تحقیقات کراؤ! گیس سلنڈر کی قیمت 500 روپے مقرر کرو! ساتھ ہی ہر عورت کے لیے تعلیم اور صحت کی ضمانت دو! حجاب کے نام پر خواتین کے بنیادی حق پر حملہ بند کرو! دھرم سنسد کے نام پر تشدد اور نفرت پھیلانے والوں کے خلاف کارروائی کرو! جیسے نعرے بھی لگائیں مارچ نکالنے سے پہلے اپوا ڈسٹرکٹ آفس میں پرچم کشائی کی گئی۔ اس موقع پر موجود خواتین کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے اپوا کی ضلع صدر شاردا دیوی نے کہا کہ پٹنہ ریمانڈ ہوم کا واقعہ شرمناک ہے، اس واقعہ کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے، ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اس پورے واقعہ کی جوڈیشل انکوائری کرائی جائے۔ انہوں مطالبہ کیا کہ حکومت بڑھتی ہوئی مہنگائی پر بھی فوری روک لگائے۔ اپوا مظفر پور کی نائب صدر پروفیسر بھوانی رانی داس نے اپنے خطاب میں پٹنہ ریمانڈ ہوم واقعہ اور کرناٹک میں مسلم طالبات کے ساتھ ناروا سلوک کی مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ پٹنہ ریمانڈ ہوم میں موجود لڑکیوں کو بند رکھنے کے بجائے اصلاحی گھر کے طور پر ان کے ساتھ سلوک کیا جائے۔ مظفر پور شیلٹر ہوم کے واقعے نے یہ ثابت کر دیا ہے، ریمانڈ ہوم کے اندر اسکول، ذہنی مریضوں کے لیے ڈاکٹروں کا انتظام ہونا چاہیے۔ انہیں خود انحصار بنانے کے لیے روزگار کی تربیت کی بات تو کی جاتی ہے لیکن یہ کہیں بھی مکمل نہیں ہوتی۔ اس کا اہتمام ہونا چاہیے۔ خواتین کی تنظیموں اور سماجی تنظیموں کے نمائندوں کی ایک ٹیم کو وقفہ وقفہ سے اصلاحی گھر میں مقیم افراد سے تفتیش اور ان سے بات چیت کے لیے بھیجا جانا چاہیے۔ خواتین کی تنظیمیں، انسانی حقوق کی تنظیموں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ جب چاہیں اصلاحی گھر میں جائیں۔ اجازت دینے کے عمل کو آسان بنایا جائے۔ رانی داس نے حجاب تنازعہ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ساحلی کرناٹک میں کیمپس اور کلاس رومز میں حجاب پر پابندی ایک نفرت انگیز جرم ہے اور اس کے دیگر ریاستوں میں پھیلنے کا خطرہ ہے۔ ہندو بالادستی کے علمبردار لوگ گائے کے گوشت، مسلمانوں کی اجتماعی عادت نماز، اذان، ٹوپی، اردو جیسے مختلف بہانوں سے مسلمانوں کو لنچنگ اور الگ تھلگ بائیکاٹ کر رہے ہیں۔ ہندو غالب طاقتوں نے مسلم خواتین کی "آن لائن نیلامی" کی اور ان کی جنسی اور تولیدی غلامی پر زور دینے والی تقریریں کیں۔ اس کے بعد، اب حجاب انہی طاقتوں کے لیے ایک نیا بہانہ ہے، جس کے ذریعے اچھوت/نسل پرستی کے خطوط پر علیحدگی کی پالیسی کو نافذ کیا جا سکتا ہے اور مسلم خواتین پر حملہ کیا جا سکتا ہے۔ کرناٹک کے منڈیا میں زعفرانی شناخت رکھنے والے مردوں کے ہجوم کی طرف سے حجاب پہنے ہوئے ایک مسلمان لڑکی کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا ایک ویڈیو اس بات کی یاد دہانی کرتا ہے کہ کس طرح حجاب آسانی سے مسلمانوں پر ہجوم کے حملوں کا اگلا بہانہ بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی تنظیموں کی جانب سے ہم حکومت سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ اس نفرت کو روکنے کے لیے فوری اقدامات کرے بصورت دیگر اپوا کی جانب سے جدوجہد کو مزید تیز کیا جائے گا۔ مارچ میں شرمیلا دیوی، ریحانہ خاتون، نازرین خاتون، کشمی خاتون، فریدہ خاتون، جمیلہ خاتون، گڑیا بیگم، رخسانہ خاتون، ناظرہ خاتون، رشیدن خاتون، انجو دیوی، سیدہ خاتون، شہناز خاتون وغیرہ بھی مارچ میں شامل تھیں۔

باحجاب مسلم لڑکیوں کو کلاس میں داخلہ پر روکنا جمہوریت پر کالا دھبہ: امتیاز ندوی

الحیات نیوز سروس

بہار ویشالی، 12/فروری:/عبد القیوم انصاری اردو لائبریری شاہ پور خرد بلاک چہرہ کلاں ویشالی و جدیوا قلیتی سیل کے ریاستی سکریٹری امتیاز عادل ندوی نے قومی سطح پر قوم سے پریس اعلانیہ میں کہا کہ ہندو مسلم سکھ عیسائی آپس میں سب بھائی بھائی ہیں یہی بھائی چارہ ہندوستان کا اصل پہچان ہے یہ ہندوستان ہے یہاں سب کو کھلی آزادی ہے سب کو اپنے اپنے طریقے سے اپنے اپنے دین ومذہب کی اتباع و پیروی کرنے کی کھلی آزادی ہے جو منہ زبانی نہیں بلکہ یہ باتیں مشترکہ طور پر ہندوستان کی آئین میں تحریر شدہ ہے پھر بھی لاعلمی کا شکار ہو کر کرناٹک کی سرکار نے مسکان خان کے ساتھ جو کچھ شرپسندوں کے ذریعے کیا وہ انتہائی بے جا حرکت تھا اور اس ہندوستان کی آئین کے برخلاف بھی تھا اور جان لیوا بھی تھا اور جمہوریت پر کالا دھبہ بھی انہوں نے اس بابت کرناٹک سرکار سے زور دار اپیل کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ ویڈیو دیکھ کر ان غنڈوں کی پہچان کرے اور ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرتے ہوئے سزا دی جائے تاکہ قوم کے ساتھ انصاف ہو سکے اور آئین ہند مجروح ہونے سے بچ جائے بھلے ہی مسکان خان نے اپنی طرف سے اعلیٰ ظرفی کا ثبوت پیش کرتے ہوئے اپنی طرف سے قانونی کارروائی سے انکار کیا ہے مگر اصل ذمہ داری حکومت کی ہے کہ وہ امن وقانون کو خراب کرنے والے غنڈوں اور شرپسندوں کے ساتھ سختی سے کام لے اسی طرح کالج کے پرنسپل اور وہ اساتذہ جنھوں نے مسکان خان کو شرپسندوں سے بچایا کرناٹک حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ ان کے لئے انعام کا اعلان کرے وہیں ملت اسلامیہ کو بھی ان اساتذہ کے اعزاز کے لئے اہتمام کرنا چاہیے تاکہ دیگر انسانیت نواز افراد کا حوصلہ بلند ہو موصوف ندوی نے مزید کہا کہ کالج انتظامیہ کے طرف سے حجاب پر پابندی عائد کرنا آئین میں دیئے گئے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے ایک خاص طبقہ کو نشانہ بنانا بلکہ مسلم طالبات کو تعلیم سے روکنا ہے ایسی صورت رہی تو وہ دن دور نہیں ہے کہ ہمارے سکھ بھائی کے پگڑی پر بھی پابندی عائد ہو سکتی ہے، عیسائی بھائی کے مذہبی علامت کو بھی ختم کیا جا سکتا ہے پھر تو ہندوستان کی جمہوریت شرمسار ہو کر رہ جائے گی جناب ندوی نے اس حرکت کی شدید مذمت کرتے ہوئے کرناٹک کی صوبائی حکومت اور کالج کے انتظامیہ سے مطالبہ کرتی ہے کہ اس پابندی کو جلد از جلد ہٹایا جائے اور تمام طلبہ وطالبات کو بلا امتیاز مذہب تعلیم کا موقع فراہم کرتے ہوئے تعلیم کا سلسلہ جاری رکھے تاکہ ہندوستان امن کا گہوارہ بنا رہے۔

بے حیائی مہذب معاشرہ کے لیے خطرناک ہے: قمر مصباحی

مسلمان ایسے تہوار کا بائیکاٹ کریں، والدین بھی اپنی اولاد پر رکھیں خاص نظر

الحیات نیوز سروس

پٹنہ، 12/فروری: مہذب معاشرہ کے لیے بے حیائی بہت ہی خطرناک ہے، جس پر قابو پانا وقت کا اہم ترین تقاضہ ہے اگر اس ضمن میں ٹھوس اقدامات نہیں اٹھائے گئے تو زندگی کے ہر موڑ پر ہمیں رسوائیوں کا سامنا کرنا پڑے گا اس لیے وقت رہتے ہوئے ہمیں بے حیائی پر مبنی تہوار ویلنٹائن ڈے کی حقیقت کو آشکارا کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار بہار اسٹیٹ اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن کے صوبائی صدر قمر مصباحی نے سنیچر کو نامہ نگاروں سے اپنے خاص گفتگو کے دوران کیا۔ مزید انہوں نے یوم عشاق کی فحاشی اور بے حیائیوں کو اجاگر کرتے ہوئے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس طرح کے فحش تہوار میں کسی طرح سے حصہ نہ لیں۔ اس طرح کے تہواروں کے لیے سوشل میڈیا اور بھی خطرناک ہے اس لیے ایسی تاریخوں پر والدین کی بھی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اپنی اولاد پر خاص نظر رکھیں تاکہ ان کی اولاد ایسے خبیث اور لعنتی تہواروں سے بچ سکیں۔ قمر مصباحی نے کہا کہ تہوار بنیادی طور پر کسی بھی معاشرہ کی ثقافت کی امین ہوتا ہے، جو اس کی سوچ وفکر کی عکاسی کرتا ہے درحقیقت یوم عشاق دغا، جھوٹ اور فریب پر مبنی تہوار ہے جس کا منانا محبت کو نیلام کرنے مترادف ہے انہوں نے کہا کہ نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کو چاہیے کہ اس دن کا کھل کر بائیکاٹ کریں، کیوں کہ یہ تہوار غیر اسلامی کے ساتھ ساتھ فحاشی اور بے شرمی پر مبنی ہے، جو مسلمانوں میں فحاشی کو عام کرنے کی یہودی سازش ہے۔ انہوں نے کہا یہ تہوار ایک یہودی شخص ویلنٹائن کی یاد میں منایا جاتا ہے، جو بغیر شادی کے مرد وعورت کے ناجائز تعلقات کو جائز سمجھتا تھا جس پر اسے 1488 عیسوی کو پھانسی دے دی گئی تھی اس کے بعد اس کی پیروی کرنے والوں نے اس کی یاد میں ہر سال ویلنٹائن ڈے منانا شروع کر دیا ہے۔ قمر مصباحی نے کہا کہ المیہ یہ ہے کہ اب مسلمان لڑکے لڑکیاں بھی اس بے حیا اور بے شرم تہوار کو منانے میں فخر محسوس کر رہے ہیں جو افسوسناک ہے۔ انہوں نے آگے کہا کہ ہر سال 14 فروری کو نوجوان لڑکے اور لڑکیاں آپس میں پھولوں کے تحائف سے محبت کا اظہار کرتے ہیں پھر یہیں سے شریعت اسلامیہ کے احکام کی دھجیاں اڑاتے ہیں اور ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ ہمارے مذہب اسلام میں بے شمار تہوار ہیں جو ہمارے لیے حقیقی خوشی کا پیغام لے کر آیا ہے، جس کو منا کر ہر مسلمان فخر محسوس کرتا ہے۔

میئر انتخاب میں سلیم سگندھ کے اترنے کا فیصلہ شہر کے لئے خوش آئند قدم: محمد شہباز

الحیات نیوز سروس

بھاگلپور، 12/فروری: سینئر معتبر سماجی کارکن و ہیومن رائٹس سیکورٹی اینڈ ویجیلنس کونسل کے قومی صدر سلیم سگندھ کو میئر عہدے سے اپنی امیدواری پیش کرنے پر سرحدی گاندھی وچار منچ کے سربراہ و خدائی خدمتگار محمد شہباز نے انہیں مبارکباد دی ہے۔ اور انہوں نے کہا ہے کہ سلیم سگندھ بھاگلپور ضلع کے ایک ایسے سماجی کارکن ہیں۔ جنہوں نے سماجی خدمات میں کافی سرگرمی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اور انہیں اس خدمات میں پانچ دہائی سے زائد کا تجربہ بھی ہے۔ موصوف انسانی حقوق اور انصاف کی لڑائی میں ہمیشہ سرگرداں رہتے ہیں۔ بڑے سے بڑے مسائل کے حل میں بڑی ہی باریک بینی کے ساتھ اپنا کام انجام دیتے ہیں۔ بلاتفریق مذہب وملت لوگوں کی سربراہی کرتے ہیں۔ ایسے سرکردہ شخصیات میئر کے عہدے پر آتے ہیں تو یہ ہم لوگوں کے لئے خوش آئند قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ سلیم سگندھ میئر کے انتخاب میں اترنے کا جو فیصلہ لیا ہے۔ ان کے فیصلے کو مضبوط اور مستحکم کرنے کی ضرورت ہے۔ آج ملک، ریاست اور مقامی طور پر ایسے ناتواں، کمزور اور نااہل لوگ اقتدار پر قابض ہو رہے ہیں۔ ان کی کارکردگی سے عوام پر منفی اثرات پڑ رہے ہیں۔ اور لوگ ترقیات سے دور ہو رہے ہیں۔ مثبت نظریات اور مثبت خیالات والے ہی شخصیات ملک اور ریاست کو سمت اور جہت دے سکتے ہیں۔ خدائی خدمتگار محمد شہباز نے مزید کہا کہ سماجی کارکن کا رشتہ سماج سے بڑا گہرا ہوتا ہے۔ ہمیشہ عوامی مفاد میں اپنا وقت صرف کرتے ہیں۔ اور عوام کے لیے ہی جیتے مرتے ہیں۔ ان کے تجربے اور خیالات عام لوگوں سے مختلف ہوتے ہیں۔ میں نے بھی زندگی کے بیشتر حصے کو عوام کی بھلائی میں خرچ کیا ہوں۔ اور عوام کی مصیبت، دکھ، درد میں ہمیشہ کھڑا رہتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ سلیم سگندھ کے تجربات سے لوگوں نے کافی استفادہ کیا ہے۔ ایسے لوگ اقتدار میں آجائیں تو عوام الناس کے دن پلٹ جائیں گے اور مسائل سے گھرے شہر کی صورتحال بدل جائے گی۔

شمس عالم گڈو نے مومن پور کے عوام سے کی وی آئی پی کی حمایت کی اپیل

مظفر پور، 12 فروری: (الحیات نیوز سروس) مظفر پور ضلع کے بوچاہان ودھان سبھا حلقہ کے مشہری بلاک کے تحت مومن پور گاؤں میں وکاسیل انسان پارٹی کے اقلیتی سیل کے ریاستی صدر شمس عالم گڈو کی قیادت میں، مرحوم مسافر پاسوان کے بیٹے امر پاسوان کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ مومن پور کے عوام۔ عوام سے خطاب کرتے ہوئے عالم گڈو نے کہا کہ جس طرح مسافر پاسوان کو پچھلے الیکشن میں عوام کا آشیرواد ملا ہے اسی طرح اس بار ہونے والے بوچن ضمنی الیکشن میں بھی اسی آشیرباد کی ضرورت ہے۔ یہ پروگرام بنیادی طور پر مومن پور کے لوگوں کو یہ بتانے کے لیے تھا کہ امر پاسوان کو وی آئی پی پارٹی سے الیکشن نہیں لڑنا چاہیے یا نہیں۔ اس پر دیہی لوگوں نے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ آپ نوجوان ہیں، آپ الیکشن لڑیں، ہم سب آپ کے ساتھ ہیں۔ امر پاسوان نے بھی دیہی لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مجھے وہ کام کرنا ہے جو میرے والد نے نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنے والد کا نام کسی طور پر ڈبونا نہیں چاہتا، اس موقع پر انہوں نے مومن پور کے تمام لوگوں کی مبارکباد قبول کی۔ اس پروگرام میں محمد مہر، مکیش، محمد حبیب، محمد جو.ن، محمد تنویر، روی جھا، محمد کریم، محمد اسرائیل، محمد اسلام، محمد عمران، محمد کمیعو غیرہ موجود تھے۔

حجاب اسلامی آئین کے ساتھ مسلم خواتین کے حیا کی چادر ہے: مفتی اکرام الدین قاسمی

الحیات نیوز سروس

مظفر پور، 12/فروری: آل انڈیا اماس کونسل کی صوبائی صدر نے کرناٹک میں گذشتہ کئی دنوں سے چل رہی حجاب سے متعلق ظالمانہ رسہ کشی کو آر ایس ایس اور بھگوا دھاری کی اقلیتوں کے خلاف خطرناک اور منظم سازش قرار دیتے ہوئے کہا کہ: 2014 میں وکاس کے نام پر بنائی گئی بی جے پی حکومت کے ذریعے عوام کو مسلسل دھوکہ دیا جا رہا ہے۔ 2019 میں بی جے پی نے ملک کو تعمیر و ترقی کا جھوٹا خواب دکھا کر عوام سے ووٹ حاصل کیا اور حکومت بن جانے کے بعد ہندوتوا کی راہ پر چل پڑی۔ خوف و دہشت کے ساتھ مسلسل جانی و مالی نقصان نے عوام میں بی جے پی حکومت کے خلاف زبردست بے چینی پیدا کر دیا ہے۔ بہار سکریٹریٹ کمیٹی کا ماننا ہے کہ بی جے پی حکومت ملک، عوام اور دستور سے بڑھ کر "ہندوتوا ایجنڈے" پر کام کر رہی ہے۔ اقلیتوں کے خلاف نفرت انگیزی، علی الاعلان قتل عام کی دھمکی، ماب لنچنگ، داڑھی، برقع، اذان، دینی تعلیم اور اسلامی نام کے خلاف آئے دن پیش آرہے واقعات اس کی شہادت دیتے ہیں، اسی کا ایک حصہ کرناٹک کے کالجوں میں حجاب سے متعلق مجرمانہ پروپیگنڈہ بھی ہے۔ آر ایس ایس کے ماتحت تربیت یافتہ اے بی وی پی کے تشدد پسند عناصر کا مسلم طالبات پر حملے کی پرزور الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے انتہائی مجرمانہ سرگرمی قرار دیا ہے۔ سرکاری اسکولوں اور کالجوں میں پرنسپل، ٹیچر اور اسٹوڈنٹس کا نظریاتی تنگ نظری کا مظاہرہ کرنا نسلوں کے مستقبل کے لیے انتہائی خطرناک ہے۔ ایسے عناصر کو سرکاری نوکریوں پر بحال رکھنا مستقبل میں انتہائی مضر اثرات پیدا کریں گے۔ اس لیے ایسے پرنسپل، ٹیچر اور اسٹوڈنٹس پر فوری قانونی کارروائی نہایت ضروری ہے۔ چنانچہ آل انڈیا اماس کونسل کی صوبائی سکریٹریٹ حکومت اور عدالت سے مطالبہ کرتی ہے کہ حالات پر قابو پانے کے لیے سرکاری اداروں میں بیٹھ کر نفرت پھیلانے والے عناصر کو فوری طور پر نوکریوں سے برطرف کیا جائے اور ان کے خلاف سخت کارروائی کیا جائے اور تمام جمہوریت پسند اور انصاف دوست ہندوستانیوں سے اپیل کرتی ہے کہ: "سنگھ پریوار اور بی جے پی حکومت کی اقلیت اور ملک مخالف ایجنڈوں کے خلاف مضبوط آواز بلند کریں اور کرناٹکا حکومت اور عدالت سے مطالبہ کرتی ہے کہ ان سنگھی طلبہ کے پیچھے کام کرنے والی طاقتوں کو ڈھونڈ کر انہیں قرار واقعی سزا دے" اسی کے ساتھ آل انڈیا اماس کونسل کی صوبائی سکریٹریٹ نے اپنے حقوق کے لیے استقامت کے ساتھ کھڑی رہنے والی طالبات اور ملک کی بیٹیوں کی حوصلہ افزائی کی اور انہیں تمام مظلومین کے لیے آئیڈیل قرار دیا۔

اتحاد امت اور اتباع شریعت کا پیغام لے کر امارت شرعیہ کا وفد مدھوبنی میں

مولانا سہیل احمد ندوی صاحب کی قیادت میں 22 فروری تک ہوگا دورہ

الحیات نیوز سروس

پٹنہ، 12/فروری: امارت شرعیہ کے اعلیٰ مقاصد کی تکمیل، اتحاد امت اور نظام امارت شرعیہ کے استحکام کے لیے امارت شرعیہ کے علماء کا ایک موقر وفد امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب کی ہدایت پر ضلع مدھوبنی کے مختلف مواضعات کا دورہ کرے گا۔ اس وفد کی قیادت جناب مولانا سہیل احمد ندوی صاحب نائب ناظم امارت شرعیہ کریں گے۔ امارت شرعیہ کے قائم مقام ناظم جناب مولانا محمد شبلی القاسمی صاحب بھی حسب سہولت بعض اجلاس میں شریک ہوں گے۔ یہ دورہ 12 فروری سے شروع ہو کر 22 فروری تک چلے گا۔ اس درمیان یہ وفد ڈمرا، اندھرا ٹھاری، شیوا، رہیکا، الدنیا، ترہوتا، مصرولیا، گدرائین، چھوڑاہی بابوبرہی، مواہی، بسہا، کھٹونہ بازار، جمیلا بازار، گیدڑ گنج، ک لہریادھتا، گھنگھورہ، اکھری، برہڑا، خوشحال پٹی، باگھا کسمار، ترہیا بازار، بکھتہ، مجھوڑا، کمل پور، لوکہی، برموتر وغیرہ اور ان کے مضافات میں مختلف اصلاحی اجلاس میں شریک ہوگا۔ وفد میں جناب مولانا مفتی شکیل احمد قاسمی صاحب شیخ الحدیث دارالعلوم الاسلامیہ امارت شرعیہ، جناب مولانا مفتی تبریز عالم صاحب استاذ دارالعلوم الاسلامیہ امارت شرعیہ، جناب مولانا مفتی آفتاب عالم قاسمی صاحب استاذ دارالعلوم اسلامیہ امارت شرعیہ، جناب مولانا رضوان احمد مظاہری صاحب قاضی شریعت دارالقضائی بکھتہ، جناب مولانا امداد اللہ قاسمی صاحب قاضی شریعت دارالقضائی امارت شرعیہ بھوارہ، جناب مولانا ارشاد رحمانی صاحب مبلغ امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ اور جناب مولانا زین الحق قاسمی صاحب مبلغ امارت شرعیہ بھی شریک ہوں گے۔ قائم مقام ناظم امارت شرعیہ مولانا محمد شبلی القاسمی صاحب نے علاقہ کے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ امارت شرعیہ کے اعلیٰ مقاصد کی تکمیل، تعلیمی تحریک کو زمین پر اتارنے، اتحاد امت اور نظام امارت شرعیہ کے استحکام اور اس کی مالی حیثیت کو مضبوط کرنے میں آپ حضرات کا پرجوش تعاون ضروری ہے، علاقہ کے باشعور افراد، علماء، ائمہ مساجد، نقباء و مخلصین امارت شرعیہ اور باحوصلہ نوجوانوں کا فرض ہے کہ اس پروگرام کو کامیاب بنائیں اور اپنی ملی بیداری کا ثبوت دیں۔

عارف محمد حجاب کے خلاف بیان دے کر ملک کا صدر بننا چاہتے ہیں

الحیات نیوز سروس

سہسرام، 12/فروری: (شہزاد) اس وقت پورے ملک میں میں حجاب کو لے کر مسلم خواتین احتجاج کر رہی ہیں کہ حجاب پہن کر اسکول یا کالج جانا آئین کے مطابق ہمارا حق ہے ہم بے پردہ ہو کر بازار اسکول اور کالج نہیں جائیں گے پردہ کرنا اسلام کی شریعت میں شامل ہے ان خواتین کے احتجاج کی وجہ سے حجاب کی فروختگی میں ملک میں 25 سے 30 فیصد کا اضافہ ہوا ہے کچھ تعصب پرست حجاب پہننے کے خلاف بیان بازی کر رہے ہیں ان میں سے کیرل کے گورنر عارف محمد خان کا نام بھی شامل ہے یہ بھی بی جے پی پارٹی کے حمایتی رہے ہیں یہی وجہ ہے کہ انہیں کیرل کا گورنر بنایا گیا اب عارف محمد جولائی 2022 میں ہونے والے صدارتی انتخاب میں میں بی جے پی کی جانب سے امیدوار بننے کے لیے دو قدم آگے جا کر مسلم خواتین کے احتجاج کو غلط بتانے کے لئے نعوذ باللہ عائشہ رضی اللہ عنہ کی بھانجی کا مثال دیا ہے کہ ان کی بھانجی کا کہنا تھا کہ اللہ نے جب ہمیں خوبصورتی سے نوازا ہے تو ہم چہرہ چھپا کر کیوں رکھیں خوبصورتی تو اللہ کا دیا ہوا تحفہ ہے جسے لوگ دیکھ کر اللہ کے دیے گئے حسن کی تعریف کریں گے عارف محمد نے ایک اور مثال دیا کے ہمارے پیغمبر نے لڑکیوں کو پیدا ہونے کے بعد مارنے سے منع کیا اس وقت لڑکیوں کو پیدا ہونے کے بعد زندہ دفن کر دیا جاتا تھا یہ بند ہونے کے بعد مسلم مردوں نے عورت پر ظلم کرنے کا دوسرا راہ نکال لیا کپڑے میں لپیٹ کر گھر کی چار دیواری میں دفن کر دیتے ہیں عارف خان کے حساب سے خواتین اپنی حسن کی نمائش کے لیے عریاں ہو جائیں عارف خان کہتے ہیں جب تک لڑکی کی شادی نہیں ہوتی ہے کپڑوں میں قید رکھا جاتا ہے شادی کے بعد تین طلاق کا خوف دکھا کر گھر کی چار دیواری میں قید رکھا جاتا ہے ان کا بیان کافر وسیم رضوی کی طرح ہے عہدہ پر بنے رہنے کے لئے اور عہدہ حاصل کرنے کے لیے حکومت کو خوش کرنے کے لئے احتجاج کر رہی مسلم خواتین اور اسلام کے بتائے ہوئے اصولوں کے خلاف بیان دے رہے ہیں یہ بھی کسی دن ملعون وسیم رضوی کی طرح مذہب بدل سکتے ہیں مسلم خواتین کے مانگ کے ساتھ سبھی سیکولر ذہنیت کے لوگ کھڑے ہیں اور یہ جناب اقلیتوں کے دشمن نمبر ون RSS کے ساتھ کھڑے ہیں۔

سماجوادی سرکار کے دور میں ہوئے ترقیاتی کام عوام کی بھلائی اور ترقی کیلئے کرائے گئے

سپا قائد سنجے گرگ نے ہمیشہ نفرت پھیلانیوالوں کا ڈٹ کر مقابل کیا

الحیات نیوز سروس

سہارنپور، 12/فروری: بھاجپائی قائدین کے نفرت پھیلانے اور جبر کرنیوالے بیانات اور عمل سے اب عام ووٹر بھاجپائی کارکنان سے خد کو بچانے میں لگاہیعام آدمی طاقت کے سامنے نفرت پھیلانے والوں کیخلاف آواز تک اٹھانے کو مجبور ہے عام رائے یہی بننے لگی ہیکہ سماجوادی سرکار بننے کے بعد ۲۰۱۲ سے فروری ۲۰۱۷ تک جس قدر فلاحی کام بہ حسن اخلاق انجام دئے گئے وہ آج بھی ایک شاندار نمونہ ہیں جو چاہے موقع پر جا کر معائنہ کرے اور کاموں کو دیکھے آج شہری علاقوں میں عمدہ سڑکیں اور لائٹ کا شاندار نظارہ سماجوادی سرکار کی ہی دین ہے یہ کڑوا سچ ہیکہ سماجوادی طبقہ نے کبھی ہندو مسلم سکھ عیسائی کو غیر ہی نہی سمجھا سبھی کو ساتھ لیکر ترقیاتی کاموں کے رتھ کو چلایا عوام کی صد فیصد رائے یہ بھی ہیکہ سابق ریاستی وزیر ممبر اسمبلی سنجے گرگ کی ترقیاتی سوچ لائق تحسین عمل شہر بھر میں سالہا سال سے بیشتر پرانے قبرستان بہت خستہ حال تھے سماجوادی کی سرکار بننے کے بعد ہمارے قابل ممبر اسمبلی سنجے گرگ نے اس جانب پہلی فرصت میں اپنی توجہ فرمائی پکی سڑک، صفائی بندوبست اور معقول پائپ لائن کی سہولیات پر بھی کافی تسلی بخش کام قبرستانوں میں مکمل کیا گیا جو ہر زاوئے سے لائق تحسین عملی کام ہے اس میں کچھ بھی شک وشبہ کی گنجائش ہی نہی شہر بھر کے قبرستانوں کی خستہ حالی پر اگر کسی جماعت اور قائد نے سب سے پہلے توجہ ڈالی تو وہ ہے ہماری سماجوادی پارٹی اور اسکے سینئر قائد سابق ریاستی وزیر ممبر اسمبلی جناب سنجے گرگ صاحب ہی ہیں ہم انکے عمل اور اخلاق کی قدر کرتے ہیں سابق ریاستی وزیر سنجے گرگ نے ہمیشہ آپسی بھائی چارہ اور خلوص کیساتھ کام کئے ہیں سنجے گرگ نے ہر موقع پر نفرت پھیلانے والوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا یہی سبب ہے کہ وہ لگاتار ممبر اسمبلی چنے جاتے رہے ہیں اسبار بھی عوام نفرت اور جبر کیخلاف ووٹ دیکر سنجے گرگ کو ہی جتانے کا اہم کام انجام دیں گے گلی گلی بھاری بھیڑ اور ہندو مسلم ووٹرس کی ساجھا چناوی ریلیاں اس حقیقت کو ثابت کرتی ہیں! شہر میں فلاحی اور ترقیاتی کاموں کے ساتھ ساتھ کرائے گئے راحت بخش کاموں پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے شہر سے سماجوادی کے مہانگر صدر اعظم نے بتایا کہ گزشتہ روز درجن بھر قبرستانوں کے منتظمین متولی جاوید حسن فاروقی، متولی عبد المنان، متولی حاجی کامران، متولی ڈاکٹر ایم شفیع اللہ، متولی دلشاد لال، مہتمم مدرسہ ڈبنی والا، متولی عزیز الرحمان اور متولی گلبہار احمد نے عوامی رابطہ کے دوران بار بار یہ واضع کیا کہ سماجوادی سرکار میں ۲۰۱۲، اپریل سے فروری ۲۰۱۷ تک کرائے گئے سبھی عوامی فلاحی اور سدھار کے کام صدفیصد راحت بخش اور پائیدار ہی رہے ہیں آج بھاجپائی دور میں ہمارے علاقہ ترقی اور بہتری کیلئے ترس رہے ہیں عوامی نمائندوں نے بتایا زیادہ تر قبرستان کہ جہاں تدفین کرنے میں مسلسل مشکلات کا سامنا تھا لائٹ اور پانی کا بھی معقول بندوبست نہی تھا وہاں ذاتی دلچسپی لیکر ممبر اسمبلی سنجے گرگ نے ہی بہتر طور سے ترقیاتی کام انجام دئے ہیں بھاجپا نے ہمیشہ راہ میں رکاوٹیں ہی کھڑا کی ہیں اور ہمارے طبقہ کیلئے کچھ بہتر نہی ہونے دیا ترقی اور فلاحی کام سنجے گرگ کی دلچسپی سے ہی مکمل ہوئے ہیں یہی سنجے گرگ کی صاف سوچ وفکر کی سچی دلیل ہے سابق ریاستی وزیر سنجے گرگ نے سماجوادی پارٹی کے کارکنان کے ہمراہ کئی مرتبہ صدی پرانے خستہ حال قبرستانوں کا پہلے موقع پر پہنچ کر معائنہ کیا پھر افسران کو موقع پر لا کر سڑک تعمیر کے ساتھ ساتھ، صفائی بندوبست اور پانی کی بہتر سہولیات کے لئے بورنگ کا بھی معقول انتظام کرایا تاکہ یہاں آنیوالے افراد کو کسی بھی طرح کی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے قبرستانوں میں پکی سڑک، پانی کی سہولیات بھائی سنجے گرگ کے ذریعہ کرائے گئے تعمیراتی کاموں سے مطمئن ہیں منصفانہ صاف ستھری سوچ کے مالک بھائی سنجے گرگ کا دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے انکی خوشحالی، بلندی اور قدم بہ قدم کامیابی کیلئے دعائیں کرتے ہیں۔

آریو کے کونسلنگ سیل میں تین روزہ ورکشاپ کا کامیاب انعقاد

علی فاؤنڈیشن کونسلنگ سیل کے طلباء کے لیے کیمپس پلیسمنٹ کرے گی

الحیات نیوز سروس

رانچی، 12 فروری: رانچی یونیورسٹی کے کونسلنگ سیل میں آج کامیاب ورکشاپ کا اختتام ہوا۔ یہ ورکشاپ آر یو کے کونسلنگ سیل اور ایسوسی ایشن فار ایڈووکیسی اینڈ لیگل انیشی ایٹو (AALI) فاؤنڈیشن کے زیراہتمام منعقد کی گئی تھی جس میں RU کونسلنگ (ڈپلومہ اور ایم) کے طلباء نے شرکت کی۔ اس ورکشاپ میں کونسلنگ کے طلباء کو علی فاؤنڈیشن کی طرف سے کونسلنگ کی اخلاقی اقدار، آئینی باریکیوں وغیرہ کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ اس کے ساتھ عالی نے یہ بھی بتایا کہ خواتین اور بچوں پر آئے روز ہونے والے مظالم کے خلاف کیسے آگاہ کیا جائے اور آئینی حقائق سے آگاہ کیا۔ اس کے ساتھ انسانی اسمگلنگ کا شکار ہونے والی خواتین اور بچوں کی بحالی کے لیے کن آئینی اور قانونی باریکیوں کا خیال رکھا جائے تاکہ مستقبل میں یونیورسٹی کے ماہر نفسیات/کونسلر کسی بھی قانون شکنی سے بچنے کے ساتھ ساتھ شہری اور دیہی افراد کی مدد کر سکیں۔ حکومت متاثرین کو ان علاقوں میں مرکزی دھارے سے جوڑ رہی ہے۔ اس موقع پر تمام طلباء میں اسناد تقسیم کی گئیں۔ اس کامیاب ورکشاپ کا انعقاد آر یو کونسلنگ سیل کے انچارج ڈاکٹر ایم پرویز حسن کی نگرانی میں کیا گیا۔ اس تین روزہ ورکشاپ کے انعقاد میں آر یو کونسلنگ سیل کے ماہر نفسیات ڈاکٹر ششی کپور کے علاوہ ڈاکٹر راجیش کمار، ڈاکٹر ابھا ایکا، چاندنی ٹھاکر وغیرہ نے بنیادی طور پر شرکت کی۔

ملائیشیا میں پھنسے جھارکھنڈ کے 30 مزدور

سوشل میڈیا کے ذریعے گھر واپس آنے کی درخواست کر رہے ہیں

الحیات نیوز سروس

گریڈیہ، 12 فروری: ہزاری باغ اور بوکارو سے تعلق رکھنے والے 30 مزدوروں نے ملائیشیا کے دارالحکومت کوالالمپور کے بینٹونگ سے اپنے وطن واپس آنے کی درخواست کی ہے، یہ پیغام بھیجا گیا ہے۔ کمپنی کی جانب سے گزشتہ چار ماہ سے تنخواہیں نہ ملنے کی وجہ سے، غریب طبقے کے لوگ بیرون ملک پھنسے ہوئے ہیں، ماضی میں مغربی افریقہ کے ملک مالی میں 33 مزدوروں کے پھنسے ہونے کے کیس سامنے آئے تھے، گزشتہ تین سال قبل 30 جنوری 2019 کو بوکارو ضلع کے گومیاں بلاک کے لسکو پی کے رہنے والے باسدیو مہتو اور ایجنٹ شیوم چٹنی کے، لیڈ ماسٹر انجینئرنگ اینڈ انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کے ساتھ تین سالہ معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ کنسٹرکشن Sdn Bhd میں ملائیشیا کے دارالحکومت کوالالمپور بھیجے گئے۔ تین سالہ معاہدے کے ویزے کی میعاد بھی ختم ہو چکی ہے۔ مزدور، مزدور غلاموں کی طرح زندگی گزار رہے ہیں، تمام مزدوروں کے ذمہ واجب الادا رقم ہے، واپس لینے کی درخواست کی ہے۔ وہیں مہاجر مزدوروں کے مفاد میں کام کرنے والے سماجی کارکن سکندر علی نے کہا کہ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب غریب دلالوں کی وجہ سے بیرون ملک پھنسے ہوں اور ماضی میں بھی ایسے کئی معاملے سامنے آ چکے ہیں۔ جن مزدوروں کو دلال استعمال کر رہے ہیں، انہیں زیادہ پیسے کمانے کا لالچ دے کر بیرون ملک بھیج دیا جاتا ہے اور وہ بیرون ملک جا کر پھنس جاتے ہیں، ایسے میں حکومت کو اس پر ٹھوس اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔

جھارکھنڈ پردیس کانگریس کمیٹی نے پیٹرن ممبرشپ کا کیا آغاز

الحیات نیوز سروس

رانچی، 12 فروری: جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی، جواہر بال منچ کی طرف سے، آج صبح 10 بجے مقامی پریس کلب رانچی میں، نیشنل کوآرڈینیٹر ٹریننگ کیمپ، انٹیگریشن پروگرام اور جھارکھنڈ میں پیٹرن ممبرشپ کا آغاز کیا گیا۔ اس موقع پر آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے قومی صدر جواہر بال منچ ڈاکٹر جی وی ہری، ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر راجیش ٹھاکر، نیشنل کوآرڈینیٹر جھارکھنڈ کے انچارج جناب طیب شاہد، جناب حسن امان، جناب محمد دیشال، محمد علی اور دیگر موجود تھے۔ مسٹر راہول یادو، مسٹر پرمود یشوداس، ریاستی کانگریس کے سابق ورکنگ صدر سنجے لال پاسوان، ریاستی اقلیتی کانگریس کے چیئرمین شکیل اختر انصاری نے شرکت کی۔ پروگرام کی قیادت جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی جواہر بال منچ کے چیف کوآرڈینیٹر طارق انور نے کی۔ پروگرام میں جواہر بال منچ جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی کوآرڈینیٹر نے نیشنل کوآرڈینیٹر کو شال اور گلدستے دے کر اعزاز سے نوازا۔ جس میں 200 کے قریب بچوں نے حصہ لیا۔ پروگرام میں ہمارے قابل احترام باپو مہاتما گاندھی کی سوانح حیات اور جدوجہد آزادی میں ان کی شراکت کے بارے میں اسٹریٹ پلے کے ذریعے پیش کیا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی آل انڈیا کانگریس کمیٹی جواہر بال منچ کے قومی صدر ڈاکٹر جی وی ہری نے کانگریس پارٹی کے کیشور اور بچوں کے بیچ کام کرنے والے تنظیم جواہر بال منچ کے بارے میں تفصیلی جانکاری دیتے ہوئے کہا کی آزادی کی لڑائی میں بھی کشور نے وانرسینا کے روپ میں مدد کیا تھا۔ بچے آنے والی نسل ہے ان کو ملک کی تاریخ کی سہی جانکاری ہونا چاہیے اور انکا ثقافتی پروگرام بھی مضبوط ہو جس سے ان کا جواہر بال منچ کا بنیادی مقصد ہندوستان کی حقیقی اقدار کو اگلی نسل تک پہنچانا ہے۔ نیشنل کوآرڈینیٹر جھارکھنڈ انچارج جناب طیب شاہد نے اپنے خطاب میں کہا کہ جواہر بالمانچ ممبرشپ مہم کے ذریعے 7 سے 18 سال کے بچوں کو کانگریس سے جوڑ کر کانگریس کے نظریہ سے واقف کروایا جائے گا۔ اس کے ساتھ ملک کی آزادی کی جدوجہد میں کانگریس کی شراکت کو بھی بتایا جائے گا۔

صدر شعبہ پروفیسر ناہید ظہور نے آموزشی معذوریت پر ورکشاپ کا افتتاح کیا

نئی دہلی، 12 فروری (الحیات نیوز سروس) جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ٹریننگ اینڈ نان فارمل ایجوکیشن میں آموزشی معذوریت کے جائزے پر ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد عمل میں آیا۔ ورکشاپ کوآرڈینیٹر ڈاکٹر محمد فیض اللہ خاں نے سبھی اساتذہ، مہمانوں اور طلبا وطالبات کا خیر مقدم کرتے ہوئے ورکشاپ کے اغراض ومقاصد پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ صدر شعبہ پروفیسر ناہید ظہور نے بطور مہمان خصوصی ورکشاپ کا افتتاح کیا۔ انھوں نے آموزشی معذوریت کی مختلف اقسام پر روشنی ڈالتے ہوئے آموزشی معذوریت کے جائزے کو خصوصی طور پر مکمل اور جامع بنانے کی کوششوں کو سراہا اور اس کے لیے اعلیٰ معیارات کے حصول کی وکالت کی۔ انھوں نے بی ایڈ اسپیشل اور ایم ایڈ اسپیشل کے علاوہ ریسرچ اسکالرز سے اسپیشل ایجوکیشن میں اعلیٰ اور معیاری تحقیق وریسرچ پر خصوصی توجہ مرکوز کرنے پر زور دیا۔ اختتامی تقریب میں پنجاب یونیورسٹی میں اسکول آف ایجوکیشن کے ڈین ڈاکٹر شنکر لال بیکا نے شرکت کی۔ واضح رہے کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ٹریننگ اینڈ نان فارمل ایجوکیشن میں عمومی بی ایڈ، بی ایڈ نرسری، ایم اے کے علاوہ بی ایڈ اور ایم ایڈ اسپیشل کورسیز بھی چلتے ہیں جو آموزشی طور پر معذور اور بصارتی طور پر معذور طلبا وطالبات کو تعلیمی عمل میں لانے اور ان کو شمولیاتی تعلیم کے ذریعے خواندہ بنانے اور اعلیٰ تعلیم میں ان کی شمولیت کو یقینی بنانے کے لیے ان میں خصوصی مہارتوں پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے۔ اس ورکشاپ کی اہمیت کے مدنظر اس کو یوٹیوب اور فیس بک پر بھی لائیو نشر کیا گیا۔ ورکشاپ میں پروفیسر سارہ بیگم، ڈاکٹر محمد اسجد انصاری، ڈاکٹر عارف محمد، ڈاکٹر انصار احمد، محمد ارشد انصاری، محمد ابرار عالم، محمد زبیر، پروفیسر محمد یوسف کے علاوہ بی ایڈ اور ایم ایڈ اسپیشل کے سبھی طلبا وطالبات نے براہ راست شرکت کی۔ ورکشاپ کے کوآرڈینیٹر سوربھ رائے نے اختتامی اجلاس میں سبھی مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور ورکشاپ کی رپورٹ پیش کی۔ اسی کے ساتھ یہ ورکشاپ اختتام پذیر ہوگیا۔

مشہور ومعروف ادیب، شاعر وناظم مشاعرہ اسلم فرشوری کی خدمات کے اعتراف میں ادبی اجلاس ومشاعرہ

حیدرآباد کی مختلف ادبی تنظیموں کی جانب سے شرکت، اسلم فرشوری کی دیرینہ ادبی خدمات کو خراج پیش کیا گیا

حیدرآباد، 12 فروری: دکن کے مشہور ومعروف ادیب، شاعر وناظم مشاعرہ، جن کی نظامت کو ہمیشہ سے اردو دنیا نے قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ وہ بین الاقوامی مشاعروں میں بھی نظامت کے فرائض انجام دے چکے ہیں۔ ندا فاضلی، کیفی اعظمی، احمد فراز، بشیر بدر، نواز دیوبندی اور دیگر بڑے شعراء کی موجودگی میں نظامت کے فرائض انجام دینے کی خوش نصیبی بھی انہیں حاصل ہوئی ہے۔ انہوں نے ریڈیو پر چھوٹی چھوٹی باتیں پروگرام پیش کیا تھا جو کافی مقبول رہا۔ ڈپارٹمنٹ آف ٹوریزم اینڈ کلچر کی جانب سے بھی انہیں ایوارڈ دیا گیا۔ اسلم فرشوری نہ صرف دکن بلکہ جہاں جہاں اردو بولی جاتی ہے آپ اردو ادب کی نمائندگی کرتے ہیں۔ آپ آکاش وانی ریڈیو سے وابستہ رہے۔ ان کے دور میں کیے گئے ادبی پروگرام لوگ آج بھی یاد کرتے ہیں۔ اسلم فرشوری کے نعتیہ کلام کا مجموعہ رحمت اللعالمین 2014 میں منظر عام پر آیا۔ اس نعتیہ مجموعہ کی رونمائی روضہ حضور اکرمؐ میں عمل میں آئی۔ ڈیمریس ادبی فورم کی جانب سے انہیں کارنامہ حیات ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔ ادبی اجلاس سے خلیق الرحمن، واجد علی خان، سلیم ریاض، ڈاکٹر خواجہ فرید الدین صادق، زاہد ہریانوی، ڈاکٹر مختار احمد فردین، ڈاکٹر ایم اے ساجد، محسن خان، فراز فرشوری، یوسف شریف خان، واداعمودی، عمید وصال، ایمن فرشوری، شبینہ فرشوری اور دیگر نے خطاب کیا۔ بعد ازاں ایک مشاعرہ کا اہتمام عمل میں لایا گیا۔ ڈاکٹر خواجہ فرید الدین صادق، اسلم فرشوری، شبینہ فرشوری، زاہد ہریانوی، سالم علیمی عمودی اور دیگر شعراء نے کلام پیش کیا۔ فراز فرشوری نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ اسلم فرشوری نے شکریہ کے فرائض انجام دیتے ہوئے کہا کہ آپ تمام نے جس محبت کا اظہار کیا ہے اس سے میں آج خود کو پہلے سے زیادہ صحت مند محسوس کر رہا ہوں۔ انہوں نے تمام ادیبوں اور شعراء کا شکریہ ادا کیا۔

ہندوستان اس کے تمام شہریوں کی ملکیت ہے: ایس ڈی پی آئی

الحیات نیوز سروس

نئی دہلی، 12 فروری: سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) کے قومی صدر ایم کے فیضی نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ ہندوستان ایک تکثیری ملک ہے اور اس کا مفاد بھی تکثیری ہے۔ ہندوستان کا تعلق کسی مذہب، برادری یا گروہ سے نہیں ہے اور اگر کسی کو ہندوستان پر دعوی کرنے کا حق حاصل ہے تو وہ دراوڑین ہیں جنہیں اور دیگر مقامی باشندوں کو آریائی حملہ آوروں نے جنوبی ہندوستان سے بھگا دیا تھا جو آریائی حملے سے پہلے اس ملک میں رہتے تھے۔ آر ایس ایس برہمنی تنظیم آریاؤں کی پیروکار ہے جس نے مقامی وادی سندھ کی تہذیب کو موقوف کیا اور ویدوں اور سنسکرت زبان کو متعارف کروایا جو اس وقت رہنے والے مقامی باشندوں کیلئے اجنبی تھیں۔ آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت کا یہ بیان کہ ہندو مفاد ہی قومی مفاد ہے ان کے آئیڈیالوگ گولوالکر کے قومی تصور کا تبدیل شدہ ورژن ہے، ان کا یہ بیان بلاشبہ اتر پردیش کے ووٹروں کیلئے ہے۔ موہن بھاگوت اس بیان کے ذریعے مذہبی تقسیم اور فرقہ وارانہ پولرائزیشن کو بھڑکا رہے ہیں جس نے مرکز میں آر ایس ایس کے اقتدار میں آنے کے بعد سے ملک کا تقریباً گلا گھونٹ دیا ہے۔ مذہبی منافرت اور تعصب آر ایس ایس کا نظریہ رہا ہے اور اس کے نتیجے میں ملک کے تنوع کو نقصان پہنچا ہے۔ ہندوستان کے عوام کو خواہ وہ کسی بھی مذہب، ذات، نسل، زبان وغیرہ سے تعلق رکھتے ہوں، کسی خاص مذہب یا برادری کے مفاد کے ساتھ نہیں بلکہ ملک کے مفاد کے ساتھ کھڑے ہونا چاہیے۔ آر ایس ایس، جس کی قیادت موہن بھاگوت کر رہے ہیں، وہ بالادست برہمنیت کی نمائندگی کرتی ہے جو نچلی ذاتوں کو انسان تک نہیں مانتی یا انسانی اقدار پر یقین نہیں رکھتی ہے، اور یہی برہمن "ہندو" ہے جس کا حوالہ موہن بھاگوت دیتے ہیں۔ اور اسی برہمنیت کے مفاد کو وہ قومی مفاد کہتے ہیں۔ جو آخر تک یقینی طور پر ایک خیالی پلاؤ ہی رہے گا۔ ہندوستان تمام ہندوستانیوں کا ہے، اور اس کا مفاد تمام شہریوں کا مفاد ہے۔ ہندوستان کے لوگ متحد ہو کر ملک کی ملکیت کا دعوی کرنے کی آر ایس ایس کی کوشش کو یقینی طور پر شکست دیں گے۔

مسلمان خاندان خوف کے سائے میں، بھاگنے پر مجبور

الحیات نیوز سروس

ہزاریباغ، 12 فروری: برہی تھانہ علاقہ کے تحت کریت پور کے دولمہ میں ایک نوجوان کی موت کے بعد سینکڑوں مشتعل فسادی دولمہ گاؤں پہنچے اور درجنوں مکانات، دکانوں اور تقریباً ایک درجن گاڑیوں کو نذر آتش کر دیا۔ تاہم، ایک کمیونٹی کے تین نابالغوں سمیت 5 افراد کو قتل کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ دوسری جانب فسادات اور آتش زنی کے واقعے کو انجام دینے والے کسی کی گرفتاری نہ ہونے کی وجہ سے خوف و ہراس کے عالم میں مسلم خاندان فساد زدہ علاقے سے بھاگنے پر مجبور ہیں۔ تاہم نقل مکانی کا یہ مسئلہ حکومت اور انتظامیہ کے لیے لمحہ فکریہ اور سنجیدہ ہے جسے سنجیدگی سے لیتے ہوئے حکومت اور ضلعی انتظامیہ نقل مکانی کرنے والے خاندانوں کو تحفظ فراہم کرے اور امن بحال کرے۔ خیال رہے کہ قتل اور آتشزدگی کے واقعے کے بعد دونوں جانب سے مقدمات درج کیے گئے ہیں تاہم ایک مخصوص برادری کے افراد کی گرفتاری کے باعث لوگ خوفزدہ ہو کر خاندان چھوڑنے پر مجبور ہیں۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق آتشزدگی کے دوسرے ہی دن خواتین اور بچوں کو حفاظت کے نقطہ نظر سے دوسری جگہوں پر منتقل کیا گیا تھا اور اب گاؤں کی صورتحال ایسی ہے کہ آدھی سے زیادہ آبادی مسلم خاندانوں کی ہے۔ ہجرت مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ پولیس فورس کی تعیناتی کے باوجود لوگ خوفزدہ ہیں اور گھروں سے نکلنا مشکل ہو گیا ہے۔ ساتھ ہی یہ کہنا مشکل ہے کہ رات گئے تک مقامی پولیس کس کو اٹھا کر لے جائے۔ ان کا ماننا ہے کہ قصورواروں کو سزا ملنی چاہیے لیکن بے گناہوں کو جیل بھیجنا کہاں کا انصاف ہے۔ درحقیقت مسلم خاندانوں کا الزام ہے کہ انہیں ہر روز دھمکیاں ملتی رہتی ہیں۔ ہم خوف و ہراس میں جی رہے ہیں، زیادہ تر لوگ روزانہ کمانے والے خاندان ہیں، یہ لوگ خوف و ہراس کے ساتھ ساتھ روزی روٹی کے بحران کا بھی سامنا کر رہے ہیں۔ جھارکھنڈ پردیش کانگریس اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین شکیل اختر انصاری نے کہا کہ ریاست میں امن وامان برقرار رکھنے میں تعاون کریں۔ تاہم مقامی پولیس کو چاہیے کہ نوجوان کی موت کی غیر جانبداری سے تحقیقات کرے اور ہنگامہ آرائی کے واقعے میں ملوث ملزمان کے خلاف تفتیش کے بعد کارروائی کرے۔ ساتھ ہی دولمہ علاقہ سے نقل مکانی کرنے والے مسلم خاندان کو تحفظ فراہم کرتے ہوئے انتظامیہ کو یقین دلانا چاہئے کہ انتظامیہ مساوی کارروائی کرے گی۔

جماعت رضائے مصطفیٰ کی اپیل

14 فروری کو ضرور کریں ووٹنگ

الحیات نیوز سروس

بریلی، 12 فروری: درگاہ اعلیٰ حضرت کی 100 سال پرانی تنظیم جماعت رضائے مصطفیٰ نے 14 فروری کو بریلی شریف میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کے دوسرے مرحلے میں ووٹ ڈالنے کی اپیل کی۔ جماعت کے قومی نائب صدر جناب سلمان میاں نے جماعت رضائے مصطفیٰ کے مرکزی دفتر سے بریلی شریف کی عوام سے اپیل کی ہے کہ 14 فروری کو ووٹ ڈالنے کے لئے ضرور جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ووٹ ڈالنا آپ کا حق ہے اس لیے زیادہ سے زیادہ لوگ ووٹ کریں اور اپنے ووٹ کو محفوظ رکھیں۔ پوری سمجھداری سے یہ سوچ کر ووٹ دیں کہ میرا ووٹ میرا حق ہے۔ آج ووٹ کریں اور جمہوریت میں حصہ دار بنیں۔ کیونکہ آپ کا ایک ووٹ ریاست کی ترقی کے لیے کارآمد ثابت ہوگا، اس لیے سوچ سمجھ کر ووٹ کریں۔ میڈیا رکن ثمران خان نے کہا کہ الیکشن والے دن ووٹ ڈالنے ضرور جائیں، چھٹی نہ منائیں۔ اپنی مرضی سے ووٹ دیں، نہ کسی کے خوف سے اور نہ ہی کسی کے فریب سے۔ آپ کا ہر ووٹ بہت قیمتی ہے۔ اس موقع پر سید عظیم الدین، حافظ اکرام رضا، معین خان، ثمران خان، عبداللہ رضا، مولانا شمس رضا، غلام حسین بختیار خان، سید سیف علی قادری وغیرہ موجود تھے۔

مجلس کارپوریشن الیکشن میں مضبوطی کے ساتھ حصہ لے گی: کلیم الحفیظ

ای ڈی ایم سی کیڈر کانفرنس

کارکنان میں دیکھا گیا جوش

الحیات نیوز سروس

نئی دہلی، 12 فروری: مجلس دہلی میں ایک طاقت بن گئی ہے، مسلمان، دلت اور مظلوم طبقات مجلس میں شامل ہو رہے ہیں اور اچھی امید لگا رہے ہیں۔ ہماری طاقت سے ڈر کر دہلی پولس ہمارے کارکنوں کو ہراساں کر رہی ہے۔ مگر ہم ڈرنے والے نہیں بلکہ ظلم کے خلاف ڈٹ جانے والے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین دہلی کے صدر کلیم الحفیظ نے کیا۔ وہ جنتا کالونی میں ای ڈی ایم سی کے مجلس کے ذمہ داران سے خطاب کر رہے تھے۔ کلیم الحفیظ نے کہا کہ جیسے جیسے الیکشن قریب آ رہا ہے ہم سب کی ذمہ داریاں بڑھ رہی ہیں، ہم سب کا ایک ہی ہدف ہے کہ زیادہ سے زیادہ مجلس کے کارپوریٹر جیتیں اور دہلی کے عوام کی خدمت کا موقع حاصل کریں۔ اس لیے ہماری ذمہ داری ہے کہ ہر ممکنہ وارڈ میں اپنے کاموں میں تیزی لائیں۔ جو لوگ مجلس کے ٹکٹ پر الیکشن میں حصہ لینا چاہتے ہیں وہ اپنی درخواستیں جلد جمع کریں۔ صدر مجلس نے کہا کہ پولس ہمارے کارکنوں کو پریشان کر رہی ہے۔ اس کی وجہ یہ کہ مجلس دہلی میں ایک طاقت بن کر ابھر رہی ہے مخالف سیاسی جماعتوں کو مجلس سے خطرہ ہو گیا ہے لیکن اس سے ڈرنے اور گھبرانے کی ضرورت نہیں ہم کوئی غیر قانونی کام نہیں کر رہے ہیں۔ جب ہمارے قائد گولیوں سے نہیں ڈرے تو ہم ان کے سپاہی کسی کی دھمکیوں سے ڈرنے والے نہیں ہیں، آپ سب اپنے حصے کا کام کیجیے پولس کو اپنا کام کرنے دیجیے۔ کلیم الحفیظ نے کہا کہ ہر وارڈ سے ایک سے زیادہ لوگوں نے ہمیں درخواستیں دی ہیں۔ ہم ایماندار اور شفاف لوگوں کو اپنا امیدوار بنائیں گے۔ کانفرنس میں ای ڈی ایم سی کے وارڈ صدور، ودھان سبھا کے صدور اور انچارج، ضلعی ذمہ داران اور اسٹیٹ کے ذمہ داران نے شرکت کی۔ بہت سے لوگوں نے اپنے مشورے اور تجاویز پیش کیں۔ عبدالغفار صدیقی آرگنائزیشن سیکریٹری، نے پروگرام کا افتتاح کیا محمد شاہ عالم جنرل سیکریٹری نے موجودہ صورت حال سے آگاہ کیا۔ اس کے بعد صدر محترم نے حاضرین کے سوالوں کے جواب دیے اور خطاب کیا۔

A Leading Urdu Daily News Paper of Jharkhand
روزنامہ NO-1 AL HAYAT
اے اہل نظر ذوق نظر خوب ہے لیکن
جو شئے کی حقیقت کو نہ دیکھے وہ نظر کیا
علامہ اقبال

بے حیائی و بے شرمی کا دن "ویلنٹائن ڈے"

محمد قمر الزماں ندوی
مدرسہ نور الاسلام کنڈہ پرتاپ گڑھ

مغربی ممالک نے بے حیائی، بے شرمی اور بے غیرتی کے جن کاموں کو تہذیب جدید اور ماڈرن ثقافت و کلچر کے نام پر فروغ دیا، اور جن کی نقالی اب مشرقی ملکوں میں بھی ہونے لگی ہے، ان میں ویلنٹائن ڈے بھی ہے، جس کو ہر سال چودہ فروری کو منایا جاتا ہے، اردو میں اس کو یوم عاشقان کہا جاتا ہے۔ جس میں لڑکے اور لڑکیاں اپنی محبت و چاہت کا اظہار کرنے کے لئے تحفے اور کارڈز اور گلاب پیش کرتے ہیں، یہ لعنت، برائی اور بے حیائی پہلے صرف یورپ میں پائی جاتی تھی۔ لیکن اب تو حد ہوگئی، کہ غیروں کے ساتھ ساتھ کچھ روشن خیال مغرب زدہ مسلمان بھی اس بے حیائی کی سالگرہ میں شرکت کرنے لگے ہیں اور یورپ کی غلامی پر فخر کرنے لگے ہیں، دھیرے دھیرے مشرقی ممالک میں بھی یہ بیماری عام ہوگئی ہے۔ علامہ اقبال مرحوم نے ایسے ہی مسلمانوں سے شکوہ کیا تھا اور کہا تھا کہ:

یورپ کی غلامی پہ رضامند ہوا تو
مجھ کو تو گلہ تجھ سے ہے یورپ سے نہیں ہے

یہ مغربی تہذیب ہی کی دین ہے کہ 14 فروری کی تاریخ بے حیائی اور بے غیرتی کا نشان بنی ہوئی ہے، اور بے حیائی کی گرم بازاری نے مغرب کے ساتھ مشرق کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے، St valentine's day. کے نام سے فروری کی 14 تاریخ لڑکوں اور لڑکیوں میں عشق ومحبت کی آگ لگا جاتی ہے۔

ایک عرصہ سے مغربی دنیا میں "ویلنٹائن ڈے" خصوصی اہتمام کے ساتھ منایا جاتا ہے، تاریخ میں ویلنٹائن نامی متعدد انسانوں کا تذکرہ ملتا ہے "والنٹائن ڈے" سے متعلق پس منظر اور اس کے آغاز کی کہانی مختلف انداز میں بیان کی گئی ہے، محض تاریخی واقفیت کے لئے اس کی بعض تفصیلات مشہور تر روایت کے مطابق ذیل میں درج کی جا رہی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ روم کی دیوی juno جو عورتوں کی عصمت وعفت اور ان کی عزت وآبرو کی محافظ سمجھی جاتی تھی، اس کے نام پر روم میں ماہ فروری میں یہ تہوار منایا جاتا تھا، اس موقع پر رومی تہوار کی عام روایت کے مطابق شراب و شباب کی محفلیں آراستہ کی جاتی، رقص وسرور کا بازار گرم ہوتا، بعد میں جب یورپ میں عیسائیت کا غلبہ ہوا، اور ہر طرف عیسائی مذہب اور تہذیب کے اثرات پھیلنے لگے تو عیسائیت کی مذہبی قیادت نے اس کافرانہ عہد روم کے مشرکانہ تہوار کو نصرانیت کا جامہ پہنا دیا، تفصیل یوں ہے کہ رومی فرماں روا claudius 11 (وفات ۲۱۴ء) جس کا عہد حکومت دو سال (۲۶۸ء۔۲۷۰ء) پر محیط تھا، نے نوجوانوں پر شادی اور ازدواجی زندگی اختیار کرنے پر پابندی لگا دی، تاکہ وہ محاذ جنگ سے راہ فرار اختیار نہ کرسکیں، قیصر وقت کے اس فرمان کے خلاف اس وقت کی پادری والنٹائین نے تحریک شروع کی، اور حکومت کی نگاہ سے چھپا کر لوگوں کی شادی کروانے لگا، قیصر وقت کو جب اس کی اطلاع ملی اور جرم ثابت ہوگیا تو اس پادری والنٹائن کو سزائے موت دی گئی، واضح رہے کہ پادری والنٹائن خود رومن کیتھولک چرچ کے اصولوں کے مطابق غیر شادی شدہ تھے، اس کی وفات کے تقریبا سوا دو سال بعد ۴۹۶ء میں یورپ نے اسے سینٹ کے خطاب سے نوازا، اور نصرانی اولیاء کی فہرست میں اسے شامل کر دیا، چونکہ یورپ مذہبی طور پر عیسائیت کو قبول کر چکا تھا، اس لئے قدیم کافرانہ عہد روم کے اس تہوار کو والنٹائن کی موت (شہادت) کی یاد میں عیسائی تہوار کی حیثیت دے دی گئی، "والنٹائن ڈے" جب عیسائی مذہبی تہوار کی صورت میں نمودار ہوا تو شہوانیت، لہو ولعب اور فحش کاریوں کا زور کم ہوگیا، اور عشق ومحبت اور عہد ووفا کی طرف زیادہ رجحان ہوگیا، گویا کافرانہ عہد میں یہ دن نفس پرستی و شہوت انگیزی (Eroticism) سے عبارت تھا، اور عیسائی مذہبی حیثیت میں اس مخصوص دن کا رجحان Romance کی طرف بڑھ گیا، (دیکھیے The floker of world hidays صفحہ 133-134) (تعمیر حیات ۱۰/فروری ۲۰۰۵ء)

بعض لوگوں نے اس بے حیائی کی ابتدا کے بارے میں لکھا ہے کہ تیسری صدی ہجری میں ویلنٹائن ڈے نام کا ایک پادری تھا، جو ایک راہبہ کی محبت میں شکار ہوگیا اور دونوں جوش عشق میں سب کچھ کر گزرے جس سے کلیسا کو شرمندگی اٹھانی پڑی اور کلیسا کی بے ادبی کرنے پر اسے قتل کر دیا گیا، بعد میں کچھ نوجوان عیاشوں اور منچلوں نے ویلنٹائن کو شہید محبت قرار دیتے ہوئے ان کی یاد میں یہ دن منانا شروع کر دیا۔ تاریخ میں اس دن سے اور بھی کئی داستانیں منسوب ہیں۔

افسوس کہ عشق ومحبت جیسے پاکیزہ الفاظ بھی مغرب کی بے حیا تہذیب کے نتیجے میں بے غیرتی کا عنوان بن گئے ہیں۔ اسی بے غیرتی اور بے حیائی کا انجام ہے کہ اس تہذیب کے علمبردار آج خاندانی نظام کے بکھراو کا شکار ہیں۔ ان کی زندگی سے سکون رخصت ہو چکا ہے، ماں باپ اور اولاد کے درمیان ربط وتعلق مفقود ہے، ماں کی ممتا اور باپ کے پیار سے بچے محروم ہیں۔ والدین اس وقت گھر پہنچتے ہیں جب بچے سو چکے ہوتے ہیں، اور بچے جب صبح اسکول کے لئے نکلتے ہیں تو والدین سوئے ہوئے ہوتے ہیں، اتوار کو ہفتے میں ایک دن ملاقات ہوتی ہے۔

خیر جس نے بھی اس بے حیائی کا آغاز کیا ہو اس کا پس منظر کچھ بھی ہو جس مذہب نے اس لعنت کو فروغ دیا ہو، یہ بہت بے حیائی، بے شرمی اور بے غیرتی کی بات ہے اور غیر شرعی وغیر انسانی عمل ہے۔

کس قدر افسوس اور بے شرمی کی بات ہے کہ فحاشی اور بے حیائی کے لئے ایک دن خاص طور پر مختص کرلیا جائے کہ لوگ اس دن بے حیائی کی سالگرہ منائیں۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ انسان جب گناہ کا عادی بن جاتا ہے، بے شرمی و بے غیرتی زندگی کا جز بن جاتی ہے یا دوسرے لفظوں میں یوں کہیے کہ انسان اور انسانی سماج ومعاشرہ ادب واخلاق اور تہذیب و معاشرت کے بندھن سے آزاد ہو جاتا ہے تو یہی بد اخلاقی اور بد تہذیبی اس سماج میں تہذیب و ثقافت کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ اور لوگ اس پر فخر کرنے لگتے ہیں۔

خرد کا نام جنوں پڑ گیا جنوں کا خرد
جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے

آج ضرورت ہے کہ اہل مغرب کو جس کی اباحیت پسندی اور فحش و آوارگی، جس نے تمام اخلاقی حدود کو پار کرلیا ہے اور اہل مشرق بھی ان کی نقالی میں پوری طرح اس بیماری میں شامل ہیں، ان کو اسلام کے نظام عفت وعصمت اور نظام حیاء سے واقف کرایا جائے۔ اسی میں اس کے درد کا درماں اور مرض کا مداوا ہے۔ اور اسلام ہی اور پیارے نبی کا طریقہ اور راستہ ہی اس بیمار معاشرہ کو صحت وتندرستی کی راہ دکھا سکتا ہے۔ ضرورت ہے کہ بیمار مغرب کے لئے ہم مسیحا ثابت ہوں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا کو جس نظام اخلاق سے آراستہ کیا، اس میں ایک اہم وصف حیا بھی ہے۔ یہ اسلام کی بنیادی تعلیم ہے۔ ایمان کا شعبہ ہے۔ سلامتی فطرت کی علامت ہے، اور شرافت و مروت کی پہچان ہے۔ یہ انسان کا وہ فطری وصف اور خوبی ہے جس سے انسان خوبی و کمال کی راہ پاتا ہے اور اس سے شجر اخلاق و انسانیت کو غذا ملتی ہے، اور اس کی شاخوں کو تازگی وشادابی فراہم ہوتی ہے۔

الغرض شرم وحیا ایک ایسا فطری اور بنیادی وصف ہے جس کو انسان کی سیرت سازی میں بہت زیادہ دخل ہے، یہی وہ وصف اور خلق ہے جو آدمی کو بہت سے برے کاموں اور بری باتوں سے روکتا اور فواحش و منکرات سے اس کو بچاتا ہے اور اچھے اور شریفانہ کاموں کے لئے آمادہ کرتا ہے۔ حیاء کی اسی اہمیت کے پیش نظر قرآن وحدیث میں اس کے تفصیلی احکام بیان کئے گئے ہیں اور اس کی رعایت کا حکم دیا گیا ہے۔ اسلام کے بیشتر احکام وہ ہیں جن کے توسط سے انسانی اخلاق کے اس جوہر کی حفاظت کا سامان فراہم کیا گیا ہے۔ عورتوں کے لیے پردہ کا حکم، زیب و زینت کے ساتھ بے پردگی اور مواقع زینت کے اظہار (غیر محرم کے لئے) پر پابندی۔ نگاہوں کی حفاظت۔ یہ سب احکام اسی پس منظر میں ہیں۔ نکاح میں کنواری لڑکی کے لئے خاموشی کو رضامندی سمجھا گیا کہ زبان سے اظہار اس کے لئے ضروری نہیں، مرد وعورت کی اندرون خانہ باتوں کو باہر ذکر کرنے سے روکا گیا۔ اور نہ جانے کیا کیا باریکیاں اور حکمتیں اسلام کے نظام عفت وحیاء میں پوشیدہ ہیں کاش ہم پوری دنیا کو اور خاص طور پر اہل مغرب کو ان سے روشناس کراتے اور ان کو بے حیائی کی اس سال گرہ منانے سے بچا پاتے۔ (مستفاد از معارف الحدیث/ پندرہ روزہ تعمیر حیات لکھنؤ ۱۰/فروری ۲۰۰۵ء)

حجاب قدرت کا ایک انمول تحفہ، اس کی قدر کریں

سید خلیل احمد (جمشید پور)

جو زندگی ہمیں ملی ہے بہت قیمتی ہے۔ یہ بیش قیمتی نعمت اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا کی ہے۔ اس کی ہمیں قدر کرنی چاہئے کیوں کہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے اور ہمیشہ ہمیش کی زندگی جنت ہے۔ جس کی تیاری کرنے کا موقع اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس دنیا میں عطا کی ہے اور اس پر سے نبی کریم ﷺ کی امت میں ہمیں فرمایا۔ جس کا جتنا شکر ادا کریں کم ہے۔

ابھی جو ملک میں تعصب انگیز حالات پیدا ہوئے ہیں یا یہ کہہ سکتے ہیں پیدا کئے گئے ہیں جن کے منفی اثرات سے ہم سبھوں کو دو چار ہونا پڑ رہا ہے۔ جن کے لئے یقین جانئے ہم خود ذمہ دار ہے۔ کیوں کہ ہم نے قرآن کی تعلیمات کو درکنار کر رکھا ہے، نبی ﷺ کے بتائے ہوئے ضابطے کو اپنی زندگی میں نہیں لا رہے ہیں، جدیدیت کا دور ہے اور اس کی چکا چوند روشنی نے ہمیں اپنی طرف مائل کر رکھا ہے اور جو تازہ صورتحال ہے حجاب کی پابندی کے احتجاج میں پیدا شدہ پر آشوب حالات جو مختلف شہروں میں بنے ہوئے ہیں۔ کیا ہم اس کے لئے ذمہ دار نہیں ہیں؟ شریعت کا حصہ ہے حجاب۔ حجاب نہ لگانا اسلامی شریعت کی خلاف ورزی ہے اور آپ نظر اٹھا کر دیکھ لیں ہندستان میں مسلم خواتین کی تعداد کتنی ہے اور کتنے فیصد لوگ حجاب کا اہتمام کرتے ہیں۔ جو خواتین حجاب لگاتی بھی ہے وہ مختلف طبقوں میں بٹی ہوئی ہیں۔ الحمد للہ زیادہ تعداد ایسی خواتین کی ہے جو شریعت کی پیروی کرتے ہوئے دین کا حصہ سمجھ کر حجاب کا اہتمام کرتے ہیں۔ اسی میں کچھ ایسی بھی ہیں جو جدیدیت کا پاس رکھنے کے لئے حجاب کا استعمال کرتی ہیں، کچھ اس کو فیشن کا حصہ مانتی ہیں مثال کے طور پر نقاب کو سوٹ کی طرح فٹنگ کرکے استعمال کرتی ہیں اور کچھ لوگ رشتہ داروں اور بڑوں کے احترام میں یا ان کو دکھانے کے لئے نقاب پہنتی ہیں۔

حجاب کا مطلب ہے پردہ، ہمیں غور کرنا چاہئے کہ ہمارا دین ہمیں کیا تعلیم دیتا ہے۔ ہمیں حکم دیا گیا ہے پردہ کا۔ اس سوچ فکر کے ساتھ خواتین کو پردہ کرنا چاہئے۔ لوگوں کو اس بات کا یقین بھی دلانے کی۔

ضرورت ہے کہ نقاب ہمارے دین کا اہم حصہ ہے اور ہم نے اس کی قدردانی چھوڑ دی۔ اس کی اہمیت کو نہیں سمجھا تو غیروں کو لگنے لگا کہ اس کو پہننے سے بھی کام چل جاتا ہے اور نہیں پہننے سے بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ تو ایسے میں باطنی طاقتوں کا ہم پر حاوی ہونا لازمی ہے جو کہ ملک کو ہندو راشٹر بنانے کی تمنا رکھتے ہیں اور اسی کی کڑی ہے کہ حجاب پر پابندی لگانے کی جرات کر بیٹھے۔

انشا اللہ ہماری خواتین پردہ کا اہتمام پوری اہمیت کو سمجھتے ہوئے کرتی رہیں گی اور جب لوگوں کو اس بات کا یقین پختہ ہو جائے گا کہ حجاب کو اسلام سے الگ نہیں کیا جا سکتا تو اس میں دخل اندازی بند کر دیں گے۔

پردہ سے دوری کا مطلب ہے دین سے دوری اور جب دین سے دوری ہوگی تو شیطان ہم پر غالب ہو جائے گا اور طرح طرح کی برائیوں میں ہمیں ملوث کر دے گا۔ جس کے نتائج میں ہم لوگ عالمی پیمانے پر ہم دیکھ رہے ہیں اور طرح طرح کے وقیات رونماں ہو رہے ہیں جس کو فردا فردا تحریر کرنا مناسب نہیں ہے کیوں کہ الحمد للہ آپ لوگ ذی شعور قارئین ہیں۔

ہمارا ایک بڑا المیہ یہ ہے کہ ہم لوگ الزام تراشی کو پسند کرنے لگے ہیں اور اس کو اپنا شیوہ بنا لئے ہیں۔ ایک عام جملہ میں ہم لوگ اکثر ذمہ داروں کے زبان سے سنتے ہیں کہ معاشرہ بہت خراب ہو گیا ہے آج کل، ارے بھائی ہم میں سے ہر ایک شخص اسی معاشرت کا حصہ ہے۔ اس کے بننے اور بگاڑنے میں ہر ایک شخص ذمہ دار ہے۔ کیا میرا پڑوسی اگر کسی برائی میں ملوث ہو گیا تو کیا ہم سے اللہ تعالیٰ کے یہاں پوچھ نہیں ہوگی؟

ہم سبھوں کو اپنی دینی اور ملی ذمہ داری سمجھتے ہوئے اپنے اڑوسی پڑوسی کا، چاہے آفس میں ہوں، بازار میں ہوں محلہ میں ہوں دیکھیں اور نظر ثانی کرتے رہیں اور کہیں کچھ غلط دیکھیں جو غیر شرعی ہو جو دینی اور اخلاقی طور پر نامناسب ہو جس سے ہمارا سماج، ہمارا معاشرہ، ہمارا گھر آلودہ ہو سکتا ہے جو کہ دنیا اور آخرت دونوں کے لئے خسارے کا سبب بن سکتا ہے تو اس کو روکنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہئے۔ ہر شخص اپنے اطراف کی نگہبانی کرے تو معاشرت سے انشا اللہ برائی ختم ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ہم سبھوں کو کہنے سمجھنے سے زیادہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

مسکان خان کی جرآت وہمت کو سلام!

محمد ہاشم اعظمی مصباحی
نوادہ مبارکپور اعظم گڑھ یوپی

پہلی قسط

گذشتہ تقریباً ڈیڑھ ماہ سے ریاست کرناٹک کے کئی کالجوں میں حجاب پر طلبہ اور انتظامیہ کے درمیان اختلاف چل رہا ہے اور اب تو یہ اختلاف ایک مہم کی شکل میں ملک کی دوسری ریاستوں میں بھی داخل ہو چکا ہے سیاسی جماعتوں کی کوکھ سے جنم لینے والا یہ مدعا حالیہ پانچ ریاستوں میں چل رہے الیکشن کے پیش نظر سراپا منصوبہ بند سازش کا نتیجہ ہے لیکن گذشتہ دنوں اس میں نئی چیز یہ دیکھنے میں آئی کہ اکثریتی طبقے کی جانب سے حجاب کا مقابلہ زعفرانی شالوں سے کیا جا رہا ہے جو سماج کے مذہبی خطوط پر منقسم ہونے کا غماز ہے۔ 8 فروری کو کرناٹک کے ضلع منڈیا میں واقع پی ای ایس کالج آف آرٹس سائنس اینڈ کامرس کی طالبہ مسکان خان بنت محمد حسین خان کو کالج کے احاطے میں برقع پہنے داخل ہونے پر سینکڑوں سماج دشمن بھگوا دھاری غنڈوں نے پوری قوت کے ساتھ روکنے کی کوشش کی اور زعفرانی شالیں لہراتے ہوئے جے سری رام کے نعرے لگانے لگے اس تناظر میں انڈین صحافی نویدیتا نرنجن کمار کی جانب سے پوسٹ کی گئی ایک ویڈیو میں ایم جی ایم کالج کے طلبا کو زعفرانی شالیں اٹھاتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ نودیتا کے مطابق مبینہ طور پر ہندوتوا تنظیموں نے یہ شالیں تقسیم کی ہیں اور انہیں کی سرپرستی میں یہ مذموم حرکت کی گئی ہے (جاری)

جو جھک سکا نہ بک سکا اس رہنما کی بیٹیاں!

سرفراز احمد قاسمی، حیدرآباد
برائے رابطہ: 8099695186

آخری قسط

اور یہ قوت کس سرچشمہ سے ملتی ہے؟ اس تعلق سے مولانا مناظر احسن گیلانی ایک جگہ رقم طراز ہیں کہ "پھر آپ کو خود ہی سوچنا چاہئے کہ اس عہد کے مسلمانوں میں جاں فروشی اور جانبازی کی ایسی بے پناہ قوت کہاں سے آگئی؟ کہ بڑے بڑے قلعے جو برسوں میں فتح نہیں ہو سکتے تھے ہفتہ دو ہفتہ میں انکا سقوط ہو جاتا تھا، حوصلوں کی وہ بلندی کہ آج دلی میں ہیں، کل لکھنؤ میں، پرسوں دیوگڑھی میں، اور چوتھے دن نہیں اور قلعوں کے نیچے انکے گھوڑے ہنہنا رہے ہیں، رعب ودبدبہ کی یہ حالت کہ آنکھ ملانے کی ہمت بھی دشمنوں کو نہیں ہوتی تھی، ایک طرف یہ حال ہے اور دوسری طرف تاتاریوں کا سیلاب آجاتا ہے اور سرحد ہی پر یا جس مقام پر وہ ظاہر ہوتے ہیں وہیں روک دیئے جاتے ہیں، یہ واقعات ہیں خیالات نہیں پھر انقلاب کی وجہ کیا ہوئی؟ یہ قوت مسلمانوں میں کس سرچشمے سے بھری گئی، جہاں تک میرا خیال ہے کہ اس میں سلطان المشائخ کے وجود کو جیسا کہ اس زمانے میں محسوس کیا گیا تھا، ہندوستان کی "فوجی قوت" کی اس خاص کیفیت کے پیدا کرنے میں انکو بالکل بے تعلق نہیں کہا جا سکتا اور یہ کوئی ایسی بات بھی نہیں ہے جسے ہم ماورائے عقل قرار دیں، بلکہ واقعہ وہی ہے جسکا ایک دفعہ نہیں متعدد بار تجربہ کیا گیا ہے اور جسکا جب جی چاہے تجربہ کرلے وہ قرآنی آیات، اور اسکی تعلیمات کا بے پناہ زور ہے، آپ سن چکے ہیں کہ سلطان المشائخ جس شعر سے خاص ذوق ومستی کی حالت میں آجاتے تھے اور وہ زیادہ تر قرآن کی یہ آیت" فاعلم انہ لاالہ الا اللہ" پس جان لے کہ نہیں ہے کوئی الہ مگر اللہ ہی، اسکا فارسی ترجمہ ذرا شاعرانہ رنگ میں ہوتا تھا، اسی وقت وہ شعر سارے شہر بلکہ پورے ملک میں مشہور ہوجاتا تھا، گلیوں میں، کوچوں میں، لوگ اسی کو دہراتے پھرتے تھے، سلطان المشائخ کے جن حالات کے ساتھ ان خاص اشعار کی شہرت مسلمانوں میں ہوتی رہتی تھی، کیا یہ ممکن تھا کہ جس دل میں ایمان کا حبہ خردل بھی ہوتا ہوگا اسکا سینہ سلطان المشائخ کی اس بھڑکائی ہوئی آگ سے بھبھک نہ اٹھتا ہوگا، سلطان المشائخ کے زمانے میں فراختائے ہند کے قدیم جغرافیہ میں جو عظیم انقلاب برپا ہوا یہ ایک مستقل کتاب کا مضمون ہے کاش اس پر کچھ لکھا جاتا" (نظام تعلیم وتربیت) مسکان کے اندر بھی یہی روحانی جذبہ تھا جسکی وجہ سے وہ دلیری پر آمادہ ہوئی، انکے والد نے بھی یہ انکشاف کیا ہے کہ مسکان خان نماز، روزہ اور تہجد کی پابند ہے، ایسی لڑکیاں کبھی ارتداد کا شکار نہیں ہو سکتی، اگر ہم بھی آج سے یہ عہد کرلیں کہ ہم اپنی اولاد کو روحانی غذا بھی فراہم کریں گے، انکی روحانی تربیت بھی ہوگی تو ایسی بیٹیاں یقیناً والدین، خاندان اور پورے ملک کے لئے باعث فخر ہوگی، اور یہ ہر جگہ نام روشن کرنے کا ذریعہ بنیں گی، ایسی بیٹیاں درحقیقت حضرت عائشہ، حضرت فاطمہ، حضرت سمیہ، حضرت اسماء، حضرت آسیہ، حضرت سارہ اور حضرت مریم علیہا السلام کی حقیقی جانشین ہونگی۔ شاعر نے شاید یہی بتانے کی کوشش کی ہے کہ

ہم جرأت وشجاعت واہل وفا کی بیٹیاں
جو جھک سکا نہ بک سکا اس رہنما کی بیٹیاں
ہم ظالموں کی راہ میں دیوار بن کے آئیں گے
ہم انقلابی، انقلابی، انقلابی بیٹیاں

(مضمون نگار کل ہند معاشرہ بچاؤ تحریک کے جنرل سکریٹری ہیں)

کہیں پہ نگاہیں کہیں پہ نشانہ

"سوگندھ رام کی کھاتے ہیں، ہم مندر وہیں بنائیں گے" یہ وہ نعرہ جو تقریباً 35 سال پہلے شمالی ہندوستان کے ہر شہر میں سنا جاتا تھا اور یہ وہ نعرہ تھا جس نے بی جے پی کو ہر نئے دن کے ساتھ سیاسی طور پر مضبوط کیا اور سال 2014 میں پہلی مرتبہ بی جے پی پوری اکثریت کے ساتھ اقتدار میں آئی۔ مودی وزیر اعظم بنے اور ان کی قیادت میں پارٹی نے خوب ترقی کی لیکن یہ بھی حقیقت ہے اس اقتدار کے لئے سنگھ کی سرپرستی میں بی جے پی کے رہنما لال کرشن اڈوانی نے دن رات بہت محنت کی تھی اور ان کی اس محنت میں اس نعرے اور اس سے جڑی تحریک کا بہت بڑا ہاتھ رہا ہے۔

رام مندر کی تعمیر کے لئے لال کرشن اڈوانی نے جب تحریک شروع کی تھی تو اس وقت بظاہر لوگوں نے اس کو منڈل کے جواب کے طور پر پیش کیا تھا، لیکن دراصل یہ شمالی ہندوستان میں ہندوؤں کے آپسی تنازعات ختم کرکے ہندو راشٹر کی بنیاد ڈالنے کی شروعات تھی۔ اسی ہندو راشٹر کی تشکیل کے لئے بی جے پی اور اس کی سرپرست تنظیم سنگھ کی کوششیں آج بھی جاری ہیں۔ جب یہ تحریک شروع ہوئی تو اس وقت جگہ جگہ ہندوؤں کے عزت اور وقار کی باتیں عام ہونے لگیں۔ اخباروں میں جہاں مندر اور بابری مسجد کے حق میں اور مخالفت میں دلائل شائع کئے جانے لگے، وہیں لوگوں نے اخبار میں شائع ان دلائل میں جس کو جو اس کے نظریہ کے حساب سے اچھا لگا اس نے ان دلائل کو اپنے بحث مباحثوں میں پیش کرنا شروع کر دیا، پہلے اس نے پیش کیا اور پھر وہ ان کے لئے لڑنے لگا، دھیرے دھیرے سماج تقسیم ہونا شروع ہوگیا۔ بی جے پی کو تقسیم کے اس شجر سے پھل ملنے میں تھوڑی تاخیر ہوئی اور اس تاخیر کی وجہ مرکز میں سیکولر قوتوں کا اقتدار میں ہونا تھا، ساتھ میں بائیں محاذ کی آزاد خیالی نے اس میں رخنہ ڈالا۔ لیکن قوم پرستی کی لہر پر سوار ہو کر بی جے پی کو سال 2014 میں اپنے مقصد میں کامیابی مل گئی۔

بی جے پی کے اس سیاسی سفر میں ملک کی اقلیتوں کے درمیان بابری مسجد اور رام مندر تنازعہ پر بحث عام تھی جس میں ایک طبقہ یہ کہتا تھا کہ اقلیتوں کو بابری مسجد سے دست بردار ہو جانا چاہئے اور اسے ہندوؤں کو مندر تعمیر کرنے کے لئے اپنی جانب سے دے دینا چاہئے، کچھ کی یہ رائے تھی کہ یہاں پر نہ بابری مسجد تعمیر کی جائے نہ رام مندر بلکہ ایک اسپتال یا اسکول قائم کر دیا جائے۔ کچھ کی دلیل یہ تھی کہ بات صرف بابری مسجد سے دست برداری کی نہیں ہے بلکہ جب ایک بار دست بردار ہو گئے تو پھر کئی مذہبی مقامات کے لئے آوازیں بلند ہونی شروع ہو جائیں گی۔ اسی سب کے بیچ جہاں عدالت میں اس مسئلہ پر جرح ہوتی رہی، وہیں سیاسی میدان میں سیاسی پارٹیاں اس کو اپنے ہتھیار کے طور پر استعمال کرتی رہیں۔ اس دوران جہاں کئی اقلیت کے رہنماؤں پر یہ انگلی اٹھتی رہی کہ وہ فلاں سیاسی پارٹی کے لئے کام کر رہے ہیں، وہیں سیاسی قائدین کے اوپر بھی طرح طرح کے الزامات لگتے رہے۔

کرناٹک میں حجاب کے تعلق سے جو کچھ ہو رہا ہے اس میں بابری مسجد تنازعہ کی بہت مشابہت نظر آتی ہے۔ جیسے اس وقت اس تحریک کو منڈل کے توڑ کے طور پر پیش کیا جا رہا تھا، اسی طرح حجاب کے اس مسئلہ کو بھی کرناٹک بی جے پی کی اندرونی لڑائی کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ جس طرح اس وقت ہر عمل کو شک کی نظر سے دیکھا جا رہا تھا کچھ ویسا ہی آج بھی نظر آ رہا ہے۔ اڈوپی کی طالبہ مسکان کو جہاں ایک گروپ کے ذریعہ شیرنی کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے، وہیں دوسرا گروپ اس کے جوابی نعرے اور اس کے اس وقت کالج میں اپنے اسائنمنٹ جمع کرنے کو شک کی نظر سے دیکھ رہا ہے، ایسا بابری مسجد تنازعہ کے وقت بھی سامنے آیا تھا۔ اقلیت سے جڑی کچھ مخصوص شخصیات اور تنظیموں کے عمل پر بھی سوال کھڑے کئے جا رہے ہیں کہ انہوں نے یہ بیان کیوں دیا، انہوں نے خواتین کا اجتماع کیوں کیا اور اس طالبہ کو انعام دینے کی کیا ضرورت تھی اور پھر ایک بڑا سوال کیا جانے لگا کہ کیا ایسا کرکے وہ ایک خاص نظریہ والی سیاسی جماعت کی پیچھے سے حمایت کر رہے ہیں، کیا تقسیم کرنے والے اس نظریہ کے ساتھ کوئی سانٹھ گانٹھ ہے۔ ایسے ہی کچھ سوال کچھ مخصوص شخصیات اور تنظیموں کے تعلق سے بابری مسجد تنازعہ کے دوران بھی اٹھائے گئے تھے۔

سب سے بڑا سوال حجاب کے مسئلہ پر ہونے والی ہنگامہ آرائی کے وقت کو لے کر ہے۔ یہ مسئلہ اس وقت میڈیا کی زینت بنا جب اتر پردیش جیسی ریاست میں پہلے مرحلہ کے لئے ووٹنگ ہونے جا رہی تھی۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ اتر پردیش میں پہلے اور دوسرے مرحلہ کے لئے جن نشستوں پر ووٹنگ ہے وہ فرقہ وارانہ طور پر زیادہ حساس نشستیں ہیں۔ حجاب پر جو بحث ہو رہی ہے اس میں لوگ اپنے اپنے حساب سے خواتین کی آزادی اور حجاب سے متعلق شریعت کی تشریح کر رہے ہیں، بالکل اسی طرح جیسے اس وقت بابری مسجد کے تعلق سے اپنی رائے کا اظہار کیا جا رہا تھا۔ اس مسئلہ کا بھی فائدہ ملک کی ایک خاص نظریہ والی سیاسی جماعت کو ہوا تھا اور اب بھی ایسا ہی ہوتا نظر آ رہا ہے۔ اس سارے مسئلہ میں تقسیم کرنے والے عناصر کو شکست دینے کا واحد حل یہ ہے کہ اقلیت سمیت ملک کا سمجھدار طبقہ اس معاملہ پر خاموشی کا روزہ رکھ لیں۔ ان کا جواب اور اس معاملہ پر بحث اس عناصر کو قوت بخشے گی اور خاموشی اس کو اپنی موت مرنے پر مجبور کر دے گی۔ جواب دے کر اپنے عقل مند ہونے کا مظاہرہ نہ کریں، بلکہ خاموش رہ کر دور اندیشی کا مظاہرہ کریں۔ جمہوریت میں جواب کے لئے سب سے مؤثر ہتھیار ووٹ ہے اس لئے اس کا صحیح استعمال کریں۔ یہ ذہن میں رکھنا ہوگا کہ حجاب کی آڑ میں کہیں بابری مسجد جیسا کوئی کھیل تو نہیں ہے؟

باقی سب خیریت ہے...

ایم آئی ایم قائد وارث پٹھان کے چہرے پر فرقہ پرستوں کے ذریعہ کالک پوتی گئی۔

باقی سب خیریت ہے...

اہم اطلاع

کسی بھی سیاسی، سماجی، مسلکی اور نظریاتی مضامین سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں۔ اس کے لیے مضمون نگار خود ہی جواب دہ اور ذمہ دار ہوں گے۔ ادارہ

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر اور پروپرائٹر محمد رحمت اللہ نے ہمارا پریس، گوالہ ٹولی، ڈورنڈا، رانچی سے چھپوا کر "روزنامہ الحیات" میڈیا ہاؤس، دوسری منزل، انجمن پلازہ کے بغل، مین روڈ رانچی، 834001 سے شائع کیا۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لیے ذمہ دار)
Editor,Printer,Publisher & Proprietor MD. Rahmatullah Printed From Hamara Press, Gawala Toli, Doranda, Ranchi & Published Roznama Al Hayat from Media House, 2nd Floor,Beside Anjuman Plaza,Main Road, Ranchi.834001

خوش گپیاں

شارٹ کٹ (Shortcut)

ڈاکٹر محمد مجتبیٰ احمد، دربھنگہ، بہار

آج کل زندگی کے ہر شعبہ میں شارٹ کٹ کی دھوم ہے۔فلمی،علمی اور قلمی دنیا ہو یا سیاست و محبت کی دنیا شارٹ کٹ کے اصول پر یہ سبھی چل ہی نہیں رہی ہیں بلکہ دوڑ رہی ہیں ۔میرا شارٹ کٹ کی دنیا سے پرانا رشتہ ہے۔جب میں نے انٹر سائنس میں داخلہ لیا تھا تو کتب بینی کے ساتھ سینما بینی بھی شروع کر دی تھی مگر چند فلم دیکھنے کے بعد ہی ایک دوست کے مشورہ پر شارٹ کٹ کا راستہ اپناتے ہوئے فلم کی جگہ اس کے پوسٹرس دیکھنے لگا کیونکہ میرے دوست نے مجھے سمجھا دیا تھا کہ پوسٹر فلم کا شارٹ کٹ ہوتا ہے۔ یہی لوگ جو پوسٹر میں ہوتے ہیں وہ فلم میں تھوڑا اور detail میں خود کو پیش کرتے ہیں۔ مجھے شارٹ کٹ کی راہ بتانے والے دوست نے شادی بھی شارٹ کٹ طریقے سے کی۔ یہ کئی گھروں میں ٹیوشن پڑھاتے تھے۔ہر جگہ تو ٹیچر ہی رہے مگر ایک جگہ ٹیچر سے شوہر بن گئے۔ان دنوں اپنی بیگم کے ساتھ moral teaching centre چلا رہے ہیں۔خیر یہ سب تو پرانی باتیں ہیں مگر گذرتے وقت کے ساتھ شارٹ کٹ کا رواج ہمارے سماج میں چہار سمت بڑھتا ہی جا رہا ہے ۔خاص طور پر سینما اور سیاست تو پوری طرح شارٹ کٹ کی ذد میں ہیں ۔لباس کو شارٹ کرنے پر فلم ہٹ ہوتی ہے اور shortest کرنے پر سپر ہٹ۔سینما کی طرح سیاست میں بھی شارٹ کٹ سے گدی مل رہی ہے۔ شاید سیاسی شارٹ کٹ کے فیض عام کو محسوس کرتے ہوئے ہی محسن بھوپالی نے یہ شعر کہا تھا۔

نیرنگیٔ سیاست دوراں تو دیکھیے۔
منزل انہیں ملی جو شریک سفر نہ تھے۔

عام آدمی پارٹی کو دیکھیں ۔اس نے دہلی کے الیکشن میں بار بار دھمال مچایا مگر قومی سطح پر جب ٹائیں ٹائیں فش رہی تو اس نے شارٹ کٹ کا راستہ اپنا لیا ۔دہلی کے گذشتہ اسمبلی الیکشن میں اسے اقلیتوں کی زبردست حمایت ملی مگر جب دہلی میں فساد بھڑکا تو یہ پارٹی سائلنٹ موڈ (silent mode) میں آگئی ۔یہ silent mode ایک سیاسی شارٹ کٹ تھا جس کے ذریعہ ایک خاص طبقہ میں اس نے شارٹ کٹ میں بی۔جے۔پی جیسی مقبولیت حاصل کر لی ۔بی۔جے۔پی کی بات کریں تو ہر انتخاب میں یہ پارٹی کچھ ایسا shortcut اپناتی ہے کہ دوسری پارٹیاں چاروں خانے چت ہو جاتی ہیں۔سیاسی منصوبہ بندی میں یہ پارٹی اور پارٹیوں سے میلوں آگے ہے۔ ویسے شارٹ کٹ کی سیاست سے کوئی پارٹی اچھوتی نہیں ہے۔شارٹ کٹ طرح طرح کے ہوتے ہیں۔ کچھ شارٹ کٹ تو عام فہم ہوتے ہیں مگر کچھ مبہم بھی ہوتے ہیں ۔مایاوتی جی کا تازہ شارٹ کٹ دیکھیں ۔انہوں نے گورکھپور سے کسی خواجہ شمس الدین صاحب کو کھڑا کیا ہے ۔یہ جیتیں گے یا جتائیں گے؟ آپ شارٹ کٹ میں سمجھ سکتے ہیں۔ اس الیکشن میں سماجوادی پارٹی اور آر۔ ایل۔ ڈی ایک ساتھ ہیں ۔مغربی اتر پردیش میں یہ دونوں مل کر شارٹ کٹ میں کامیابی حاصل کر سکتی ہیں مگر یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ گزشتہ عام انتخاب میں مایاوتی جی اور اکھلیش جی ایک ساتھ تھے ۔ان کا اتحاد الیکشن جیتنے کا ایک زبردست shortcut تھا مگر polarisation والا شارٹ کٹ ان کے شارٹ کٹ پر ایسا بھاری پڑا کہ اچھے اچھوں کے ہوش ٹھکانے آگئے۔

یہ حقیقت ہے کہ ان دنوں polorisation سے بہتر short cut ہے ہی نہیں۔الیکشن میں کانگریس بھی ہے مگر اس کے پاس بہار یو پی میں حالیہ دنوں میں کوئی شارٹ کٹ ہے ہی نہیں۔گذرے وقتوں میں یہ پارٹی غریبی ہٹاؤ کے نعرہ لگاتی تھی مگر ان دنوں اس کے خیمہ کی غریبی ہے کہ جاتی ہی نہیں مگر غریبی ہٹاؤ والی پارٹی سے غریب ہی نہیں امیر بھی ہٹ گئے ۔خاص طور پر بہار یو پی میں تو ان دنوں یہ پارٹی ہارے ہوئے لوگوں کا لشکر بن کر رہ گئی ہے ۔آج کے زمانے میں ہر پارٹی کے پاس اپنا اپنا شارٹ کٹ ہے جس کے سہارے وہ اپنی نیا پار لگاتی ہے مگر کانگریس کا پرانا شارٹ کٹ کہیں کھو گیا ہے اور نئے کی تلاش میں ابھی کامیابی نہیں ملی ہے ۔ویسے یہ ایک قومی پارٹی ہے اور اس کے پاس محترمہ پرینکا گاندھی کی شکل میں صلاحیتوں کا خزانہ ہے جو مستقبل قریب میں اپنا رنگ جمع سکتا ہے مگر ابھی تو شارٹ کٹ کی سیاست میں یہ پیچھے ہے۔

اندنوں الیکشن میں شارٹ کٹ کی ہی سیاست چلتی ہے جو پوری طرح مذہب، ذات اور علاقائیت کے نام پر ہوتی ہے صرف زیب داستاں کے طور پر الیکشن میں ایک سے بڑھ کر ایک manifesto سامنے آتا ہے۔

شارٹ کٹ کی سیاست میں ایک ایسے بھی رہنما ہیں جن کے بارے میں ہر کوئی طرح طرح کی الٹی سیدھی بولی بولتا ہے بلکہ گذشتہ دنوں تو ایک شخص نے الٹی سیدھی بولی کی جگہ ان کی طرف گولی بھی چلا دی۔ یہ رہنما ہیں ایم۔آئی۔ایم لیڈر جناب اسد الدین اویسی صاحب جو کہ ایک معتبر سیاستداں ہیں ۔مسلم ووٹ جہاں زیادہ ہوتے ہیں وہاں یہ پہنچ جاتے ہیں۔ کہنے والے تو یہ بھی کہتے ہیں کہ پہنچا دئے جاتے ہیں مگر یہ کہنا ہماری کم نظری ہے۔اویسی صاحب اکا دکا جگہ پر کامیاب بھی ہوتے ہیں اور اکا دکا جگہ پر اوروں کی کامیابی کا الزام بھی ان کے سر آتا ہے۔آج کل ان کی پارٹی کے الیکشن لڑنے پر ہر سمت واویلا مچتا ہے ۔اردو اخباروں میں تجزیہ کا سیلاب آتا ہے ۔media میں انہیں خوب space دیا جاتا ہے۔ ان کے اور دیگر پارٹیوں کے درمیان اس طرح سوال و جواب ہونے لگتا ہے کہ الیکشن میں قوالی کا مزہ آنے لگتا ہے۔

ان دنوں جب کہ یو پی میں اسمبلی انتخاب شروع ہو چکے ہیں تو توقع کے عین مطابق اخباروں میں نادر افکار و خیالات کا سیلاب سا آگیا ہے اور سب سے زیادہ خبریں بٹورنے والے لیڈر جناب اسد الدین اویسی صاحب ہی ہیں۔کوئی کہتا ہے انہیں الیکشن میں حصہ نہیں لینا چاہیے تو کوئی کہتا ہے یہ اقلیتوں کی آواز بن چکے ہیں۔ کچھ لوگوں کے مطابق ان کی وجہ سے ہی سیکولر ووٹ تقسیم ہو رہے ہیں۔ مجھے اخباروں میں ان کی ہر روز بڑھتی گھٹتی افادیت پر ایک لطیفہ یاد آتا ہے۔ایک بہت پڑھے لکھے مولوی صاحب اپنی بستی کے ایک سیدھے سادے انگوٹھا چھاپ شخص کے ساتھ گھر سے ہزاروں میل دور کسی شہر میں رہتے تھے۔عید کے موقع پر مولوی صاحب تو گھر نہ جا سکے مگر اس سیدھے سادے شخص کو جو گاؤں جا رہا تھا رخصت کرنے اسٹیشن پہنچے اور اس سے بولے

'عزیز گرامی! گھر پہنچتے ہی میری اہلیہ کے حضور بہ نفس نفیس پہنچنا اور خاکسار کی طرف سے تسلیمات بجالانا پھر عرض کرنا کہ آپ کے شوہر نامراد کی طبیعت ان دنوں ناساز رہتی ہے۔جگر میں شوزش، سر میں سودا، قلب میں اظطرار، معدہ میں گرانی، تنفس میں پریشانی، جسم میں نقاہت ہمہ وقت غالب رہتی ہے۔ طبیعت بحال ہوتے ہی حاضر ہو جاؤں گا'

اس سیدھے سادے شخص نے جواب دیا کہ آپ کی ہر بیماری میری سمجھ سے پرے ہے۔میں آپ کی اہلیہ سے صرف اتنا کہہ دوں گا کہ مولوی صاحب مر گئے۔

حقیقت یہ ہے کہ اویسی صاحب کے تعلق سے مذکورہ مولوی صاحب کی زبان میں ہمارے سیاسی تجزیہ کار اتنے نایاب افکار و خیالات پیش کرتے ہیں کہ سیدھے سادے لوگوں کے سر کے اوپر سے ساری باتیں گذر جاتی ہیں۔معاملہ صرف یہ ہے کہ آج کل شارٹ کٹ کی سیاست زوروں پر ہے ۔ اویسی صاحب کا بھی اپنا شارٹ کٹ ہے۔یہ حقیقت ہے کہ اس عظیم ملک کی بیس فی صد آبادی والی سب سے بڑی اقلیت میں سیاسی رہنماؤں نے پیدا ہونا بند کر دیا ہے۔ ایسی حالت میں صرف اویسی صاحب ہی نہیں ان کے جیسے اور بھی باصلاحیت لوگوں کو رہنمائی کے لئے آگے آنا چاہیے۔جمہوری ملک میں ہر کسی کو ہر جگہ سے الیکشن لڑنے کا حق ہے اور یہ ایک اٹل حقیقت ہے کہ آنے والے دنوں میں سیاسی پارٹیوں کی تعداد بھی بڑھے گی اور اویسی صاحب جیسے لوگوں کی بھی۔ لیکن حال میں ہوئے بنگال کے الیکشن سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ آج کل ہر کوئی اپنا شارٹ کٹ لینا جانتا ہے۔لہٰذا خواہ مخواہ کی بحث سے بہتر ہے کہ جب ہر کوئی اپنا اپنا شارٹ کٹ طے کر رہا ہے تو آپ بھی اپنا شارٹ کٹ طے کریں۔ویسے ہو سکتا ہے کہ شارٹ کٹ کی سیاست سے مستقبل قریب میں سیاسی پارٹیاں آزاد ہوں اور عوامی خدمت کی بنیاد پر الیکشن لڑیں جائیں کیونکہ سیاسی پنڈتوں کا خیال ہے کہ ان دنوں مذہبی منافرت کو ہوا دینے والی شارٹ کٹ کی سیاست لوگوں پہ زیادہ اثر نہیں ڈال رہی ہے۔لیکن یہ سب صرف کہنے کی باتیں بھی ہو سکتی ہیں۔

چلتے چلتے یہ بتانا ضروری ہے الیکشن کے زمانے میں رائی کو پہاڑ بنا کر پیش کیا جاتا ہے۔طرح طرح کی نئی نئی باتیں پیدا کی جاتی ہیں اور ان نئی باتوں سے ہی شارٹ کٹ کی وہ سیاست جو مذہبی منافرت کے رنگ میں رنگی ہوتی ہے جلا پاتی ہے۔کرناٹک میں حجاب کے سلسلے میں جو واقعہ ہوا اس کو غیر ضروری طور پر طول دیا جا رہا ہے۔میڈیا اسے تڑپ کے پتے کے طور پر اچھال رہا ہے۔مسکان خان نامی لڑکی جس نے زیادتی کے خلاف اواز لگائی کو ایک جماعت نے پانچ لاکھ دینے کا اعلان کیا اتنا ہی نہیں اس لڑکی کے نام پر اسکول کھولنے کی بات بھی کی۔مگر کچھ لوگ اس واقعہ کو ہزاروں رنگ دے کر بے جا ہنگامہ آرائی کے ذریعہ حالیہ صوبائی الیکشن میں سیاسی درجہ حرارت کو بڑھانے کا موقع فراہم کر سکتے ہیں۔ بہتر ہوتا کہ الیکشن کے بعد اس مسئلہ کو طول دیا جاتا کہیں شارٹ کٹ کے اس دور میں حجاب اور نقاب بھی مذہبی منافرت کو ہوا دینے والا کوئی نیا شارٹ کٹ تو نہیں ہونے جا رہا ہے۔ لکھنے والوں کو پوری شدت سے بے روزگاری اور معاشی بدحالی کے ساتھ پسماندہ لوگوں کی ان دیکھی پر لکھنا چاہیے اور فی الوقت پردے کو پردے میں رہنے دینا چاہیے ۔الیکشن میں زمانے میں عوامی مسائل پر زیادہ سے زیادہ باتیں ہونی چاہیں نہ کہ مذہبی جذبات کو ابھاڑنے والی باتوں پر۔ داغ دھبے کو صاف کرنے کی خاطر کپڑوں کو رگڑنا تو چاہیے مگر حالی کے اس شعر سے استفادہ بھی ضروری ہے۔

دھو شوق سے دھبے کو پہ اتنا نہ رگڑ۔
دھبہ رہے کپڑا پہ نہ کپڑا باقی۔

صحت کا راز

ایک شخص اپنی سوویں سالگرہ پر اپنے چاہنے والوں کے بیچ چہک رہا تھا۔سو سال کی عمر میں اس کی صحت اور چستی پھرتی دیکھ کر سبھی حیران تھے ۔ایک شخص نے سوال کیا کہ تمہاری صحت کا راز کیا ہے؟ اس نے بتایا کہ آج سے پچھتر سال قبل جس روز میری شادی ہوئی اسی روز میرے اور میری اہلیہ کے درمیاں یہ طے ہوا کہ ہم دونوں کے درمیان جب بھی جھگڑا ہوگا تو جس کی غلطی نکلے گی اسے گھر سے پانچ کیلو میٹر دور آباد ایک پارک تک دوڑ کر جانا ہوگا۔میں گذشتہ 75 سال سے بلا نانہ پانچ کیلو میٹر دوڑ رہا ہوں جس کی وجہ سے ہر طرح سے صحت مند ہوں۔ اس کے بغل میں انتہائی چست درست 95 سالہ اس کی اہلیہ کھڑی تھی۔جب اس شخص سے اس کی اہلیہ کی صحت کا راز پوچھا گیا تو وہ مسکراتا ہوا بولا کہ میری اہلیہ نے 75 سالوں میں ایک روز بھی مجھ پر یقین نہیں کیا۔ یہ گذشتہ 75 سالوں سے روزانہ میرے پیچھے پیچھے 5 کیلو میٹر صرف یہ دیکھنے کو دوڑتی ہے کہ کہیں میں راستے میں بیٹھ تو نہیں جاتا ہوں۔

حجاب پردہ قرآن و حدیث کی روشنی میں

مفتی محمد جمال الدین قاسمی
رکن آل انڈیا ملی
کونسل، پھلواری شریف پٹنہ
رابطہ نمبر:6201800479

اسلام کے نزدیک عورتوں کی عفت وعصمت شرم وحیاء اور حجاب پردہ کی بڑی اہمیت ہے،اسی لیے اسلام نے اس کی حفاظت کا حکم دیا ہے اور اس کی مختلف تدبیریں بتائی ہیں،اس پر عمل کرنے کے بعد ہی عورتوں کی عصمت محفوظ رہ سکتی ہے اور نیک سیرت،اچھے اخلاق،باحیا،پاکدامن اور صحیح کردار کی مالک بن سکتی ہیں،اور اس طرح پورا معاشرہ وسوسائٹی پاکیزہ بن سکتا ہے،

انھیں تدبیروں میں سے ایک یہ ہے کہ عورتیں غیر محرم مردوں کو نہ دیکھیں،جس طرح مردوں کو اجازت نہیں ہے کہ نامحرم عورتوں کو بلا ضرورت دیکھیں،اسی طرح عورتوں کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ بلا ضرورت نامحرم مردوں کو نہ دیکھیں،عفت وعصمت شرم وحیاء اور پاکدامنی عورتوں کے لئے ایک قیمتی زیور ہے،جس کی حفاظت کرنا ضروری ہے،جب تک عورت اس کی حفاظت کرتی ہے،پورا خاندان،بلکہ پورا معاشرہ وسوسائٹی پاکیزہ رہتا ہے اور اللہ تعالی کی رحمت اور اس کی مدد اس کے ساتھ رہتی ہے،اور پورے خاندان میں اس کو عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے،قرآن حدیث میں مردوں اور عورتوں کو نگاہ نیچی رکھنے کا حکم دیا گیا ہے،

خود اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ آپ مومن عورتوں کو کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں،اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں،اور اپنی زیب وزینت کو ظاہر نہ کریں،سوائے اس کے جو ظاہر ہے،اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں،اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں،سوائے اپنے خاوندوں کے،یا اپنے والد کے،یا اپنے سسر کے،یا اپنے بیٹوں کے،یا اپنے خاوند کے بیٹوں کے،یا اپنے بھائیوں کے،یا اپنے بھتیجوں کے،یا اپنے بھانجوں کے،یا اپنے میل جول کی عورتوں کے،یا غلاموں کے،یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں،یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں،اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ ان کی پوشیدہ زیب وزینت معلوم ہو جائے،اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جانب توبہ کرو،تا کہ تم فلاح ونجات پاؤ۔(سورۃ النور)

اللہ تبارک وتعالی نے دنیا کے اندر جتنے بھی مخلوقات پیدا کیے ہیں،سبھوں کی فلاح و بہبود کے لیے اپنی نازل کردہ قرآن کریم اور حدیث کو ہدایت کا سرچشمہ بنایا ہے،قرآن کریم میں عورتوں کے پردے کے بارے میں جو آیت ہے،اس میں بنیادی طور پر،،جلباب،،کا لفظ آیا ہے،اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے بقول،،جلباب،،اس چادر کو کہا جاتا ہے،جو اوپر سے لے کر نیچے تک پورے جسم کو چھپائے،

غرض عورتوں کو مکمل بدن چہرے کے ساتھ چھپانے کا حکم ہے،

اللہ تبارک وتعالی نے مومنین عورتوں کو یہ حکم دیا کہ جب وہ کسی ضرورت سے اپنے گھروں سے باہر نکلیں تو چادروں کے ذریعے اپنے چہروں کو اپنے سروں کے اوپر ڈھانپ لیں،حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب قرآن کریم میں یہ آیت،،یدنین علیھن من جلابیبھن،،نازل ہوہ تو انصار کی خواتین اپنے گھروں سے اس طرح نکلیں کہ گویا ان کے سر اس طرح بے حرکت تھے،جیسے ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوں،اور ان کے اوپر کالا کپڑا تھا،جس کو وہ پہنی ہوئی تھیں،عورتوں کو زیب وتن اور پوشاک پہنے میں شریعت کا خاص خیال رکھنا چاہیے،

محمد بن سیرین نے حضرت عبیدہ بن سفیان سے چادر کے اوڑھنے کا طریقہ معلوم کیا تو انہوں نے اپنی شال اٹھاء اور پہلے انہوں نے اپنے سر اور پیشانی کو اس طرح ڈھانکا کہ بھنویں تک چھپ گئیں،پھر اسی چادر سے اپنے چہرے کے بقیہ حصے کو اس طرح چھپایا کہ صرف داہنی آنکھ کھلی رہ گئی،

حدیث شریف میں ہے کہ ایک مرتبہ ام سلمہ اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہما حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھی ہوئی تھیں،یہ دونوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں ہیں،اتنے میں حضرت عبداللہ بن مکتوم رضی اللہ عنہ بھی وہاں آگیے،یہ ایک نابینا صحابی تھے،حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دونوں بیویوں کو حکم دیا کہ تم دونوں ان سے پردہ کرو،اس پر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: یارسول اللہ! کیا وہ نابینا نہیں ہیں؟ ہم کو تو نہیں دیکھ رہے ہیں،اور نہ ہی پہچان رہے ہیں،آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم دونوں بھی اندھی ہو،کیا تم انہیں نہیں دیکھ رہی ہو؟(ترمذی)

غور کرنا چاہیے کہ ایک طرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی انتہائی نیک اور پاک باز بیویاں تھیں اور دوسری طرف انتہائی نیک صحابی تھے،مگر اس حالت میں بھی اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو پردہ کرنے کا حکم دیا،تو پھر آج کل جب کہ حالات،بہت ہی زیادہ خراب ہیں،کرناٹک کے حالات ہم سے روپوش نہیں ہے،مگر ہم مسکان بہن کی عظمت کو سلام کرتے ہیں کہ انھوں نے جس طرح شرپسندوں کے سامنے پورے حوصلہ اور بے باکی کے ساتھ اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیا اور کیوں نہ کرتی سنو یدحان ہمیں خود اجازت دیتی ہے کہ ہم اپنے مذہب کی تبلیغ کر سکتے ہیں،چاہے وہ خورد ونوش یا پوشاک ہی کیوں نا ہو،پردہ حجاب عورت کو شیطان سے بچانے اور تحفظ کا مکمل حصار فراہم کرتا ہے،گناہوں سے روکتا ہے،تو ایسے حالات میں پردے کی پابندی،اور اپنی نگاہوں کی حفاظت اور غیر محرم مردوں کی طرف تاک جھانک نہ کرنے کی کتنی سخت ضرورت ہے۔اس دور میں کچھ عورتوں کی یہ حالت ہے کہ وہ مردوں کو تاکتی رہتی ہیں،شادی بیاہ کے موقع پر،،سلامی،،کے نام پر دولھے کو اندر بلا کر دیکھتی رہتی ہیں یہ سراسر بے شرمی اور بے غیرتی ہے اور غیر اسلامی طریقہ ہے،معاشریا اور سماج کی سربلندی کیلیے ہماری بہنیں حجاب اپنے اوپر لازم کرے،ماں باپ اپنے بچوں کے لباس پر خاص توجہ دیں،اللہ تبارک وتعالی ہمارے معاشرہ وسوسائٹی سے ان غیر مروجہ طریقول سے پورے امت مسلمہ کو بالکلیہ پرہیز اور اپنی شریعت کی پوری پوری پاسداری کرنے کی توفیق عنایت فرمائیں،آمین۔

ویلنٹائن ڈے

آج ویلنٹائن ڈے ہے
آج پھر تیرا ملنے کا وعدہ
جو کہ آج تک پورا نہیں ہوا
آج کی شام
کچھ غبارے، چاکلیٹ، کیک
اور تمہاری پسند کی ساری چیزیں
لئے بیٹھا ہوں
میری نظریں دروازے پر جمی ہیں
تمہاری آمد کی منتظر ہیں
مجھے پتہ ہے
کہ تم کسی اور کی ہو
اور یہ پتہ ہے کہ
دلوں سے کھیلنا تمہارا شیوہ ہے
پھر بھی اس دن کو میں
ہر سال اسی طرح
تمہارے انتظار میں گزار دیتا ہوں

امتیاز گور کھپوری، ممبئی

پردہ قرآن وحدیث کی روشنی میں

افتخار احمد قادری برکاتی
رابطہ:8954728623

اس امر کی تصدیق آئے دن اخبارات سے ہو جاتی ہے کہ فلاں شہر میں ایک دوشیزہ کی اجتماعی عصمت دری کی گئی اور پولیس مزید تفتیش کر رہی ہے-فلاں شہر کی ایک ریلوے ملازمہ لڑکی کی دفتر سے واپسی میں عزت لوٹنے کے بعد ملازموں نے اسے قتل کر ڈالا اور فلاں محلے میں کالج سے آتی ہوئی دوشیزہ کی کسی ایک نے آبروریزی کی، پولیس جائے واردات کا معائنہ کر رہی ہے وغیرہ وغیرہ- آج کے ماڈرن دور میں عورتوں اور لڑکیوں،امریکہ جس کا شمار ترقی یافتہ براعظموں میں ہوتا ہے کی مردنما عورتوں کی سگی بہن بننا چاہتی ہیں- جہاں ہر پانچ منٹ پر ایک عورت کا دامن عصمت تار تار کیا جاتا ہے-یعنی چوبیس گھنٹے میں دوسو اٹھاسی عورتوں اور دوشیزاؤں کے ساتھ شہوت اور نفسانیت اور درندگی کا کھیل کھیلا جاتا ہے-جس کی وجہ صرف اور صرف اس آیت کریمہ کی تعلیم سے لاپرواہی ہے-

،،اور تم اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور بے پردہ نہ ہو جیسے اگلی جاہلیت کی بے پردگی،،(سورہ احزاب، آیت نمبر 33)

ایک مشہور مؤرخ نے تاریخ عالم کا نہایت ہی گہری نظر سے مطالعہ کرنے کے بعد اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے لکھا ہے کہ انسانی معاشرے کی تباہی و بربادی میں عورتوں کی آزادی و بے رہروی اور بے پردگی کو بڑا دخل ہے- ذرا غور تو کریں کہ خواتین کی بے پردگی نے انہیں جسمانی آرائش و زیبائش کا خوگر بنا دیا- پھر اس نے بے حیائی کی صورت اختیار کر لی بے حیائی نے عریانیت کا جامہ پہن لیا،اور عریانیت نے پردہ نشینوں کو بدکاری کی دہلیز پر کھڑا کیا- نوبت یہاں تک آگئی ہے کہ یورپ و امریکہ اب ہندوستان بھی انسانوں کا مسکن نہیں بلکہ حیوانوں کے جنگل معلوم ہونے لگے ہیں- اور اس بے حیائی کے ثمرے میں خواتین کے اغوا اور زنا کی وارداتیں عام ہونے لگیں- مرد جنسی امراض میں مبتلا،ہونے لگے عورتوں کا تقدس پامال ہونے لگا-

المختصر:- حالات اتنے نازک موڑ اختیار کر چکے ہیں کہ جس کا سد باب ایک اہم مسئلہ بنتا چلا جا رہا ہے- دور جدید میں عورتیں ترقی اور آزادی کی دھن میں اگرچہ مغربیت کے پیچھے بے تحاشہ دوڑ رہی ہیں-لیکن اب مخض اخبارات و رسائل اور تجارت خانے کی زینت بن کر نفع اندوزی کا ایک خوبصورت اور موثر وسیلہ بن کر رہ گئی ہیں- جہاں جہاں بھی خواتین کو جگہ دی جا رہی ہے احترام کے فرض سے نہیں بلکہ تجارت چمکانے اور نفع اندوزی کی غرض سے دی جا رہی ہے-تجارت میں عورت، سیاست میں عورت، سرکاری دفاتر میں عورت، پرائیویٹ دفاتر میں عورت، یہاں عورت وہاں عورت نہ جانے کہاں کہاں عورت یعنی کوئی ایسا گوشہ نہیں جہاں ان کا فتنہ انگیز وجود موجود نہ ہو- ہر سو عورت ہی عورت کا دور دورہ ہے- ہر خطے میں ان کی حکمرانی ہے-حقیقت تو یہ ہے کہ عورت پر اسلام کی نظر مشفقانہ ہے اور جدید معاشرے کی نظر خالص تاجرانہ ہے-

پردہ خواتین کی زینت اور پاسبان ہے:

جس طرح مرد وعورت ایک دوسرے سے مکمل طور پر علیحدگی کی صورت میں ایک پاکیزہ معاشرہ تشکیل نہیں دے سکتے یوں ہی حقوق نسواں آزادیٔ نسواں کے نام پر آزادانہ اور غیر مشروط اختلاط نہ پاکیزہ ماحول پیدا کر سکتا ہے- اور نہ ایسا معاشرہ وجود میں آسکتا ہے- جس میں نیک نفس پاک باطن نسل انسانی پروان چڑھ سکتے انہیں حدودِ اعتدال میں رہتے ہوئے انسان کو آزاد رکھنے کا نام شریعت مطہرہ کی زبان میں پردہ ہے-

پردہ قرآن کریم کی روشنی میں:

اور مسلمان عورتوں کو حکم دو- اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی پارسائی کی حفاظت کریں- اور اپنا بناؤ نہ دکھائیں-مگر جتنا خود ہی ظاہر ہے-اور دوپٹے اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں-اور اپنا سنگار ظاہر نہ کریں- مگر اپنے شوہروں پر-(سورہ نور)

آیت مذکورہ میں مسلمان عورتوں کو وہ احکام بتائے جا رہے ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر وہ اپنی عزت ناموس اور عفت و آبرو کو بدمعاش مردوں کی ہوس ناکیوں سے محفوظ و مامون رکھ سکتی ہیں- کیونکہ بے پردہ عورت کی حیثیت وہی ہے جو ایک کھلے ہوئے مکان یا دوکان کی ہوتی ہے- جب مکان کھلا ہوگا تو چور کی بری نظریں پڑیں گی- تو نیت بھی بری ہوگی- اور یوں وہ ہاتھ صاف کرنے اور چوری کرنے پر آمادہ ہو جائے گا- ویسے ہی جب بے پردہ عورت پر نظر بد پڑے گی تو نیت میں ہیجان برپا ہوگا اور یوں ہی انسان زینہ بہ زینہ بدکاری کی طرف راغب ہو جائے گا- پھر ایسے نازک موڑ پر آ کر بعید نہیں کہ آدمی زنا کا ارتکاب کر بیٹھے-معلوم یہ ہوا کہ بد نگاہی اور بدنظری ہی زنا کی پہلی سیڑھی ہے- اسی کی بدولت فحش کاریوں کے دروازے کھلتے چلے جاتے ہیں- اور چونکہ عورت اپنی فطری کمزوری کی بنا پر دوسروں سے بہت جلد متاثر ہو جاتی ہے- لہذا شریعت مطہرہ مردوں کی طرح ان سے صرف غض بصر اور حفظ فرج ہی کا مطالبہ نہیں کرتی بلکہ ان کو عورتوں کے مخصوص احکام کا پابند بناتی ہے- اور انہیں سمجھاتی ہے کہ آرائش و زیبائش کا شوق تمہیں کہیں غلط راہوں پر نہ ڈال دے اور ایسا نہ ہو کہ تمہارا شوق تمہیں عزت و ناموس سے محروم کر کے بے حیائی و بے پردگی اور آوارگی و بدچلنی کے غار عمیق میں ڈھکیل کر تمہاری دنیا و آخرت دونوں ہی تباہ و برباد کر دے اور تسکین شوق کے نشہ میں مخمور ہو کر تم کہیں دین و دنیا ہی سے نہ ہاتھ دھو بیٹھو- غرض چادر و چہار دیواری کے حصار سے نکل کر باہر چھلانگ لگانے والی عورتیں خود اپنی زندگی ہی سے بے زار، دام تزویر میں گرفتار اور حرماں نصیبی کا شکار ہو سکتی ہیں- بلکہ ہو رہی ہیں- جبکہ مذہب اسلام انہیں انہی کے لئے انہی کے تقدس انہی کی حرمت اور انہیں اپنی ہی عزت و ناموس کے ساتھ زندگی گزارنے کا ڈھنگ سکھاتا ہے- اور بنیادی طور پر یہ ہدایت دیتا ہے کہ عورتیں اپنی نگاہیں نیچی رکھیں- اور اپنی پارسائی اور عزت و ناموس کی حفاظت کریں- اس پر بدکاری کا داغ نہ آنے دیں- اپنی آرائش و زیبائش اور اپنا بناؤ سنگار کسی اجنبی کی نگاہ میں نہ آنے دیں- اپنے دوپٹے اپنے گریبانوں پر ڈالے رکھیں تا کہ سر اور سینہ نہ کھلا رہے- زمین پر اپنے پاؤ زور سے نہ رکھیں کہ ان کے زیور کی جھنکار غیر مردوں کے کان میں نہ پڑے-

یہ مسئلہ ہماری شناخت سے ہے

شیبان فائز

یہ مسئلہ ہماری شناخت سے ہے
ہماری آواز ہماری شجاعت سے ہے
یہ جگر جو اس قدر بیباک ہے
ہمارے رب ، ہماری قیادت سے ہے

تھا یہ گماں سبھی کو کہ ہٹ جائیں گی پیچھے
سہم جائیں گی ڈر جائیں گی آجائیں گی نیچے
مگر نہ معلوم تھا ان کو کہ یہ امت کی بیٹیاں ہیں
ان کی ماؤں نے وضوں سے گیسو ہیں سینچے

ہم مظلوم پر شفیق تو ظالم پر غضب ہے
تاریخ اٹھالو ہماری ہم بہت عجب ہے
یہ وجود جو اس قدر بیباک نظر آتا ہے
محمد ہے رہبر ، اللہ ہمارا رب ہے

یہ چاہے کتنے ہی شر انگیز نعرے لگا لے
چاہے تو کمظرفوں کو مسند پر بٹھالے
مگر یہ یاد رکھنا ہم نعرہ تکبیر والے ہیں
ہماری داستاں عجب ہمارے شوق نرالے ہیں

ہے شیرنیوں کو سلام کہ ڈٹ کر کھڑی ہیں
وہ جن کی آنکھ سے ظالم کے دل میں دہشت پڑی ہیں
ہاں ان کا معیار کبھی نیچے آہی نہیں سکتا
وہ بیٹیاں جو اپنے دین پر اس قدر اڑی ہیں

یہ مسئلہ ہماری شناخت سے ہے
ہماری آواز ہماری شجاعت سے ہے

برازیل میں پولیس کی کارروائی میں آٹھ ملزمان کی موت

برازیلیا، 12 فروری (یو این آئی/ اسپوتنک) برازیل کی ملٹری پولیس کی جانب سے ریوڈی جنیرو کی ایک بستی میں انسداد منشیات آپریشن میں آٹھ مجرم مارے گئے ہیں۔ ملٹری پولیس نے کہا کہ "آپریشن میں زخمی ہونے والے آٹھ مجرموں کی موت ہوگئی ہے"۔ اس مہم کا مقصد منشیات کے اسمگلروں کا قلع قمع کرنا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال مئی میں منشیات اسمگلروں اور پولیس کے درمیان تصادم میں 24 مجرم اور ایک پولیس اہلکار مارا گیا تھا۔ بستی سے شروع ہونے والی فائرنگ میٹرو میں بھی ہوئی جس میں ٹرین میں سوار دو شہری زخمی ہو گئے۔

اسرائیلی فوج کے ساتھ جھڑپوں میں 160 سے زائد فلسطینی زخمی

غزہ، 12 فروری (یو این آئی/ اسپوتنک) فلسطینی ہلال احمر نے ہفتہ کو اطلاع دی ہے کہ مغربی کنارے کے شہر نابلس کے قریب جمعہ کو اسرائیلی فوج کے ساتھ جھڑپ میں 160 سے زیادہ فلسطینی زخمی ہو گئے۔ ہلال احمر نے کہا کہ ان میں سے دو افراد گولیوں سے، 25 ربڑ کی گولیوں اور دیگر آنسو گیس سے زخمی ہوئے۔ گزشتہ سال سے نابلس کے جنوب میں واقع بیتہ کے علاقے میں فلسطینیوں اور اسرائیلی فوج کے درمیان جھڑپیں ہوتی رہی ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس تصادم کی وجہ اس علاقے میں ایک نئی اسرائیلی بستی کی تعمیر ہے، جس کا آغاز مئی میں ہوا تھا۔ اسرائیل اور فلسطین کے تعلقات کئی دہائیوں سے کشیدہ ہیں۔ فلسطینی مشرقی یروشلم سمیت مغربی کنارے پر اپنی آزاد ریاست کو سفارتی طور پر تسلیم کرنا چاہتے ہیں جس پر جزوی طور پر اسرائیل اور غزہ کی پٹی کا قبضہ ہے۔ اسرائیلی حکومت نے اقوام متحدہ کے اعتراضات کے باوجود فلسطین کو ایک آزاد سیاسی اور سفارتی اتھارٹی کے طور پر تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے اور وہ مقبوضہ علاقوں میں بستیاں تعمیر کر رہی ہے۔

امریکہ اور یوروپی اتحادیوں کا روس کے کئی بینکوں پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ

واشنگٹن، 12 فروری (یو این آئی/ اسپوتنک) امریکہ اور اس کے یوروپی اتحادی یوکرین کے خلاف روس کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں پر بڑے روسی بینکوں کو نشانہ بنانے والی پابندیوں کو حتمی شکل دے رہے ہیں۔ رپورٹ میں جمعہ کو کہا گیا کہ پابندی وی ٹی بی اور سابر بینک کو نشانہ بنا سکتی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ یوروپی ممالک کے اعتراضات کے بعد روس کی جانب سے سوئفٹ پر پابندی عائد کرنے پر غور کیا گیا۔ امریکی صدر جو بائیڈن اور روسی صدر ولادیمیر پوتن یوکرین کی صورتحال کے حوالے سے فون پر بات چیت کریں گے۔

میانمار کرے گا 821 قیدیوں کو رہا

نائپیڈا، 12 فروری (یو این آئی/ ژنہوا) میانمار کی ریاستی انتظامیہ کونسل نے ڈائمنڈ جوبلی ایسوسی ایشن ڈے کے موقع پر میانمار کے 814 قیدیوں اور سات غیر ملکی قیدیوں کو رہا کرنے کا فیصلہ کیا۔ مقامی میڈیا نے یہ اطلاع دی ہے۔ کونسل نے اکرن فوج کے ایک اور متعلقہ معاملے میں 46 ارکان کے خلاف درج مقدمات کو منسوخ کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ ان تمام کے خلاف ملک کی مختلف عدالتوں میں مقدمات چل رہے ہیں۔ کونسل نے کہا کہ سبھی کو انسانی بنیادوں پر ڈائمنڈ جوبلی ڈے اور میانمار کے دیگر ممالک کے ساتھ تعلقات کی بنیاد پر رہا کیا جائے گا۔ اس سے امن اور ہم آہنگی کے ساتھ ایک نیا جمہوری ملک قائم کیا جاسکے گا۔ قابل ذکر ہے کہ ایک اور عمر قید کی سزا کے مطابق، کائن ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ نانگ کھن ہتوے مینٹ کی سزا کو تعزیرات کی دفعہ 401(1) کے تحت نصف سے کم کر دیا گیا تھا۔ ریاست میں ایمرجنسی میں 31 جنوری 2022 سے مزید چھ ماہ کی توسیع کر دی گئی ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ فروری 2021 میں بغاوت کے بعد ریاست کے تمام اختیارات دفاعی سربراہ من آنگ ہلنگ کے ہاتھوں میں چلے گئے ہیں۔

نیوزی لینڈ نے اپنے شہریوں کو یوکرین چھوڑنے کی نصیحت کی

ویلنگٹن، 12 فروری (یو این آئی/ اسپوتنک) نیوزی لینڈ کی وزیر خارجہ نانایا مہوتا نے یوکرین میں رہنے والے نیوزی لینڈ کے لوگوں کو ہر ممکن اور جلد از جلد ملک چھوڑنے کی نصیحت کی ہے کیونکہ یوکرین اور روس کے درمیان تعطل کا مسئلہ زوروں پر ہے۔ محترمہ مہوتا نے اپنے ایک بیان میں کہا، "روس اور یوکرین کے درمیان بڑھتے تناؤ کے پیش نظر نیوزی لینڈ کی حکومت نے یوکرین میں رہنے والے نیوزی لینڈ کے شہریوں کو فوراً وہاں سے نکلنے کی اپیل کی ہے۔ ان کی واپسی کے لئے تجارتی پروازوں کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔" محترمہ مہوتا کے مطابق، یوکرین میں ان کا کوئی سفارتی مشن نہیں ہے اور شہریوں کو دی جانے والی سہولیات بھی محدود ہیں۔ یوکرین میں سکیورٹی کے حالات میں کبھی بھی تبدیلی آسکتی ہے اس لئے نیوزی لینڈ کے شہریوں کو ان کے ملک کی طرف سے واپس لوٹنے کے لئے کئے جانے والے انتظامات پر پوری طرح منحصر رہنا چاہیے۔ اس ہفتے کی شروعات میں آسٹریلیا، جاپان، نیدرلینڈ اور جنوبی کوریا نے بھی اس وقت اپنے شہریوں کو یوکرین چھوڑنے کی صلاح دی تھی، جب امریکی وزیر خارجہ اینٹنی بلنکن نے دعویٰ کیا تھا کہ روس چین میں ہو رہے اولمپک کے ختم ہونے سے پہلے ہی یوکرین پر حملہ کر سکتا ہے۔"

افغانستان کے منجمد اثاثوں سے متعلق ایگزیکٹیو آرڈر پر بائیڈن کے دستخط

واشنگٹن، 12 فروری (یو این آئی) امریکی صدر جو بائیڈن نے افغانستان کے منجمد اثاثوں سے متعلق ایگزیکٹیو آرڈر پر دستخط کر دیئے۔ عالمی خبر رساں ایجنسی کے مطابق ایگزیکٹیو آرڈر کے تحت افغانستان کی 7 ارب ڈالر کی منجمد رقم جاری کی جائے گی۔ آرڈر کے تحت رقم کنسولیڈیٹڈ اکاؤنٹ میں منتقل کرنا ہوگی۔ اس حوالے سے وائٹ ہاؤس کا کہنا ہے کہ 3.5 ارب ڈالر کی رقم افغانستان میں انسانی امداد کے لیے استعمال کی جائے گی۔ وائٹ ہاؤس نے مزید کہا کہ افغان عوام کی مدد کے لیے آئندہ مہینوں میں ٹرسٹ فنڈ قائم کیا جائے گا۔ امریکی حکام کے مطابق باقی 3.5 ارب ڈالر کی رقم امریکہ میں ہی رہے گی۔ رقم سے نائن الیون حملوں کے متاثرین کی جاری قانونی چارہ جوئی کی فنڈنگ کی جائے گی۔ امریکی حکام نے مزید کہا کہ منصوبے کا مقصد افغان عوام کو فائدہ پہنچانا ہے۔ حکام کے مطابق اتحادیوں اور شراکت داروں کے ساتھ منجمد افغان فنڈز کے منصوبوں پر بات چیت کی۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ منجمد افغان اثاثوں میں اکثریت امریکی اور دیگر عطیہ دہندگان کی فراہم کی گئی امدادی رقومات ہیں۔

حکمراں جماعت پاکستان تحریک انصاف کے رہنماؤں کے درمیان تلخی

اسلام آباد، 12 فروری (یو این آئی) پاکستان کے وزیر اعظم عمران خان کی جانب سے کارکردگی کی بنیاد پر 10 سرفہرست وزارتوں کی عزت افزائی کرنے کے فیصلے نے حکمراں جماعت پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) (پی ٹی آئی) کے رہنماؤں میں تلخی پیدا کر دی ہے۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق ذرائع کا کہنا ہے کہ 10 وزارتوں کی بہترین پرفارمنس کے اعلان اور فرنٹ لائن وزارتوں کو فہرست سے نکالنے کے بعد حکمران جماعت پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کی صفوں میں تلخیاں پیدا ہوگئی ہیں۔ جن وزارتوں کو فہرست میں شامل نہیں کیا گیا ان میں خارجی امور، خزانہ، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ہاؤسنگ، انفارمیشن اور ماحولیات شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق، 2 حکومتی اتحادیوں، متحدہ قومی موومنٹ (ایم کیو ایم) اور پاکستان مسلم لیگ قائد (پی ایم ایل ق)، جن کے پاس بالترتیب آئی ٹی اور ہاؤسنگ کی وزارتیں ہیں، انہوں کارکردگی دکھانے کے باوجود تسلیم نہ کیے جانے پر تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ ایم کیو ایم پاکستان کے سربراہ خالد مقبول صدیقی نے وزارت برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی کی 'نمایاں' کارکردگی تسلیم نہ کرنے پر حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے دعویٰ کیا کہ حکومت نے آئی ٹی کی وجہ سے ہی برآمدات میں ریکارڈ ریونیو حاصل کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے حال ہی میں متعدد بار وزارت آئی ٹی کارکردگی کو سراہا تھا۔ خالد مقبول صدیقی نے احتجاجاً کہا کہ ایم کیو ایم نے آئی ٹی کی برآمدات میں 50 فیصد اضافہ کیا ہے لیکن ہم سرفہرست 10 وزارتوں میں کہیں نہیں ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت کی کارکردگی جانچنے کے لیے میڈیا یا عوام کے ذریعے سروے کروانا چاہیے، نہ کہ حکومت کو خود سروے کرنا چاہیے۔ اسی طرح ماحولیات کی وزارت کا کہنا ہے کہ 10 ارب درختوں کے سونامی کا پروگرام شروع کرنے کے باوجود بھی وزارت کو بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں میں جگہ نہیں دی گئی۔

نواز شریف کی صحت میں بہتری: میڈیکل بورڈ

اسلام آباد، 12 فروری (یو این آئی) حکومت پنجاب کی طرف سے قائم کردہ خصوصی میڈیکل بورڈ (ایس ایم بی) نے کہا ہے کہ سابق وزیر اعظم اور مسلم لیگ (ن) کے سپریم لیڈر نواز شریف کی صحت تیزی سے بہتر ہو رہی ہے کیونکہ ان کے قلب کی شریانیں ٹھیک سے کام کر رہی ہیں اور اب انہیں قلبی نگہداشت کی ضرورت نہیں ہے۔ ہفتہ کے روز انگریزی روزنامہ ڈان میں اس حوالے سے شائع ہونے والی ایک رپورٹ میں کہا گیا کہ "بورڈ کا خیال ہے کہ مسٹر نواز شریف کی دو شریانیں کوروزی اور لیفٹ اینٹریئر ڈیسڈنگ (ایل اے ڈی) اچھی طرح کام کر رہی ہیں، جب کہ ان کی تیسری سرکم فلیکس آرٹری مسدود ہے، لیکن جان لیوا نہیں ہے"۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ 'میڈیکل بورڈ کے ماہرین نے نواز شریف کی تازہ ترین میڈیکل رپورٹ کا جائزہ لیا ہے اور ان کی رائے ہے کہ رپورٹ میں کوئی نئی بات نہیں ہے۔ دوا کے معاملے میں نواز شریف پچھلے دو سالوں سے ٹھیک ہیں اور کسی مداخلتی تھیراپی کے لیے نہیں جا رہے ہیں۔ یہ دعویٰ بھی کیا جا رہا ہے کہ سابق وزیر اعظم نواز شریف کی وطن واپسی اور اس کے نتیجے میں ان کی قید تنہائی دل کی پیچیدگیوں کا سبب ہو سکتی ہے۔ مسٹر نواز شریف نومبر 2019 سے برطانیہ میں ہیں، جہاں ان کی طبی جانچ کی جا رہی ہے اور مبینہ طور پر انہیں دل کے نئے آپریشن سے گزرنے کا مشورہ دیا گیا تھا۔

وزیر اعظم اسکاٹ موریسن کی آسٹریلیائی شہریوں سے یوکرین سے لوٹنے کی اپیل

کینبرا، 12 فروری (یو این آئی/ اسپوتنک) آسٹریلیا کے وزیر اعظم اسکاٹ موریسن نے روس اور یوکرین کے درمیان بڑھتی ہوئی سرحدی کشیدگی کے پیش نظر اپنے ملک کے شہریوں سے یوکرین چھوڑنے کی اپیل کی ہے۔ مسٹر موریسن نے نیوز ڈاٹ کام ڈاٹ اے یو نیوز پورٹل پر کہا، "ہم یوکرین میں رہنے والے آسٹریلیائی شہریوں کے فیصلے کا احترام کرتے ہیں، لیکن ان کے لیے ہمارا مشورہ واضح ہے کہ یہ بہت خطرناک صورتحال ہے اور آپ کی حفاظت کے لیے آپ کو یوکرین چھوڑنے کی ضرورت ہے"۔ انہوں نے روس یوکرین سرحد پر صورتحال کو انتہائی تشویشناک قرار دیا۔ آسٹریلیائی وزیر اعظم نے کہا "ہم امن کے خواہاں ہیں، لیکن تنازعہ کی صورت میں ہم اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ آسٹریلیائی باشندوں کے پاس یوکرین سے خود کو محفوظ مقام پر منتقل کرنے کا اختیار ہو، ہم کئی ہفتوں سے یہ کہہ رہے ہیں"۔ گزشتہ چند مہینوں میں، مغرب اور یوکرین نے روس پر الزام لگایا ہے کہ وہ حملے کے ارادے سے یوکرین کی سرحد کے ساتھ اپنی فوجیں جمع کر رہا ہے۔ ماسکو نے مسلسل کہا ہے کہ اس کا مقصد کسی کو ڈرانا نہیں ہے اور اس نے روسی سرحد کے قریب ناٹو کی فوجی سرگرمیوں کی طرف توجہ مبذول کرائی ہے جو اس کی قومی سلامتی کے لیے خطرہ ہیں۔

پاکستان: چینی باشندہ عصمت دری کے الزام میں گرفتار

اسلام آباد، 12 فروری (یو این آئی) پاکستان میں ایک چینی شخص کو افغان خاتون کی عصمت دری کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ تھانہ کوہسار کے اسٹیشن آفیسر نے یہ اطلاع دی۔ ڈان کے مطابق متاثرہ کی جانب سے موصول ہونے والی اطلاع کی بنیاد پر پولیس ٹیم نے اس کے گھر پر چھاپہ مار کر ملزم کو گرفتار کر لیا۔ ملزم کے گھر سے اسلحہ بھی برآمد ہوا ہے۔ دونوں کو تھانے لایا گیا جہاں خاتون کی شکایت پر چینی شہری کے خلاف عصمت دری اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے کے الگ الگ مقدمات درج کیے گئے۔ پولیس افسر کا کہنا تھا کہ ملزم افغان خاتون کو چاہتا تھا اور اس نے کئی بار شادی کی پیشکش بھی کی لیکن خاتون نے مختلف مذہب ہونے کی وجہ سے انکار کر دیا تھا۔ پیشکش ٹھکرانے کے بعد اس نے غصے میں آ کر خاتون کے ساتھ زیادتی کی۔

روسی سفارت کار یوکرین سے نکلنا شروع ہو گئے

ماسکو، 12 فروری (یو این آئی) روسی سفارت کاروں اور سفارت خانے کے عملے نے یوکرین چھوڑنا شروع کر دیا ہے جس سے سفارتی اداروں کے ساتھ بات چیت کرنا مشکل ہوگیا ہے۔ ایک ذریعے نے ہفتہ کو خبر رساں ایجنسی اسپوتنک کو بتایا کہ "یوکرینی شہریوں کے مطابق روسی سفارت کار اور قونصلر حکام روس کے لیے روانہ ہونا شروع کر دیا ہے۔ جو کہ خاص طور پر سفارت خانے سے رجوع کرتے ہوئے پیش آنے والی مشکلات سے ثابت ہوتا ہے۔" ذرائع نے بتایا کہ ماسکو کا یہ فیصلہ کچھ مغربی ممالک سے متاثر ہو سکتا ہے جنہوں نے یوکرین سے انخلاء کا اعلان کیا تھا۔" ویسے روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے برطانوی وزیر خارجہ ایلز بتھ ٹرس کے ساتھ بات چیت کے بعد ایک پریس کانفرنس کے دوران اس امکان کا اشارہ دیا تھا۔ مسٹر لاوروف نے جنوری کے آخر میں کہا تھا کہ روس یوکرین میں روسی سفارت کاروں کے تحفظ کے لیے اقدامات کرے گا۔ امریکہ، برطانیہ، جرمنی اور آسٹریلیا نے روس کے ساتھ کشیدگی پر یوکرین سے اپنے سفارتی عملے کو جزوی طور پر واپس بلانے کے منصوبے کا اعلان کیا ہے۔ ان ممالک نے روس کی جانب سے یوکرین پر حملے کا امکان ظاہر کیا ہے، جس کی ماسکو نے تردید کی ہے۔

فن لینڈ کی اپنے شہریوں سے فوری طور پر یوکرین چھوڑنے کی ہدایت

ہیلسنکی، 12 فروری (یو این آئی/ اسپوتنک) فن لینڈ کی وزارت خارجہ نے یوکرین اور روس کے درمیان بڑھتے ہوئے تنازعات اور شدید کشیدگی کے پیش نظر اپنے شہریوں کو فوری طور پر یوکرین چھوڑنے کو کہا ہے۔ وزارت نے ایک بیان میں کہا "فن لینڈ نے یوکرین کے لیے ٹورسٹ بلیٹن کو اپ ڈیٹ کیا ہے۔" وزارت خارجہ نے جاری کشیدگی اور غیر یقینی سکیورٹی صورتحال کے پیش نظر اپنے شہریوں سے فوری طور پر ملک چھوڑنے کی اپیل کی ہے۔ گزشتہ چند مہینوں میں، مغرب اور یوکرین نے روس پر الزام لگایا ہے کہ وہ مبینہ طور پر جارحیت کی تیاری میں یوکرین کی سرحد کے قریب فوجی دستہ تعینات کر رہا ہے۔

ناٹو میں شامل ہونے کے سلسلے میں سویڈن کے رخ میں کوئی تبدیلی نہیں

واشنگٹن، 12 فروری (یو این آئی/ اسپوتنک) بین الاقوامی سطح پر یوکرین اور روس کے درمیان بڑھتے تناؤ کے درمیان سویڈن نے واضح کر دیا ہے کہ وہ ناٹو کا رکن بننے کا خواہش مند نہیں ہے۔ سویڈن کے وزیر اعظم کی ریاستی سکریٹری کیرن ویلنسٹن نے کہا کہ یوکرین اور روس کے درمیان بڑھ رہے تناؤ سے سویڈن کے ناٹو کا رکن بننے یا نہ بننے کے فیصلے پر کوئی اثر نہیں پڑا ہے۔ یہ صاف ہے کہ سویڈن ناٹو کا رکن بننے کے لئے کسی طرح کی کوشش نہیں کر رہا ہے۔ انہوں نے جمعہ کو اپنے ایک انٹرویو میں بتایا، "اس طرح کی ایک صورت حال میں استحکام اور مستقبل کا اندازہ لگانا پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہو گیا ہے۔ سکیورٹی کے سلسلے میں ہماری پالیسی طے ہے۔ ہم ناٹو کے اچھے اور مضبوط ساتھی بننا چاہتے ہیں، لیکن ہم اس تنظیم میں شامل نہیں ہونے والے ہیں۔" امریکہ اور یورپی یونین کے ذریعہ یوکرین کی سرحد پر روسی افواج کے جمع ہونے کی فکر ظاہر کرنے اور ناٹو میں شامل ملکوں سے کیو کے لئے اپنی فوجی حمایت کو بڑھاوا دینے کی اپیل کرنے کی وجہ سے حالیہ ہفتوں میں یوکرین کے آس پاس پیدا ہوئی غیر یقینی صورت حال مزید خراب ہو گئی ہے۔ حالانکہ روس نے حملے کے سلسلے میں خود پر لگے الزامات کی تردید بار بار کی ہے۔ اس کے علاوہ، یہ بھی کہا ہے کہ روسی سرحدی علاقے کے پاس ناٹو کی فوجی سرگرمیاں ان کی قومی سلامتی کے لئے خطرہ ہے اور یہ یوکرین میں ایک پر امن صلح کی کوششوں میں رخنہ ڈال رہا ہے۔

پاکستان میں کورونا انفیکشن کے 3019 نئے کیسز

اسلام آباد 12 فروری (یو این آئی/ شنہوا) پاکستان میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا وائرس (کووڈ-19) کے انفیکشن کے 3,019 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں۔ نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر نے ہفتہ کو یہ اطلاع دی۔ مرکز نے کہا کہ ملک میں کورونا متاثرین کے نئے کیسوں کی آمد کے بعد اب تک ان کی کل تعداد 14,80,592 ہوگئی ہے، جن میں سے 13,70,693 کورونا سے نجات پا چکے ہیں۔ جمعہ کو اس وبائی وجہ سے مزید 44 افراد کی موت کے بعد اموات کی کل تعداد 29,731 ہوگئی ہے۔ ملک کا صوبہ سندھ کورونا انفیکشن سے سب سے زیادہ متاثر ہے جہاں اب تک 5 لاکھ 56 ہزار 772 افراد اس وبا سے متاثر ہو چکے ہیں، اس کے بعد صوبہ پنجاب کا نمبر ہے جہاں 4 لاکھ 94 ہزار 238 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔

نیوزی لینڈ میں کووڈ-19 کے 454 نئے کیسز رپورٹ

ویلنگٹن، 12 فروری (یو این آئی/ ژنہوا) نیوزی لینڈ میں ہفتہ کے روز ہلاکت خیز عالمی وبا کووڈ-19 کے 454 نئے کیسز رپورٹ ہوئے۔ وزارت صحت کے مطابق نئے کیسز کی سب سے بڑی تعداد (294) ملک کے سب سے بڑے شہر آکلینڈ سے آئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ملک کی سرحد سے آٹھ کیسز رپورٹ کئے گئے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے اسپتالوں میں کل 27 متاثرہ افراد زیر علاج ہیں، جن میں سے کوئی بھی انتہائی نگہداشت کی یونٹ میں نہیں ہے۔

سنگاپور میں کورونا کے 9,930 نئے کیسز درج

سنگاپور، 12 فروری (یو این آئی/ ژنہوا) سنگاپور میں جمعہ کو ہلاکت خیز عالمی وبا کورونا وائرس کے 9,930 نئے کیسز درج ہونے کے بعد متاثرہ افراد کی کل تعداد بڑھ کر 4,49,570 ہوگئی ہے۔ محکمہ صحت کے مطابق 2,092 مقامی کیسز ہیں اور بیرون ملک سے 109 افراد متاثر ہوئے ہیں۔ اس وقت اسپتال میں 1,205 افراد زیر علاج ہیں جن میں سے 21 مریضوں کو انتہائی نگہداشت یونٹ میں میں رکھا گیا ہے۔ وزارت صحت نے کہا کہ تین نئے مریضوں کی موت کے ساتھ ہی مرنے والوں کی کل تعداد 885 ہوگئی ہے۔

چین میں کورونا وائرس کے 40 نئے مریضوں کی تصدیق

بیجنگ، 12 فروری (یو این آئی/ ژنہوا) چین میں مقامی سطح پر کورونا وائرس کے چالیس نئے مریضوں کی تصدیق کی گئی ہے۔ قومی کمیشن برائے صحت نے ہفتہ کے روز یہ اطلاع دی۔ کمیشن نے کہا کہ جمعہ کے روز مقامی سطح پر رپورٹ ہونے والے متاثرین میں سے تیس افراد گوانکسی اور دیگر لیاؤننگ سے ہیں۔ اس کے علاوہ بیرون ملک سے آنے والے 59 افراد کورونا وائرس سے متاثر پائے گئے ہیں۔ کمیشن نے جمعہ کے روز کہا کہ انفیکشن کے نئے کیسز کی آمد سے مقامی اور غیر ملکی سطح کے متاثرین کی کل تعداد بڑھ کر 106863 ہوگئی ہے۔

جنوبی کوریا میں کورونا کے ریکارڈ نئے معاملے

سیئول، 12 فروری (یو این آئی/ ژنہوا) جنوبی کوریا میں کووڈ-19 کے نئے اومیکرون ویرینٹ کے پھیلاؤ کے درمیان متاثرہ افراد کی تعداد ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی ہے۔ صحت کے حکام نے ہفتہ کو یہ معلومات دی۔ کوریا ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریوینشن ایجنسی کے مطابق ملک میں کووڈ-19 کے مزید 54,941 کیسز رجسٹرڈ ہوئے، جس سے متاثرہ افراد کی کل تعداد 12,94,205 ہوگئی۔ سیول میں 13,189 نئے معاملے سامنے آئے۔ گیونگی صوبہ اور انچیون صوبے میں بالترتیب 15,952 اور 5,059 معاملے سامنے آئے ہیں۔ یہاں مزید 33 اموات کی تصدیق ہوئی جس سے مرنے والوں کی تعداد 7,045 ہوگئی۔ اموات کی مجموعی شرح 0.54 فیصد ہے۔

ملیشیا میں کووڈ-19 کے 20,939 نئے کیسز اور 24 ہلاکتیں

کوالالمپور، 12 فروری (یو این آئی/ ژنہوا) جمعہ کی آدھی رات تک ملیشیا میں کووڈ-19 کے 20,939 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں، جس سے اس ملک میں کورونا متاثرہ افراد کی مجموعی تعداد 29,96,361 ہوگئی ہے۔ وزارت نے اعداد و شمار جاری کرتے ہوئے کہا کہ ان کیسز میں سے 121 غیر ملکی ہیں، جب کہ 20,818 کیسز مقامی رابطے کے ہیں۔ اس عرصے کے دوران 24 مریضوں کی موت سے ہلاکتوں کی کل تعداد 32,099 ہوگئی۔ ملک میں 5,807 مریض جان لیوا وبا سے شفایاب ہوئے ہیں جس کے بعد صحت یاب ہونے والوں کی کل تعداد 28,41,271 ہوگئی ہے۔ اس وقت اس ملک میں 1,22,991 ایکٹو کیسز ہیں، جن میں 155 مریضوں کو انتہائی نگہداشت کے یونٹ میں رکھا گیا ہے اور ان میں سے 80 مریضوں کو سانس لینے میں مدد کی ضرورت ہے۔

کینیڈا میں لازمی ویکسی نیشن کے خلاف احتجاج جاری

اوٹاوا، 12 فروری (یو این آئی/ اسپوتنک) کینیڈا-امریکہ کی سرحد پر لازمی ویکسینیشن کے خلاف احتجاج جاری ہے۔ عدالتی حکم امتناعی کے بعد بھی مظاہرین نے امریکہ اور کینیڈا کی سرحد کے ساتھ ایک بڑے تجارتی پل کو بلاک کرنا جاری رکھا ہوا ہے۔ اس سے قبل، کینیڈا کے ایک جج نے حکام کو حکم دیا تھا کہ وہ شام 7 بجے سے شروع ہونے والی ناکہ بندی کو ہٹا دیں۔ اطلاعات کے مطابق کئی سو مظاہرین بین الاقوامی پل کی طرف جانے والی سڑک پر جمع ہو گئے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ جنوری کے وسط میں ٹرک ڈرائیوروں، کسانوں اور دیگر کینیڈینوں نے کینیڈا میں لازمی ویکسینیشن کے خلاف پرامن عوامی احتجاج شروع کر دیا ہے۔ ٹرک چلانے والوں نے کئی امریکی-کینیڈا سرحدوں کو بھی بلاک کر دیا ہے، جس میں ایمبیسیڈر برج، جو ڈیٹرائٹ، مشی گن اور ونڈسر، اونٹاریو کو ملاتا ہے۔

15 کروڑ 25 لاکھ میں ایشان کشن نیلامی کے سب سے مہنگے کھلاڑی بنے

پنجاب کنگز نے شکھر دھون کو 8.25 کروڑ میں خریدا



بنگلور، 12 فروری (یو این آئی) اوپنر شکھر دھون آئی پی ایل 15 کی نیلامی میں شامل ہونے والے پہلے کھلاڑی تھے۔ راجستھان رائلز نے 2 کروڑ کی بیس پرائس کے ساتھ بولی شروع کی اور دہلی کیپٹلز نے ان کے ساتھ جنگ چھڑ گئی۔ دہلی نے 3 کروڑ روپے کی بولی لگائی۔ دونوں ٹیمیں دھون کو اپنی ٹیم میں شامل کرنا چاہتی تھیں اور جھگڑا ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا۔ بولی 5 کروڑ تک پہنچ گئی تھی۔ کافی غور وخوض کے بعد راجستھان رائلز نے ہاتھ اٹھائے اور پنجاب کنگز میدان میں اترا۔ پنجاب کنگز نے شکھر دھون کو 8 کروڑ 25 لاکھ روپے میں خرید کر میانک اگروال کا اوپننگ پارٹنر بنایا۔





بنگلورو، 12 فروری (یو این آئی) ممبئی انڈینس نے وکٹ کیپر بلے باز ایشان کو ایک بڑی رقم 15 کروڑ 25 لاکھ روپئے دے کر اپنی ٹیم میں شامل کرلیا ہے۔ کافی دیر تک کئی ٹیموں نے شریس ایر کو خریدنے کے لئے بولی لگائی لیکن آخرکار کولکتہ نائٹ رائیڈرز کی ٹیم نے انہیں 25.12 کروڑ کی رقم دے کر خریدا لیکن آج دن کی سب سے بڑی رقم ایشان کشن کے نام رہی۔ ان کے لیے ممبئی انڈینز نے 15 کروڑ 25 لاکھ روپے کی ریکارڈ بولی لگا کر انہیں اپنی ٹیم میں شامل کیا۔ حیدرآباد سمیت کئی دیگر ٹیموں نے کشن کے لیے بولی لگائی۔ یہ پہلا موقع ہے جب ممبئی نے نیلامی میں کسی کھلاڑی کے لیے 10 کروڑ کی بولی لگائی ہے۔ نیلامی کے پہلے دن پانچ کھلاڑیوں نے 10 کروڑ کا ہندسہ عبور کیا۔ ایشان کشن اور شریس ایر کے علاوہ ہرشل پٹیل، نکولس پورن اور ونیندو ہسرنگا نے بھی 10 کروڑ کا ہندسہ پار کیا۔ پورن کو سن رائزرز حیدرآباد نے 75.10 کروڑ میں خریدا، آر سی بی نے ہرشل پٹیل کو 75.10 کروڑ میں اور ہسرنگا کو 75.10 کروڑ میں خریدا گیا۔ پرس میں سب سے زیادہ رقم پنجاب کنگز کے پاس تھی۔ اس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ان کی ٹیم نے مارکی کھلاڑیوں کی نیلامی میں زبردست بولی لگائی۔ پہلے انہوں نے شکھر دھون کو 8 کروڑ دے کر خریدا اور اس کے بعد 25.9 کروڑ میں کگیسو ربادا کو شامل کیا۔ دہلی کیپٹلس بھی دھون کے لیے بولی لگانے کی دوڑ میں تھی، ساتھ ہی آر اشون اور ربادا کے لیے بھی بولی لگائی گئی تھی لیکن انھیں حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہوئی۔ ابتدائی اپ ڈیٹ میں، کولکتہ نائٹ رائیڈرز نے پیٹ کمنز کے لیے بار بار بولیاں لگائیں اور انہیں 25.7 کروڑ میں اپنی ٹیم میں شامل کرنے میں کامیاب رہے جبکہ اشون کو راجستھان رائلز نے 5 کروڑ میں خریدا۔ دوسری جانب نیوزی لینڈ کے بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز ٹرینٹ بولٹ کو راجستھان کی ٹیم نے 8 کروڑ میں خریدا۔ تمام ٹیمیں اپنے کھلاڑیوں کو کہیں نہ کہیں واپس خریدنا چاہتی تھیں۔ دہلی کیپٹلس کے علاوہ بھی کئی ٹیمیں ایسی تھیں جو اپنے کھلاڑیوں کو اپنی ٹیم میں واپس لانے میں کامیاب نہیں ہوئیں۔ ممبئی نے بولٹ کے لیے بولی لگائی لیکن وہ کامیاب نہیں ہوئے۔ اس کے ساتھ ہی چنئی سپر کنگز نے بھی فاف ڈو پلیسس کے لیے بولی لگائی لیکن وہ بھی کامیاب نہیں ہو سکے۔ انہیں رائل چیلنجر بنگلور کی ٹیم نے 7 کروڑ میں خریدا۔ پنجاب کنگز کی ٹیم نے محمد شامی کے لیے بولی نہیں لگائی۔ شامی کو گجرات ٹائٹنز کی ٹیم نے 25.6 کروڑ میں اپنی ٹیم میں شامل کیا۔ ممبئی نے کوئنٹن ڈی کاک کے لیے دیر سے بولی لگائی لیکن ڈی کاک لکھنؤ سپر جائنٹس کے لیے نیلامی کی پہلی خرید تھے۔ انہیں 75.6 کروڑ میں خریدا گیا۔ کیپٹلس نے آخرکار اپنا کھاتہ کھول دیا، مارکی کھلاڑیوں کے دور کے آخر میں سن رائزرز حیدرآباد کے سابق کپتان، ڈیوڈ وارنر، کو خریدا۔ انہیں 25.6 کی رقم دی گئی۔ پنجاب کنگز کے نقطہ نظر سے، وہ اب اپنی ابتدائی جوڑی کے لیے تقریباً تیار ہیں۔ جہاں دھون اور میانک کی جوڑی ان کے لیے اننگز کا آغاز کرے گی۔ اسی طرح ڈی کاک سپر جائنٹس میں جا رہے ہیں، جن کے پاس پہلے سے ہی کے ایل راہل ہیں، اس لیے ان کی اوپننگ جوڑی تقریباً یقینی ہے۔ وارنر دہلی کی ٹیم میں جا چکے ہیں اور وہ پرتھوی شا کے ساتھ اننگز کا آغاز کر سکتے ہیں۔ ایک اہم بات یہ تھی کہ سن رائزرز نے وارنر کے لیے کوئی بولی نہیں لگائی۔ وارنر 2016 میں حیدرآباد ٹیم کے کپتان تھے، جب ان کی ٹیم نے آئی پی ایل جیتا تھا۔ دیودت پڈیکل 75.7 کروڑ کی رقم کے ساتھ رائلز ٹیم میں جا رہے ہیں۔ اسٹیو اسمتھ، سریش رینا، اور ڈیوڈ ملر کو ابھی تک کوئی خریدار نہیں ملا۔ ان کے لیے ایک اور بولی لگائی جائے گی۔ آل راؤنڈر واشنگٹن سندر کے لیے حیدرآباد کی ٹیم نے 75.8 کروڑ ادا کر کے اپنی ٹیم میں شامل کیا۔ اس کے بعد کرنال پانڈیا اپنے بھائی کے ساتھ ٹائٹنز کی ٹیم میں کھیلتے نظر نہیں آئیں گے۔ انہیں سپر جائنٹس کی ٹیم نے 25.8 کروڑ دے کر خریدا۔

کگیسو ربادا کو پنجاب نے 9.25 کروڑ میں خریدا



بنگلور، 12 فروری (یو این آئی) اگلے کھلاڑی کاگیسو ربادا ہیں۔ دہلی نے ایک بار پھر بولی لگائی۔ گجرات ٹائٹنز نے کہا کہ ہمیں بھی یہ کھلاڑی چاہیے۔ ربادا کی بولی چھ کروڑ سے اوپر جا چکی تھی۔ اس وقت آٹھ کروڑ کی بولی گجرات ٹائٹنز کے حق میں ہے اور آخری وقت پر پنجاب کنگز نے کہا ہم پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ اور پنجاب کنگز سب کی ناک کے نیچے سے 9 کروڑ 25 لاکھ روپے میں جنوبی افریقی پیسر کو خرید لیا۔

کے کے آر نے شریس ایر کو 12.25 کروڑ میں خریدا



بنگلور، 12 فروری (یو این آئی) شریس ایر کے کے آر کپتان کے طور پر اگلے کھلاڑی ہوں گے۔ آر سی بی نے بولی شروع کردی۔ دیکھتے ہی دیکھتے قیمت 4 کروڑ سے اوپر چلی گئی۔ دہلی کے ساتھ لکھنؤ بھی میدان میں اترا۔ اس بار شریس اپنی پرانی ٹیم میں واپس جائیں گے؟ کے کے آر نے بھی وارم اپ کے بعد بولی لگانے کا فیصلہ کیا اور شریس ایر 25.9 کروڑ کے ساتھ کے کے آر کے لیے کھیلیں گے۔ دہلی نے صرف قیمت بڑھانے کے لیے ایک اور بولی لگائی۔ اور گجرات ٹائٹنز نے 10 کروڑ کی بولی لگائی۔ شریس ایر اس نیلامی میں 10 کروڑ کا ہندسہ عبور کرنے والے پہلے کھلاڑی بن گئے۔ یاد رہے کے کے آر کو کپتان کی بھی تلاش ہے اور آخرکار وہ 12 کروڑ 25 لاکھ میں کے کے آر کے کیمپ میں پہنچ گئے۔



بلے بازی پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے: کوچ سیمنس

احمد آباد، 12 فروری (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے ہیڈ کوچ فل سیمنز نے ہندوستان کے خلاف ایک روزہ مقابلوں کی سیریز میں اپنی ٹیم کے بلے بازوں کی مایوس کن کارکردگی کے بعد کہا کہ بلے بازی پر فوری طور پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔ ویسٹ انڈیز نے تینوں میچوں میں بلے بازوں کو مایوس کیا ہے۔ ٹیم کے ابتدائی 5 بلے باز اپنے بلے سے کوئی معجزہ نہ دکھا سکے جس کی وجہ سے ہندوستان کے ہاتھوں صفر۔تین سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ کوچ نے ورچوئل پریس کانفرنس میں کہا: "بیٹنگ پر توجہ دینے کی فوری ضرورت ہے کیونکہ اس سے ہمیں آخری دو میچوں میں شکست ملی ہے یہ انتہائی تشویشناک ہے۔ اب توجہ مرکوز کرنا ضروری ہے کیونکہ ہمیں جون میں ایک روزہ چیمپئن شپ کھیلنا ہے اور بلے بازوں کو سمجھنا ہوگا کہ وہ ویسٹ انڈیز کے لیے بلے بازی کر رہے ہیں۔ کھلاڑیوں کو اس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، اس پر جلد قابو پانا ہوگا۔ اس طرح آگے نہیں بڑھ سکتے ہیں۔ ویسٹ انڈیز اور ہندوستان اس کے بعد ٹی ٹوئنٹی کے لیے کولکتہ جائیں گے، جو 16 فروری سے ایڈن گارڈنز میں منعقد ہوگا۔

وارنر کو دہلی نے 6.25 کروڑ میں خریدا



بنگلورو، 12 فروری (یو این آئی) آخری مارکی کھلاڑی ڈیوڈ وارنر کا نمبر آہی گیا ہے۔ بائیں ہاتھ کے سلامی بلے باز دھون کے متبادل کی تلاش میں دہلی نے شروعاتی بولی لگائی اور چنئی ان کے پیچھے پیچھے چلی آئی۔ دہلی نے تو ذہن بنا لیا تھا اور 25.6 کروڑ کی بولی لگا کر وارنر کو اپنی ٹیم میں شامل کرلیا۔ اس مرتبہ ان کا بیس پرائس دو کروڑ روپئے تھا۔ اس سے پہلے کئی ٹیموں نے انہیں اپنے ساتھ کرنے کی کوشش کی۔ اس آئی پی ایل میں ڈیوڈ وارنر دہلی کیپٹلس کی ٹیم کے ساتھ کھیلتے نظر آئیں گے۔

بنگلور نے ڈو پلیسس کو سات کروڑ میں خریدا



بنگلور، 12 فروری (یو این آئی) پرانی ٹیم چنئی اور بنگلور نے فاف ڈو پلیسس کے لیے دلچسپی ظاہر کی۔ دہلی نے بھی پارٹی میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا۔ ڈو پلیسس اپنی تیز بیٹنگ کے لیے مشہور ہیں۔ اور سات کروڑ کی بولی کے ساتھ آر سی بی نے فاف کو اپنی ٹیم میں شامل کیا۔ کوہلی کو اب ایک جارحانہ اوپنر مل گیا ہے۔

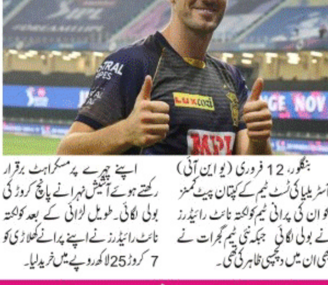
بیٹس کی سنچری اور جیس کی خطرناک گیند بازی سے نیوزی لینڈ نے ہندوستان کو 62 رن سے ہرایا





کوئنس ٹاؤن، 12 فروری (یو این آئی) نیوزی لینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم نے سلامی بلے باز سوزی بیٹس کی شاندار سنچری اور جیس کیر کی مہلک گیند بازی کی بدولت ہفتہ کے روز یہاں پہلے ون ڈے میں ہندوستان کو ایکطرفہ انداز میں 62 رن سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی میزبان نیوزی لینڈ نے پانچ میچوں کی سیریز میں ایک۔صفر کی برتری حاصل کر لی۔ ٹاس ہارنے کے بعد بلے بازی کرنے اتری نیوزی لینڈ کی ٹیم نے تجربہ کار سوزی بیٹس کی سنچری اور ایمی سیٹرتھویٹ کی نصف سنچریوں کی بدولت 1.48 اوورز میں سبھی 10 وکٹوں کے نقصان پر 275 رن کا چیلنجنگ اسکور بنایا۔ جواب میں ٹیم انڈیا نیوزی لینڈ کے گیند بازوں کے سامنے 4.49 اوور میں 213 رن پر سمٹ گئی۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے بیٹس نے 111 گیندوں پر 10 چوکوں کی مدد سے 106 رنز بنائے جبکہ سیٹرتھویٹ نے 67 گیندوں میں چار چوکوں کی مدد سے 63 رنز بنائے۔ اس کے ساتھ ہی تیز گیند باز جیس کیر نے 4.9 اوور میں 35 رنز دے کر سب سے زیادہ چار وکٹیں حاصل کیں۔ سوزی بیٹس کو ان کی میچ وننگ سنچری پر 'پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ کپتان میتھالی راج اور یستیکا بھاٹیہ کے علاوہ کوئی اور کھلاڑی ہندوستان کی جانب سے کچھ خاص تعاون نہیں دے سکا۔ میتھالی نے چھ چوکوں کی مدد سے 73 گیندوں پر 59 اور یاستیکا نے 63 گیندوں پر چار چوکوں کی مدد سے 41 رنز بنائے۔ بولنگ میں جھولن گوسوامی، پوجا وستراکر، راجیشوری گائیکواڑ اور دیپتی شرما نے دو دو وکٹیں حاصل کیں جب کہ پونم یادیو نے ایک وکٹ حاصل کی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان دوسرا ون ڈے اب منگل کو یہاں کھیلا جائے گا۔

کولکتہ نے پیٹ کمنز کو 7.25 کروڑ میں خریدا



بنگلور، 12 فروری (یو این آئی) آسٹریلیا کی ٹسٹ ٹیم کے کپتان پیٹ کمنز کو ان کی پرانی ٹیم کولکتہ نائٹ رائیڈرز نے بولی لگائی جبکہ نئی ٹیم گجرات نے بھی ان میں دلچسپی ظاہر کی تھی۔ اپنے چہرے پر مسکراہٹ برقرار رکھتے ہوئے آشیش نہرا نے پانچ کروڑ کی بولی لگائی۔ طویل لڑائی کے بعد کولکتہ نائٹ رائیڈرز نے اپنے پرانے کھلاڑی کو 7 کروڑ 25 لاکھ روپے میں خرید لیا۔

جینیلیا سوال اٹھاتی ہیں، 'جب مرد دوسرے مردوں کے ساتھ کام کر سکتے ہیں تو وہ ان کے ساتھ اپنی بیویوں کی مدد کیوں نہیں کر سکتے؟



ممبئی، فروری، 2022 - ایریل انڈیا نے پچھلے 7 سالوں میں، پورے ملک میں گھریلو کاموں کی غیر مساوی تقسیم کے بارے میں مسلسل بات چیت کو ہوا دی ہے، ساتھ ہی #ShareT heLoad پر مردوں کی بڑھتی ہوئی تعداد نے بھی ایسا کرنے کی درخواست کی ہے۔ اس مسئلے پر گفتگو کو جاری رکھتے ہوئے اور خاندانوں میں برابری کے پیغام کو پھیلاتے ہوئے، ایریل نے #ShareTheLoad کے 5ویں ایڈیشن کا آغاز کیا اور اس موقع پر فلم #SeeEqual لانچ کی۔ ایریل نے عوام کے سامنے ایک درست سوال کیا کہ- "اگر مرد دوسرے مردوں کے ساتھ مل کر کام کر سکتے ہیں، تو وہ اپنی بیویوں کے ساتھ ایسا کیوں نہیں کر رہے؟" اس طرح، ایریل مردوں پر زور دے رہا ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں میں برابر کے شریک ہوں۔ کیونکہ، جب ہم #SeeEqual کے نقطہ نظر سے دیکھتے ہیں، تب ہی ہم #ShareTheLoad کرتے ہیں۔ لاک ڈاؤن کے دوران ہر کوئی اپنے اپنے گھروں میں قید تھا اور اس طرح ہم سب کے گھر راتوں رات دفاتر، سکول، کھیل کے میدان وغیرہ میں تبدیل ہو گئے۔ اس دوران مردوں کی ایک بڑی تعداد نے گھر کے کاموں میں سرگرمی اور فخر سے حصہ لیا- صفائی سے لے کر کھانا پکانے یا کپڑے دھونے تک۔ اگرچہ وبائی مرض کے تھمنے کے ساتھ ہی یہ رجحان ختم ہونا شروع ہوا، لیکن اس نے ثابت کیا کہ مرد تبدیلی کے لیے تیار ہیں اور ضرورت پڑنے پر گھر کے کام بھی کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، تیسرے فریق کی طرف سے آزادانہ طور پر کی گئی ایک نئی تحقیق میں ایک حیران کن بات سامنے آئی 73٪ مردوں کا خیال تھا کہ جب وہ دوسرے مردوں یا روم میٹ کے ساتھ رہتے تھے تو وہ گھر میں بھی ہوتے تھے۔ وہ کام میں برابر کا ہاتھ بٹاتے تھے۔ تو سوال یہ ہے کہ اگر مردوں نے ماضی میں گھر کے کام سنبھالے ہیں تو انہیں اپنے شریک حیات کی مدد کرنے سے کیا چیز روکتی ہے؟ ایریل کی نئی فلم- #SeeEqual مردوں کے لیے ایک درست سوال اٹھاتی ہے۔ اگرچہ اس تفاوت کی بہت سی وجوہات ہو سکتی ہیں، 80٪ خواتین کا ماننا ہے کہ ان کے شریک حیات گھر کے کام کرنا جانتے ہیں لیکن ایسا نہ کرنے کا انتخاب کرتے ہیں، اور یہ حقیقت بہت تشویشناک ہے۔ وہی مرد، جو دوسرے مردوں کے ساتھ رہتے ہوئے گھر کے کام بانٹتے ہیں، اپنی بیویوں کے ساتھ گھر کے کاموں میں حصہ نہیں لیتے۔ اس 'متبادل کا ان کا انتخاب ایک امتیازی ذہنیت کی نشاندہی کرتا ہے جو صدیوں سے لاشعوری ذہن میں پیوست ہے، اور 83٪ خواتین نے محسوس کیا کہ جب گھر کے کام کاج کی بات آتی۔

میڈیا کپ کرکٹ کا سنسنی خیز آغاز مرکزی وزیر ارجن منڈا نے بیٹنگ کر کے افتتاح کیا
ودھت مہتو، سریو رائے، منگل کالندی سمیت کئی سابق فوجی کھیل کے گواہ بنے



الحیات نیوز سروس

جمشید پور، 12 / فروری: پریس کلب آف جمشید پور کا میڈیا میڈیا کپ کرکٹ کا سنیچر 12 اگست کو سنسنی خیز آغاز ہوا ہفتہ کو مرکزی قبائلی امور کے وزیر ارجن منڈا نے پریس کلب آف جمشید پور کے ذریعہ منعقدہ میڈیا کپ کرکٹ کا افتتاح گیند پر شارٹ لگا کر اور غبارے اڑا کر کیا جس کے بعد سابق وزیر اور موجودہ ممبر اسمبلی سریو رائے نے بھی، بلا تھاما اور خوبصورت شاٹ لگا کر لوگوں کو حیران کر دیا۔ میڈیا کپ کرکٹ کے افتتاحی سیشن میں ایم پی ودھت ورن مہتو، ایم ایل اے سریو رائے ایم ایل اے منگل کالندی، ششی دھمیجا- پرنسپل کمشنر آف انکم ٹیکس جمشید پور، برج بھوشن سنگھ، پرشانت سنگھ پوتل، صدر پریس کلب اور سنجے مشرا بطور خاص موجود تھے مذکورہ کرکٹ میچ میں پرنٹ اور الیکٹرونک میڈیا کے صحافی اپنا جلوہ دکھائیں گے جو 20 فروری تک فائنل میچ کھیلے جائے تک چلے گا۔ 12 فروری سنیچر کو بڈکو الیون کے کھلاڑی اپنے کپتان رتنیش کے ساتھ ڈمنا الیون سے مقابلہ کے لئے میدان میں اترے جہاں کپتان سنجے پانڈے اب میں کھلاڑیوں کے ساتھ موجود تھے ڈمنا الیون پہلے مجھے بلا بازی کے لیے آگے آئے آئے اور 118 رن بنایا جس کا تعاقب کرتے ہوئے بڈکو آگے بڑھی لیکن وہ 9 وکٹ گنواتے ہوئے، 90 رن پر سمٹ کر پویلین واپس لوٹنے پر مجبور ہوگئی۔ پریس کلب آف جمشید پور کے میڈیا کپ کرکٹ میچ میں رانچی سے شریک ہونے آئے مہمان ذی وقار کار سنجے مشرا (صدر رانچی پریس کلب آف رانچی) سنجے پانڈے، انوراگ کشیپ، پریش سنہا، آنند کمار، جئے پرکاش سنگھ، اوت اگروال، انجنی پانڈے، این پی نائر، شرد نائر، کرشنا بھلوٹیا، منوج یادو، بیلی بودھن والا، جیا سنگھ، آر ایس بی ٹرامیشن، شیکھر۔ ڈے، سریلدرس، مرینا بھنیس، پارومیتا رائے چودھری، راجیش شکلا، شیو شنکر سنگھ منوج یادو کی پروقار موجودگی نے صحافی کھلاڑیوں کے جوش وخروش کو مہمیز کرنے میں اہم رول ادا کیا۔ تمام مہمانوں نے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی اور اسپورٹس مین سپرٹ کے ساتھ مقابلے میں حصہ لینے پر زور دیا۔ اگلا میچ اتوار 13 فروری کو بڈکو اور کالی ماٹی کے بیچ ہوگا جبکہ دوسرے میچ کے لیے ڈمنا الیون اور سورن ریکھا کی ٹیم میدان میں اترے گی۔

ادارہ شرعیہ کھرساواں ضلع کا اختلاف ختم

پرانی کمیٹی کو کیا گیا بحال، فرضی دارالقضاء بھی رد

کھرساواں ضلع کے علماء کرام و عمائدین کی ہوئی نشست میں لیا گیا فیصلہ

آپسی تنازعات کے حل کے لیئے دارالقضاء فیض العلوم سے رجوع کریں کولہان کمشنری کے مسلمان: مولانا محمد قطب الدین رضوی

الحیات نیوز سروس

جمشید پور:- گذشتہ 23 جنوری 2022 کو ایک نام نہاد کمیٹی بنام" ادارہ شرعیہ ضلع کھرساواں و دارالقضاء والافتاء" قائم ہونے کی خبر اخبار وسوشل میڈیا پر آنے سے کھرساواں ضلع کے عوام الناس کے درمیان اختلافات پیدا ہوگیا تھا جنوری میں قائم ادارہ شرعیہ کھرساواں ضلع کے صدر مبینہ طور پر مولانا فرید سیوانی کا نام گردش کر رہا تھا، بڑھتے اختلاف کو دیکھتے ہوئے ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ کے ناظم اعلی مولانا محمد قطب الدین رضوی نے پہل کی اور مورخہ 12 فروری 2022 بروز سنیچر دس بجے دن احاطہ جامع مسجد بغدادیہ، امام احمد رضا روڈ، غوث نگر کپالی ضلع کھرساواں میں قاری مشتاق احمد کی صدارت میں نشست ہوئی جس میں ناظم اعلی مولانا محمد قطب الدین رضوی اور مولانا اشرف اللہ رضوی خصوصی طور سے موجود تھے۔ میٹنگ میں علماء کرام، عمائدین وعوام الناس نے کثیر تعداد میں شرکت کی اور ناظم اعلی کے سامنے مبینہ طور پر بنائی گئی نئی کمیٹی کی پرزور مخالفت کی، اس میٹنگ میں مولانا فرید سیوانی نے اپنے نمائندہ قاری نل ربانی نوری کو بھیجا تھا تمام شرکاء نے مولانا سیوانی کے میٹنگ میں نا آنے سے ناراضگی تھی، تمام شرکاء نے اپنی اپنی رائے رکھی اور کہا کہ 2005، 2010 اور 2014-15 میں باضابطہ ضلع کمیٹی بنی تھی جو تاہنوز کام کررہی ہے پھر دوبارہ یہ کمیٹی کیوں کر بن گئی؟ اس پر مولانا فرید سیوانی کے نمائندے کے پاس کوئی جواب بن نہ سکا، اخبار میں شائع خبر کے مطابق مولانا فرید سیوانی نے سربراہ اعلی علامہ ڈاکٹر غلام زرقانی قادری اور ناظم اعلی کے حوالے سے منظوری نامہ کا حوالہ دیکر ضلع کمیٹی بنانے کی بات کہی گئی تھی اس تعلق سے جب سیوانی کے نمائندہ سے دریافت طلب کیا گیا تو جو کاغذات پیش کیئے گئے اس کے مطابق علاقائی طور پر ادارہ شرعیہ کی ذیلی کمیٹی مجلس شوری برائے اسلام نگر اجازت سربراہ اعلی نے دیا تھا جس کی تائید ناظم اعلی اور شرکاء نے کیا اور کہا کہ دانستہ طور پر ادارہ شرعیہ میں اختلاف پیدا کرنے کی کوشش کی گئی تھی، آج کی نشست میں تمام پہلوؤں پونہایت سنجیدگی ومطانت سے گفتگو کرنے کے بعد مندرجہ ذیل فیصلے لینے گئے 1.مولانا فرید سیوانی کی صدارت میں جو ادارہ شرعیہ ضلع کھرساواں کی کمیٹی مورخہ 23 جنوری 2022 کو بنائی گئی تھی وہ دراصل ضلع کمیٹی نہیں ہے جو ضلع کمیٹی کا اعلان ہوا ہے اسے آج منسوخ ورد کیا جاتا ہے۔ 2.مولانا فرید سیوانی مجلس شوری اسلام نگر کے صدر بنے ہیں جن کا دائرہ کار صرف اور صرف اسلام نگر تک ہی محدود رہیگا۔ 3.مولانا فرید سیوانی کی معرفت سے مدرسہ اکبریہ عباسیہ اسلام نگر کپالی ضلع کھرساواں میں دارالقضاء والافتاء قائم کیئے جانے کا جو اعلان از یں قبل ہوا ہے وہ چونکہ غیر قانونی اور غیر شرعی طور پر قائم کیا گیا تھا جسے آج کی نشست میں بالاتفاق رائے رد ومنسوخ کیا جاتا ہے اب مولانا فرید سیوانی کی بنائی کمیٹی ختم کردی گئی اور دارالقضاء کو بھی منسوخ کردیا گیا اور طے پایا کہ باضابطہ مدرسہ فیض العلوم جمشید پور میں دارالقضاء والافتاء موجود ہے جسے مرکزی حیثیت حاصل ہے وہیں دارالقضاء الافتاء کے خدمات علامہ مولانا مفتی عابد حسین مصباحی کی نگرانی وسرپرستی میں خدمات انجام دیئے جاتے رہینگے، البتہ مسجد بغدادیہ غوث نگر کپالی ضلع کھرساواں کے امام وخطیب حضرت مولانا مفتی محمد خالد حسین مصباحی کو یہ اختیار دیا گیا کہ وہ جلد ہی کھرساواں ضلع کے تمام علماء کرام کے درمیان باہمی رائے لینگے کہ غوث نگر کپالی میں دارالقضاء والافتاء کی ضرورت ہے یا نہیں اس تعلق سے تفصیلا ایک رپورٹ ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ رانچی کو پیش کرینگے جسے قاضیان شرع کے درمیان رکھا جایگا، فیصلے کے مطابق 2005، 2010 اور 2014-15 میں کھرساواں سرائے قلعہ ضلع کی جو کمیٹی ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ ضلع سرائے، قلعہ کھرساواں بنی تھی جس کے صدر قاری مشتاق احمد، نائب صدر غلام جیلانی اور سیکریٹری اکبر علی عرف پپو سمیت کل 51 / افراد پر مشتمل ہے وہی پرانی وقدیم ضلع کمیٹی قائم رہیگی اس میں کسی طرح کا ردو بدل نہیں کیا جائیگا بلکہ اس کمیٹی کے افراد میں توسیع کی جائیگی اور اس کا دائرہ کار پورا سرائے قلعہ کھرساواں ہوگا جسے سب کو تسلیم ہے، نشست میں مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ کا قاضی نامہ بھی مسجد بغدادیہ کے صدر محمد حلیم انصاری کو ناظم اعلی نے سپرد کیا اب اسے سے نکاح پڑھایا جائیگا، جن حضرات کو میریج سرٹیفکیٹ کی ضرورت ہو تو وہ غلام جیلانی، قاری مشتاق، محمد اکبر و ضلع کمیٹی کے دیگر افراد سے رابطہ قائم کریں نیز فیصلہ لیا گیا کہ ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ کی ممبر سازی زور وشور سے کی جائیگی دریں، اثنا ناظم اعلی مولانا محمد قطب الدین رضوی نے کہا کہ کولہان کمشنری بشمول جمشید پور، کھرساواں اور چاپباسہ کے مسلمان اپنے عائلی، خانگی اور آپسی تنازعات کے حل کے لیئے مدرسہ فیض العلوم دھتکیڈیہ جمشید پور میں قائم دارالقضاء والافتاء سے رجوع کریں انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کا بہت ہی ذمہ دار ادارہ "ادارہ شرعیہ" ہے اس لیئے کسی کو بھی ادارہ شرعیہ کا غلط استعمال کرنے کی اجازت وحق نہیں۔ آج کی نشست میں ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ کے ناظم اعلی مولانا محمد قطب الدین رضوی، مولانا محمد اشرف اللہ فیضی، مولانا محمد شمس الدین فیضی، قاری مشتاق احمد، مولانا جابر القادری، محمد علیم انصاری، محمد ریاض الدین، محمد تشکیل، حلیم انصاری، سجاد، حافظ ضمیر الدین، نسیم انصاری، غلام مرتضی، نور محمد، محمد اکبر علی جسیم الدین، عبدالعزیز، محمد شریف، کلو بھائی، محمد حسین، شاکر علی، نوشاد عالم، ساجد علی، سراج الدین، شاداب عالم، ارشد علی، محمد وسیم، محمد توصیف رضا، محمد قاسم، محمد تسلیم رضا، سمید عالم، شبراتی میاں مولانا شعبان احمد اور دیگر حضرات شامل ہوئے، ناظم اعلی کی دعاؤں پر مجلس کا اختتام ہوا اور مل جل کر ادارہ شرعیہ کو فروغ دینے کا سبھوں نے عہد کیا۔

آخر کار ہاتھی نے خاتون کی جان لے لی، گاؤں والے برہم

چندوا: (الحیات نیوز سروس) تھانہ علاقہ کے تحت چکلا پنچایت کے مہوتند تلیاڈامار گاؤں میں جمعہ کی رات دیر گئے جنگلی ہاتھی نے ایک خاتون کو پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا۔ جمعہ کی آدھی رات کو جنگلی ہاتھی چکلا پنچایت کے مہوتند تلیاڈامار میں پہنچ گیا اور دو گھروں کو نقصان پہنچایا۔ خاتون جیروا دیوی کا شوہر خود منا جھوگھر سے باہر نکل آیا اور خود کو بچانے کی کوشش کرنے لگا۔ خاتون وہاں سے بھاگنے کی کوشش کر رہی تھی کہ اسی دوران ہاتھی کی نظر مذکورہ خاتون پر پڑی اور اس نے خاتون کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ وہیں واقعے کے بعد گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ اگر محکمہ جنگلات نے بروقت کوئی بامعنی اقدام کیا ہوتا اور ہاتھی کو بھگا دیا ہوتا تو شاید خاتون کی جان بچ جاتی۔ یہاں واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس انسپکٹر کم اسٹیشن انچارج آشوتوش کمار، رینجر راکیش کمار موقع پر پہنچ گئے۔ محکمہ جنگلات کی جانب سے فوری طور پر ایک لاکھ روپے کی امداد دیا گیا

جھارکھنڈ ٹیلنٹ ایوارڈ کے دوسرے سیزن کا آڈیشن

الحیات نیوز سروس

رانچی: جھارکھنڈ ٹیلنٹ ایوارڈ کے دوسرے سیزن کا آڈیشن رحیمن فاؤنڈیشن کی جانب سے رانچی کے ہوٹل دی کین میں منعقد کیا گیا۔ جھارکھنڈ ٹیلنٹ ایوارڈ ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جس میں ہر شعبے کے نوجوانوں کو دکھانے کا موقع ملتا ہے۔ اس پروگرام میں گلوکاری، ڈانسنگ، ماڈلنگ، فیشن ڈیزائننگ، پینٹنگ، باڈی بلڈنگ، رنگولی، بیٹ باکسنگ، نیل آرٹ امان کو ہر طرح کے فن، اداکاری، ڈانس دیوانے فیم اماں کو دکھانے کے لیے ایک پلیٹ فارم دیا گیا ہے۔ پورے جھارکھنڈ سے ہزاروں کی تعداد میں شرکاء نے شرکت کی اور آج پھر سے اس پروگرام کے دوسرے سیزن کا آغاز رانچی سے کیا گیا ہے۔ 300 سے زائد شرکاء نے شرکت کی اور اسٹیج پر طرح طرح کے ٹیلنٹ کے جلوے بکھیرے۔ ڈسٹرکٹ آڈیشنز کا اعلان میڈیا اور سوشل میڈیا کے ذریعے جلد کیا جائے گا۔ اس آڈیشن راؤنڈ سے شرکاء کا انتخاب کر کے دوسرے راؤنڈ میں بھیجا جائے گا۔ اس کے بعد سیمی فائنل اور فائنل کے بعد فاتحین کا اعلان کیا جائے گا۔ اس پلیٹ فارم نے شرکاء کو مختلف شعبوں میں کام کرنے کا موقع بھی فراہم کیا۔ ڈاکٹر عارف ناصر بٹ، خوشبو۔ پروگرام میں جج کے فرائض خان، محمد اسلم، عاقب ارشاد نے ادا کیے، نند کشور چندیل، پیا برمن، جی سی ورما، عمران، فرزند خان، نیہا سونی، سریش پرساد، ارباز خان بطور مہمان خصوصی، محمد اظہار نے شرکت کی۔ ممبران میں خاص طور پر شاہد رحمان، آصف خان، جے پرکاش نائک، اعجاز بٹو، سیدسنی، یاسر عباس، ارمان انصاری، رمیز باری، سمیت شامل تھے۔

مدرسہ باغ عائشہ کی طالبات کے درمیان محترمہ درگیش نندنی کے ہاتھوں اسناد تقسیم

الحیات نیوز سروس

جمشید پور: شہر سنگ و آہن کا گھنی مسلم علاقہ آزاد نگر کے مدرسہ باغ عائشہ میں انٹرنیشنل ڈے آف ویمن ان سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے موقع پر جھارکھنڈ کی سی ڈی پی او محترمہ درگیش نندنی کے ہاتھوں مدرسہ ھذا کی طالبات کو سالانہ عربی کورس کی سند دی گئی۔ اس موقع پر اے آئی ایم آئی ایم کے ضلعی صدر سالک جاوید بطور خاص موجود تھے۔ انہوں نے مدرسہ ھذا کے طالبات کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ یہ ذہین بچیاں مستقبل میں کامیابی کی بلندیوں کو پہونچیں گی۔ محترمہ نندنی نے حکومت کے ذریعہ طالبات پالیسیوں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ اس موقع پر مدرسہ کی چیرپرسن محترمہ زیبا قادری، عدنان رضا و دیگر اساتذہ کرام موجود تھیں۔

حجاب پہننا قانون خدا ہے حکومت ہند شریعت محمدی میں دخل اندازی نہ کرے: عدنان ایوبی

الحیات نیوز سروس

چترا: جھارکھنڈ کے مشہور و معروف عربی ادارہ جامعہ رشید العلوم رحمت نگر چترا کے متعلم اور چترا شہر نوجوان کمیٹی کا صدر عدنان ایوبی نے ایک تحریر جاری کرتے ہوئے حکومت ہند سے کہا کہ ایک متعین لباس کسی خاص مذہب کی پہچان ہوتی ہے جیسے سکھوں کی پگڑی یہ انکی پہچان ہے حجاب لگانا برقعہ میں اپنے آپ کو چھپانے والی خواتین سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ اسلام کی شہزادیاں ہیں حجاب پہننا برقعہ پہننا یہ اسلام کی شعار ہے مسلم خواتین کی پہچان ہے کسی ایک مذہب کے ماننے والے کوئی تعین لباس پہنتے ہوں تو انکی پہچان ہوتی ہے اسی طرح برقعہ پوش خواتین سے مسلمانوں کی پہچان ہوتی ابھی جو حجاب کو لے کر پروپیگنڈہ شروع کیا گیا اور یہ جو سیاست کا رنگ لیتے ہوئے پورے ملک میں پھیلتا جا رہا ہے یہ بہت خطرناک مہلک بیماری ہے اس بیماری کو روکا نہیں گیا تو پورے ملک کا نتائج خطرناک ہونے والے ہیں حکومت ہند اس پروپیگنڈہ کو ختم کریں حجاب کے بارے میں اللہ نے خود قرآن کریم میں ایمان والی عورتوں کو کہا کہ وہ اپنے آپ کو بردے میں چھپا کر رکھیں یہ حجاب کرنا پردہ کرنا خدا کا حکم ہے مسلم بچیاں اسکول کالج چھوڑ تو سکتی ہے لیکن حجاب اور پردہ کرنا ہرگز نہیں چھوڑ سکتی حکومت ہند اسلامی شعار کو باقی رہنے دیں شریعت محمدی کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نا کریں وزیر اعظم مسلم بچیوں کی مستقبل کو برباد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ایک مرتبہ ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ ہم مسلمان عورتوں کے بھائی ہیں ہم مسلمانوں کے ایک ہاتھ میں قرآن دوسرے ہاتھ میں کمپیوٹر دیکھنا چاہتے ہیں مودی نے ایک نعرہ دیا تھا کہ بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ جب بیٹیاں محفوظ نہیں ہے تو پھر بیٹیاں کیسے پڑھیں گی پہلے بیٹیوں کی حفاظت پر ایک قانون نافذ کریں وزیر اعظم کی بہنیں ہندوستان کی مسلم خواتین اس بات کا مطالبہ کرتی ہیں کہ آپ شریعت محمدی میں دخل اندازی نا کریں آپ اسلامی شعار کو باقی رہنے دیں اسلام کی تعلیم کو ختم کرنے کو کوشش نا کریں حجاب پر سیاست کرنا بند کریں ہماری بیٹیوں کی مستقبل کو برباد نا کریں! ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے ہندوستان کی آئین میں یہ لکھا ہے کہ ہندوستان کا ہر شہری اپنے اپنے مذاہب پر آزادی کے ساتھ زندگی گزار سکتا ہے تو پھر مسلمان کون سا ملک کا شہری ہے جو اسے اپنے مذہب پر زندگی گزارنے پر چھیڑ چھاڑ کیا جا رہا ہے جب ایک اتر پردیش کا چیف منسٹر اپنے مذہب کا لباس بھگوا رنگ کا کپڑا پہن کر پارلیمنٹ میں آسکتے ہیں تو پھر ہندوستان کی مسلم بچیاں حجاب لگا کر اسکول کالج کیوں نہیں جاسکتی اس ملک میں کتنے ایسے مذہب کو ماننے والے ہیں جو اپنے جسم پر آدھے کپڑے پہنتے لیکن اسے کوئی ٹوک نہیں سکتا کیونکہ اسے ہندوستان کی آئین نے آزادی دے رکھی ہے یہ ملک کو توڑنے کی کوشش کی جا رہی ہے یہ سراسر ہندوستان کی آئین کے خلاف کام ہو رہے ہیں آئین ہند کو مٹانے کی ختم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے آئین ہند کو بچانے کے لئے سارے ہندوستانی عوام کو حکومت کے خلاف سڑک پر نکلنا ہوگا! اور یہ کون لوگ ہیں جو بھگوا رنگ کا گمچھا لٹکائے ہوئے برقعہ پوش خواتین کے ساتھ بدتمیزی کرتے ہیں کون لوگ ہیں اس کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے کس نے بھگوادھاریوں کو اجازت دی ہے کہ وہ مسلم بچیوں کے ساتھ چھیڑ خانی کرے اس کے سامنے جے شری رام کے نعرے لگائے اگر ابھی بھگوا دھاری کے جگہ کوئی مسلم ہوتا تو اب تک اسے گرفتار کر جیل میں ڈال دیا جاتا ہے لیکن یہ کون لوگ ہیں جو اب تک کھلے گھوم رہے ہیں انکی گرفتاری کیوں نہیں ہوئی حکومت ہند پڑھنے والی بچیوں کے ساتھ بدتمیزی کرنے والوں کے خلاف قانون نافذ کریں اور جن لوگوں نے کرناٹکا میں برقعہ پوش خواتین کے ساتھ بدتمیزی کی ہے انہیں فی الفور گرفتار کر قانونی کارروائی کریں اور مسلم بچیوں کو حجاب کے ساتھ اسکول کالج آنے جانے پر کسی طرح کا بھید بھاؤ نا کریں مستقبل کو سنوارنے کی جگہ تہس نہس کرنے کی راستوں کو بند کیا جائے۔۔ نہ سمجھوگے تو مٹ جاؤ گے اے ہندی مسلمانوں تمہاری داستاں تک باقی نہ رہے گی داستانوں میں۔

ریاستی اقلیت کانگریس کے نائب صدر کی سرکردہ لیڈروں سے ملاقات

جھارکھنڈ میں اقلیتوں کے مسائل سے واقف کرایا

الحیات نیوز سروس

رانچی: جھارکھنڈ پردیش کانگریس اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے نائب صدر اور آل انڈیا مومن کانفرنس کے جنرل سکریٹری صغیر انصاری نے دہلی میں کانگریس کے سرکردہ لیڈروں اور مومن کانفرنس کے قومی صدر سے ملاقات کی اور انہیں جھارکھنڈ میں اقلیتوں کے مسائل سے واقف کرایا۔ صغیر انصاری نے کانگریس کے جنرل سکریٹری طارق انور، مکل واسنک، ترجمان ڈاکٹر اجے کمار، سکریٹری پرنو جھا اور مومن کانفرنس کے قومی صدر ایڈوکیٹ فیروز احمد کے سامنے جھارکھنڈ ریاستی اقلیتی کمیشن، اردو اکادمی، 15 نکاتی کمیٹی کی تشکیل، مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، وپورکیشن کی تشکیل اور عوامی فلاحی اسکیموں میں اقلیتی برادری کی شرکت کو یقینی بنانے اور دیگر مسائل کو رکھا۔ مسٹر انصاری نے کہا کہ جھارکھنڈ پردیش کانگریس انچارج کے طور پر اویناش پانڈے کی تقرری پر کارکنوں میں جوش و خروش ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر پانڈے کے انچارج بننے کے بعد کانگریس ایم ایل اے اور وزراء سمیت دیگر لیڈران اعلی قیادت سے سنواد ہو رہی ہے۔ انہوں نے اس کے لیے کانگریس صدر سونیا گاندھی اور راہل گاندھی کا شکریہ ادا کیا ہے۔ مسٹر انصاری نے کہا کہ مومن کانفرنس کے قومی صدر سے ملاقات کے دوران 5 ریاستوں میں ہونے والے اسمبلی انتخابات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مومن کانفرنس نے تمام ریاستوں میں کانگریس سمیت تمام سیکولر امیدواروں کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کی ہے۔

گومو میں خواجہ غریب نوازؒ کا دیگ کا اہتمام

الحیات نیوز سروس

گومو: خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی رحمتہ اللہ علیہ کے عرس کے موقع پر گومو کے لوکو بازار مسجد گلی میں خالد انصاری کی قیادت میں خواجہ کی شان میں شاندار پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران میلاد شریف دیگ فاتحہ اور لنگر خوانی کا اہتمام کیا گیا۔ جہاں خواجہ ہند ولی کی شان میں نعتیں پڑھی گئیں۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں مولانا ایوب صاحب، عین الصاحب، شمشیر عالم، خالد انصاری، طوفان قوال، شنو خان، عامر رحمانی، جھانو خان، حبیب انصاری، ممتاز انصاری، زوہا انصاری، شبیر انصاری سمیت درجنوں افراد نے حصہ لیا۔

نسبت میٹریمونیل سروس خدمت خلق کی جانب ایک شاندار پیش رفت

الحیات نیوز سروس

جمشید پور:۔ ازدواجی زندگی کے لئے نکاح جیسے مقدس و پاکیزہ بندھن میں لڑکی اور لڑکے کو جوڑنے کی تحریک کا نام "نسبت میٹریمونیل سروس" ہے۔ شہر آہن کا کثیر مسلم علاقہ آزاد نگر کے قلب روڈ نمبر ۵ میں محض چھ ماہ قبل قائم ہوئے مفت ادارے کا مقصد مسلم معاشرے میں نکاح جیسی عظیم سنت سے محروم جوان بچے بچیاں جو عمر کی دہلیز کو پار کرتے نظر آرہے ہیں۔ ایک دوسرے تک معقول ذریعہ سے اپنے بچے بچیوں کے رشتے کی تلاش کو نہیں پہونچ پانا ایک المیہ ہے۔ "نسبت" ادارہ تنظیم اہل سنت والجماعت جمشید پور کے زیر نگرانی نہایت ہی خوش اسلوبی کے ساتھ چلایا جا رہا ہے۔ ادارہ ھذا کے رضاکاروں میں سلطان احمد محمد رفعت نعمانی محمد جسیم اختر انصاری و گلزار وارثی کے نام شامل ہیں۔ ادارہ کے رضاکار رفعت نعمانی نے بتایا کہ اس ادارہ کا قیام صرف اور صرف رضائے الہیٰ ہے جہاں ضرورت مند والدین اور گارجین حضرات اپنے بچوں کے بایوڈاٹا جمع کر کے اس نیک کام میں حصہ دار بنتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس ادارے کے ذریعہ سے کئی شادی ہو چکی ہے کئی رشتے فائنل اسٹیج میں ہے۔ ادارہ کے رضاکار سلطان احمد کہتے ہیں کہ ہمارے مسلم معاشرے میں رشتہ لگانے والے کچھ ایجنٹ قسم کے لوگ جو سڑکوں وگلیوں میں گھومتے دکھائی دیتے ہیں اور اپنے ہمراہ تھیلے میں درجنوں کی تعداد میں لڑکی اور لڑکے کے بایوڈاٹا و فوٹو رکھے ہوتے ہیں۔ وہ لڑکا و لڑکی فریق سے ۱۰ ہزار روپے فیس وصولتے ہیں۔ شادی ہو جانے کے بعد کپڑے و گفٹ کے نام پر الگ سے پیسے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ یہ لوگ اکثر و بیشتر مبالغہ سے کام لیتے ہیں جس کے نتیجے میں اکثر شادی کے کچھ ہی دن بعد رشتہ کے ٹوٹنے کی نوبت آجاتی ہے۔ ایسے لالچی ایجنٹوں کے کارناموں کو دیکھتے ہوئے ایک ادارہ قائم کرنے کی تحریک ملی۔ جہاں سے ضرورت مند لوگوں کو مفت خدمت پہونچائی جا سکے۔ ظاہر ہے معاشی بحران کے شکار لڑکی والے ایجنٹ کو ۱۰ ہزار روپے فیس کا انتظام کرے یا شادی کے انتظام کریں۔ سلطان احمد نے دوران گفتگو ایک نہایت ہی اہم موضوع کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے معاشرے میں کنوارہ لڑکا و لڑکی کا رشتہ تو دیر سویر ہو جاتا ہے اور ہو ہی جائے گا لیکن معاشرے کی طلاق شدہ و بیوہ خاتون کا رشتہ ایک انتہائی بڑا اور سنگین مسئلہ ہے۔ ادارہ "نسبت" سماج کی طلاق شدہ و بیوہ خاتون کے رشتے کو ترجیح دیتا ہے۔

ضرورت مند افراد ادارے میں آکر بایوڈاٹا و فوٹو دے کر رجسٹریشن کراتے ہیں اور ان کی پسند کے مطابق رشتہ ان تک بھیج دیا جاتا ہے۔ پھر دونوں فریق آپس میں بات کر کے رشتہ کو فائنل کر لیتے ہیں۔ ادارہ "نسبت" کسی بھی طرح کی فرمائش والے رشتہ کے خلاف ہے۔

امن فاؤنڈیشن کا اجلاس منعقد

الحیات نیوز سروس

گومو: گومو بگودر میں امن فاؤنڈیشن کا اجلاس ہوا جس میں امن فاؤنڈیشن کے صدر مولانا مختار احمد رضوی نے شرکت کی۔ اس دوران مولانا مختار احمد رضوی نے بتایا کہ 20 فروری 2022 کو آل جھارکھنڈ اردو پڑھاؤ اردو بچاؤ سمیلن منعقد ہو رہا ہے جس میں ملک کے کونے کونے سے اردو یونیورسٹی کے بڑے بڑے پروفیسر اور مذہبی نمائندے لے کر آرہے ہیں۔ شروع ہونے والا ہے۔ جس میں ہمارے کچھ مطالبات ایسے کیے گئے ہیں جیسے اردو کو ریاست جھارکھنڈ کی دوسری زبان ہے تو اس کا احترام ملنا چاہیے اور ریاست کے تمام اردو اسکولوں میں اردو اساتذہ کو بحال کیا جانا چاہیے۔ تھانہ بلاک میں اردو افسران اور عملہ کو بحال کیا جائے اور تمام سرکاری دفاتر اور اردو بورڈ بھی قائم کیا جائے۔ اگر ہمارے مطالبات نہ مانے گئے تو ہم پوری ریاست جھارکھنڈ میں اس کے خلاف احتجاج کریں گے۔ یہ تمام باتیں فاؤنڈیشن جھارکھنڈ کے صدر مولانا مختار احمد نے کہیں۔

ڈینٹل کلینک کا افتتاح

الحیات نیوز سروس

گومو کے آزاد نگر میں ڈینٹل کلینک کا مشترکہ طور پر جے ایم ایم باگھمارا بلاک صدر رتی لال ٹوڈو، جے ایم ایم لیڈر اجمل انصاری اور گومو کے سماجی کارکن محمد قدوس نے ربن کاٹ کر افتتاح کیا۔ اس دوران دی چیمبر آف کامرس کے صدر دھیرج کمار سمیت کئی گاؤں والوں موقع پر موجود تھے۔ اس موقع پر موجود تمام لوگوں کا کہنا تھا کہ یہ کلینک ڈینٹسٹ نشاط انجم نے کھولا ہے۔ جو کہ ان کا انتہائی قابل تحسین اقدام ہے۔ یہاں کوئی ڈینٹل کلینک نہیں تھا لوگوں کو دانتوں کے مسائل کے لیے دھنباد اور بوکارو جانا پڑتا تھا۔ اس ڈینٹل کلینک کے کھلنے سے اب گاؤں والوں کو کافی راحت ملے گی۔ ہم سب بہت خوش ہیں۔ اس موقع پر گاؤں کے درجنوں لوگ موجود تھے۔